58

سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 276 | صفحات : 08 | ۷ اکتوبر ۲۰۲۶ء بروز بدھ مطابق ۲۳ ربیع الثانی ۱۴۴۸ھ | Wednesday 07th October 2026 | جلد نمبر 58

سنر باقی سیزن نہیں کھیلیں گے

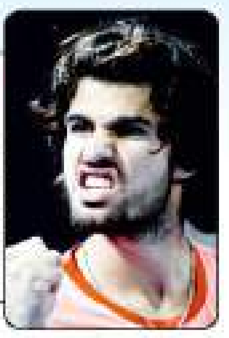

ٹوکیو میں الکاراز کا جلوہ

مرکزی کابینہ کی وزیراعظم مودی کی 25 سالہ قیادت کی ستائش

کہا کہ ان کا "غیر معمولی سفر"، "قوم سب سے پہلے اور شہری پہلے" کے اصول پر مبنی تھا

نئی دہلی/ مرکزی کابینہ نے منگل کو وزیراعظم نریندر مودی کی حکومت کے سربراہ کے طور پر، پہلے گجرات کے وزیراعلیٰ کے طور پر اور پھر وزیراعظم کے طور پر 25 سالہ مسلسل قیادت کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ ان کا "غیر معمولی سفر" "قوم سب سے پہلے اور شہری پہلے" کے اصول پر مبنی تھا۔ ایک قرارداد میں، کابینہ نے یہ بھی کہا کہ گجرات میں تین زبردست مینڈیٹ اور لگاتار تین لوک سبھا انتخابات میں حمایت اس "پائیدار اعتماد" کی عکاسی کرتی ہے جو عوام نے وزیراعظم مودی پر رکھا ہے۔ کابینہ کے اجلاس میں منظور کی گئی قرارداد کے بارے میں صحافیوں کو بریفنگ دیتے ہوئے، اطلاعات و نشریات کے وزیر اشونی ویشنو نے کہا کہ کابینہ نے وزیراعظم کو حکومت کے سربراہ کے طور پر مسلسل قیادت کے 25 سال مکمل کرنے پر مبارکباد دینے والی قرارداد منظور کی۔ انہوں نے کہا، "ایک روایتی خراج تحسین سے کہیں زیادہ، یہ 'نیشن فرسٹ' اور 'سٹیزن فرسٹ' کے اصول کے تحت پی ایم مودی کے غیر معمولی سفر کا جشن مناتا ہے۔" ویشنو نے کہا کہ دس نمایاں خصوصیات گجرات میں ان کی قیادت کو بعد میں ملک کے وزیراعظم کے طور پر ان کی قیادت سے جوڑنے والے غیر منقطع دھاگے کو حاصل کرتی ہیں۔ سب سے پہلے، قرارداد میں اس بات کی تعریف کی گئی ہے کہ کس طرح پی ایم مودی نے گجرات کے کامیاب اقدامات کو قومی سطح پر پہنچایا۔ اس نے سوائل ہیلتھ کارڈ کی مثال پیش کی جس کے ذریعے انہوں نے ذاتی طور پر کسانوں کی شکایات سنیں۔ شکایات سے باخبر رہنے والے پورٹل نے، جس نے 2010 میں اقوام متحدہ کا پبلک سروس ایوارڈ حاصل کیا، بعد میں پرگتی کو متاثر کیا، حکومتوں کو رکے ہوئے منصوبوں کا جائزہ لینے، رکاوٹوں کو دور کرنے اور تکمیل کو تیز کرنے کے لیے اکٹھا کیا۔ ویشنو نے کہا کہ جیوتی گرام اسکیم کے علیحدہ زرعی بجلی کے فیڈرز نے اسی طرح پورے ہندوستان میں گجرات کے تجربے کو بڑھایا۔ دوم، قرارداد میں اس بات پر زور دیا گیا کہ غربت کے تئیں وزیراعظم مودی کی حساسیت ان کی ماں کو روزمرہ کی مشکلات اور سفر کے دوران بحرانوں کا سامنا کرتے/1

ایئر مارشل آشوتوش دکشت فضائیہ کے نئے سربراہ

نئی دہلی/ یو این آئی/ حکومت نے فضائیہ کے نائب سربراہ کے عہدے پر تعینات ایئر مارشل آشوتوش دکشت کو فضائیہ کا 29 واں سربراہ مقرر کیا ہے۔ وزارت دفاع نے منگل کو بتایا کہ ایئر مارشل دکشت 31 اکتوبر کی دوپہر سے ایئر چیف مارشل کے عہدے کا چارج سنبھالیں/2

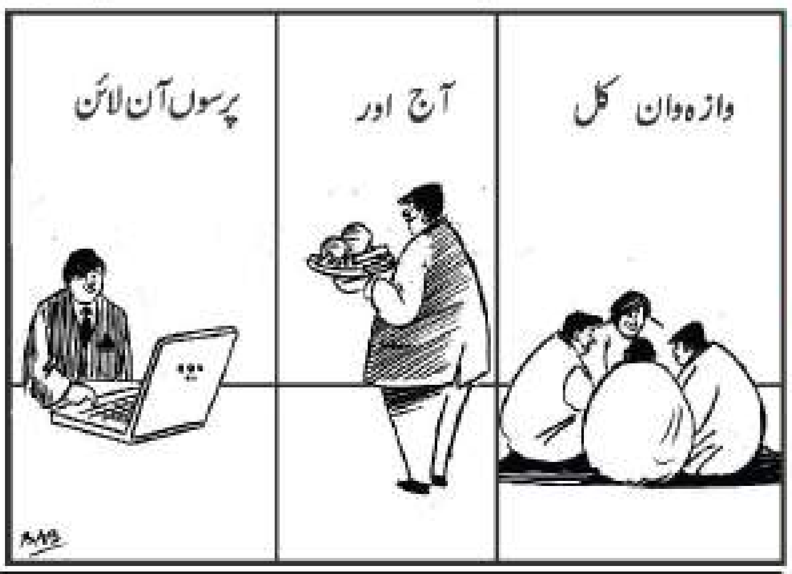

جموں وکشمیر میں یکساں سول کوڈ نافذ نہیں کیا جائیگا/ وزیر اعلیٰ

اگر حکومت کے پاس اس قانون کو نافذ کرنے کی ہمت ہے تو اسے پارلیمنٹ میں پیش کیا جائے

انڈیا بلاک کی جانب سے الیکشن کمیشن کے دفتر تک نکالے گئے مارچ کی بھی حمایت

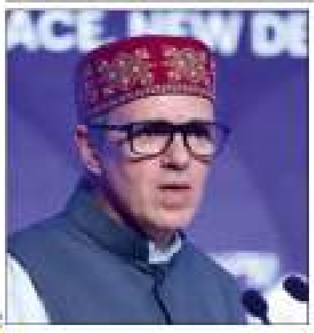

سرینگر/ کے این ایس/ جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے منگل کو کہا کہ ان کی حکومت جموں وکشمیر میں یکساں سول کوڈ (UCC) نافذ نہیں کرے گی۔ انہوں نے ووٹر فہرستوں سے مبینہ طور پر نام حذف کیے جانے کے معاملے پر انڈیا بلاک کی جانب سے الیکشن کمیشن کے دفتر تک نکالے گئے مارچ کی بھی حمایت کی۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ووٹر فہرستوں سے نام حذف کیے جانے کے معاملے پر سپریم کورٹ کی مداخلت کا خیرمقدم کرتے ہوئے کہا کہ اپوزیشن اتحاد نے حال ہی میں دہلی میں منعقدہ اجلاس کے دوران رواں ماہ کے لیے مختلف پروگراموں کا کیلنڈر ترتیب دیا تھا، جس کے تحت انڈیا بلاک کے ارکان پارلیمنٹ نے منگل کو الیکشن کمیشن کی جانب مارچ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ان کی جانب سے اس معاملے پر بار بار تشویش ظاہر کی گئی تھی، لیکن بہت کم لوگوں نے ان کی بات پر توجہ دی۔ تاہم اب میڈیا بھی اس معاملے کو اٹھا رہا ہے اور سپریم کورٹ نے بھی ووٹر فہرستوں سے نام حذف کیے جانے پر سوالات اٹھائے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سپریم کورٹ نے الیکشن کمیشن اور حکومت ہند سے جواب طلب کیا ہے اور امید ہے کہ عدالتی مداخلت کے ذریعے اس معاملے میں کچھ اصلاح ہوگی۔ یکساں سول کوڈ کے بارے میں عمر عبداللہ نے کہا کہ جب تک یہ پورے ملک میں نافذ نہیں ہوتا، اسے "یکساں" سول کوڈ نہیں کہا جا سکتا۔ انہوں نے واضح کیا کہ جموں وکشمیر میں یکساں سول کوڈ نافذ نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بہار سمیت دیگر ریاستوں میں بھی بعض سیاسی جماعتوں اور حکومتوں نے یکساں سول کوڈ نافذ نہ کرنے کی بات کہی ہے، جبکہ بی جے پی کی حکومتیں بعض ریاستوں میں اسے نافذ کر رہی ہیں۔ عمر عبداللہ نے مرکز کو چیلنج کرتے ہوئے کہا کہ اگر حکومت کے پاس اس قانون کو نافذ کرنے کی ہمت ہے تو اسے پارلیمنٹ میں پیش کیا جائے، وہاں اس پر بحث کی جائے اور دیکھا جائے کہ آیا یہ منظور ہوتا ہے یا نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسے معاملات مختلف ریاستوں کے ذریعے نہیں بلکہ پارلیمنٹ میں زیر بحث آنے چاہئیں اور ملک بھر میں ایک ہی قانون کے طور پر نافذ ہونے چاہیے۔

لیفٹیننٹ گورنر نے عدالتی افسران کی ریٹائرمنٹ کی عمر 62 سال کر دی

سبکدوشی کی عمر میں اضافہ 31 مارچ 2026ء سے نافذ العمل ہوگا

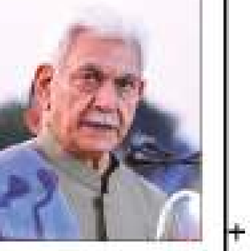

سرینگر/ جے کے این ایس/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے مرکز کے زیر انتظام علاقے جموں وکشمیر میں عدالتی افسران کی ریٹائرمنٹ کی عمر 60 سے بڑھا کر 62 سال کرنے کی منظوری دے دی ہے، اور یہ فیصلہ 31 مارچ 2026 سے نافذ العمل ہوگا۔ محکمہ قانون، انصاف اور پارلیمانی امور کی جانب سے جاری کردہ حکم نامے کے مطابق، یہ فیصلہ سپریم کورٹ آف انڈیا کی جانب سے آل انڈیا ججز ایسوسی ایشن و دیگر اور متعلقہ معاملات میں جاری کردہ ہدایات کی تعمیل میں کیا گیا ہے۔ سپریم کورٹ نے رٹ پٹیشن (سول) نمبر 1022/1989 کی سماعت کے دوران ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو ہدایت دی تھی کہ وہ اپنی متعلقہ ہائی کورٹس کے ساتھ مشاورت کے بعد عدالتی افسران کی ریٹائرمنٹ کی عمر 60 سے بڑھا کر 61 یا 62 سال کرنے پر غور کریں۔ 22 جولائی اور 5 اگست 2026 کے احکامات کے ذریعے سپریم کورٹ نے مزید ہدایت دی تھی کہ جہاں بھی اس اضافے پر اتفاق کیا جائے، اس کا اطلاق 31 مارچ 2026 سے ہوگا، اور اس کا فائدہ ان عدالتی افسران کو بھی ملے گا جو مذکورہ تاریخ یا اس کے بعد ریٹائر ہوئے ہوں، بشرطیکہ وہ مقررہ شرائط پر پورا اترتے ہوں۔ اس کے بعد جموں وکشمیر حکومت نے جموں وکشمیر اور لداخ کی ہائی کورٹ کے ساتھ مشاورت سے اس معاملے پر کارروائی کی۔ ہائی کورٹ کے رجسٹرار جنرل نے 30 جولائی اور 12 اگست کو بھیجے گئے مراسلوں کے/3

روہنگیائیوں اور بنگلہ دیشیوں کو ملک بدر کرنا ملک کی سلامتی کیلئے لازمی

انڈیا بلاک لیڈروں کا الیکشن کمیشن کے خلاف احتجاج بے معنی/ ست شرما

سرینگر/ اے پی آئی/ بنگلہ دیشیوں، روہنگیائیوں کو جموں وکشمیر سے نکالنے مرکزی حکومت کے فیصلے کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے بھارتیہ جنتا پارٹی کے سٹیٹ پریذیڈنٹ نے کہا کہ حزب اختلاف کی جانب سے الیکشن کمیشن کے خلاف احتجاج بے معنی ہے۔ ملک کے عوام نے کانگریس سمیت دیگر سیاسی پارٹیوں کو پہلے ہی حاشیے پر دھکیل دیا ہے، اب یہ پارٹیاں عوام کو گمراہ کرنے کی بھرپور کوشش میں لگی ہے، تاہم وزیر اعظم کی سربراہی میں ملک ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ مرکزی حکومت کی جانب سے روہنگیائیوں اور بنگلہ دیشیوں کو جموں وکشمیر سے نکال کر واپس اپنے ملکوں کو بھیج دینے کی کارروائی پر بھارتیہ جنتا پارٹی کے سٹیٹ پریذیڈنٹ اور راجیہ سبھا ممبر ست شرما نے کہا کہ ملک کی سالمیت اور خودمختاری پر کسی بھی طرح کا سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا ہے۔ جموں وکشمیر میں 7 ہزار کے قریب روہنگیائی غیر قانونی طریقے سے مقیم ہیں جو ملک دشمن سرگرمیوں/4

لمبی دوری کے سفر کے دوران ٹرینوں کی صفائی اور دیکھ بھال

ہر دو گھنٹے میں کچرا جمع کرنے اور راستے میں ہی چھوٹی موٹی مرمت کا انتظام

نئی دہلی/ یو این آئی/ انڈین ریلوے نے 40 گھنٹے سے زیادہ کا سفر طے کرنے والی 11 طویل فاصلے کی ٹرینوں میں صفائی ستھرائی اور دیکھ بھال کے اقدامات تیز کر دیے ہیں۔ اس پہل کے تحت جواب دہی بڑھائی گئی ہے اور وقت درج کرنے والی تصاویر کے ذریعے معائنہ، ہر دو گھنٹے میں کچرا جمع کرنے اور راستے میں ہی چھوٹی موٹی مرمت کا انتظام کیا گیا ہے، تاکہ پورے سفر کے دوران مسافروں کو بہتر سہولیات ملتی رہیں۔ تمام زونل ریلوے کے جنرل منیجرز کو جاری کردہ ایک ہدایت میں، ریلوے بورڈ کے رکن (ٹرین کے پرزہ جات اور انجن کا انتظام) اور سابق سیکریٹری آر راجگوپال نے کہا کہ لمبی دوری کے سفر کے/5

وہ صبح بھی آئے گی جب پتہ چلے گا کہ صنعتی پالیسی میں کس نے غلط کیا

ماضی میں پک اینڈ چوز کی خامیاں ہماری پالیسی میں نہیں/ ڈپٹی چیف منسٹر

سرینگر/ کشمیر نیوز سروس کے مطابق سریندر چودھری نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کی قیادت میں ہر افسر نے نئی صنعتی پالیسی پر بہت محنت کی ہے اور اسے جلد ہی نافذ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ایک دن، ایسی صبح بھی آئے گی۔ یہ ظاہر کرے گا کہ پچھلی صنعتی پالیسی میں کس نے غلط کیا اور کس نے نہیں کیا۔ جموں وکشمیر کے صنعتی پیکج کے بارے میں نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ 28 ہزار 400 کروڑ روپے کا پیکج موصول ہوا ہے، اور دعویٰ کیا کہ اگر اس کا صحیح استعمال کیا جاتا تو صنعتکاروں کو اس طرح کے مطالبات کرنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں پک اینڈ چوز کی جو بھی خامیاں یا مثالیں ہیں وہ ہماری پالیسی میں نہیں ہوں گی۔ ہماری حکومت ایک ایسی پالیسی لے کر آ رہی ہے جو اپنے آخری مرحلے میں ہے جس کا مقصد لوگوں کو قانونی اور حقیقی طریقوں سے فوائد فراہم کرنا ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت اس بات/6

سوئٹزرلینڈ کے صدر اور ان کی اہلیہ کے اعزاز میں دعوت خاص کا اہتمام

کشمیری ہاکھ، دم آلو، ندرو، کباب کے بعد خوشبودار قہوہ

نئی دہلی/ کے این ایس/ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کی جانب سے سوئٹزرلینڈ کے صدر گائے پارملین اور ان کی اہلیہ کیرولین پارملین کے اعزاز میں راشٹرپتی بھون میں منعقدہ عشائیے میں جموں وکشمیر اور لداخ کے روایتی اور منفرد پکوان خصوصی توجہ کا مرکز رہے۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق عشائیے کے لیے تیار کیے گئے خصوصی مینو میں کشمیر کے مشہور نادرو کباب، ہاکھ، دم آلو، کانا گچھ پلاؤ، شفتہ اور کشمیری قہوہ جبکہ لداخ کے فائیمر (Phaymer)، زو تھگ، گر گر چائے اور جنگلی گلاب کی چائے سمیت مختلف روایتی پکوان/10

ملازمت کے نقلی آرڈر میں ملوث افراد سے پوچھ تاچھ جاری

بیروہ بڈگام میں گرفتار دو افراد پر دھوکہ دہی کے الزامات

سرینگر/ جے کے این ایس کے مطابق ایس ایس پی بڈگام کے کے بیری پرساد نے پیر کو بیروہ میں ایک پولیس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ پولیس نے ملازمت کے خواہشمند افراد کو جعلی تقرری ناموں اور سرکاری ملازمتوں کے وعدوں کے ذریعے مبینہ طور پر دھوکہ دینے کے الزام میں 2 افراد کو حراست میں لیا ہے۔ گرفتار شدگان کی شناخت جہانگیر احمد ڈار ولد غلام محمد ڈار، ساکن رحسن بیروہ، اور فردوس نبی بٹ، ولد غلام نبی بٹ ساکن زنگل بیروہ کے طور پر ہوئی ہے۔ فردوس نبی جموں وکشمیر پیپلز فرنٹ کے چیئرمین بھی بتائے جاتے ہیں۔ ایس ایس پی نے کہا کہ باضابطہ شکایات موصول ہونے کے بعد دونوں سے پولیس اسٹیشن بیروہ میں پوچھ تاچھ جاری ہے۔ ایس ایس پی بڈگام کے مطابق ملزمان نے مبینہ طور پر جعلی تقرری نامے جاری کرکے اور سرکاری و پرکشش ملازمتیں دلانے کا یقین دلا کر بڈگام کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے متعدد ملازمت کے خواہشمند نوجوانوں کو نشانہ بنایا۔ پولیس اس معاملے سے متعلق موصولہ شکایات اور مبینہ فراڈ کے طریقہ کار کی باریک بینی سے تحقیقات کر رہی ہے۔

جموں وکشمیر حکومت کی موبائل ٹاوروں کیلئے زمین کی فراہمی کو منظوری

دور دراز اور سرحدی دیہات میں تیز رفتار ٹیلی کام رابطے کو بہتر بنانا ہے

سرینگر/ یو این آئی/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی سربراہی والی جموں وکشمیر حکومت نے کم سہولت والے علاقوں میں موبائل ٹاور نصب کرنے کے لیے زمین کی منظوری دے دی ہے۔ حکام نے بتایا کہ اس اقدام کا مقصد مرکز کے زیر انتظام علاقے کے دور دراز اور سرحدی دیہات میں تیز رفتار ٹیلی کام رابطے کو بہتر بنانا ہے۔ اس منصوبے کے تحت یونیورسل سروس آبلیگیشن فنڈ (یو ایس او ایف) کے تحت کم سہولت والے علاقوں میں بی ایس این ایل کے موبائل ٹاور نصب کرنے کے لیے زمین منظور کی گئی ہے۔ ان علاقوں میں بارہمولہ ضلع کے اڑی اور ٹنگمرگ، کپواڑہ ضلع کے کرناہ اور کرال پورہ، راجوری ضلع کے کالاکوٹ اور تھنہ منڈی، ادھم پور ضلع کے بسنت گڑھ اور لٹی مرونی، جموں ضلع کے کھور اور رام بن ضلع کے بانہال، پوگل پریستان اور رامسو شامل ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس اقدام سے دور دراز اور سرحدی علاقوں میں رہنے والی آبادیوں تک قابل اعتماد مواصلاتی سہولت پہنچانے میں مدد ملے گی اور یہ یقینی بنایا جا سکے گا کہ جغرافیائی محل وقوع ڈیجیٹل خدمات اور مواقع تک رسائی میں رکاوٹ نہ بنے۔ یو ایس او ایف کے تحت بنیادی ڈھانچہ تیار کیا جا رہا/7

وی بی۔جی رام جی کے تحت 375 قابل اجازت کاموں کیلئے نوٹیفکیشن جاری

آبی تحفظ کے ستون میں 128 کام شامل ہیں، جو چاروں زمروں میں سب سے زیادہ

نئی دہلی/ یو این آئی/ دیہی ترقی کی مرکزی وزارت نے وکست بھارت۔ روزگار اور آجیویکا مشن (گرامین) (وی بی۔جی رام جی) ایکٹ، 2025 کے تحت قابل اجازت کاموں کے شیڈول کو نوٹیفائی کر دیا ہے، جس میں دیہی کاموں کے نئے فریم ورک کے تحت 375 قابل اجازت کام شامل کیے گئے ہیں۔ سرکاری معلومات کے مطابق نیا شیڈول سابقہ فریم ورک کے تحت شامل 266 کاموں کے مقابلے میں 41 فیصد توسیع کی نمائندگی کرتا ہے۔ ان کاموں کو چار موضوعاتی ستونوں۔ آبی تحفظ، بنیادی دیہی بنیادی ڈھانچہ، روزگار سے متعلق بنیادی ڈھانچہ اور شدید موسمی واقعات و آفات سے نمٹنے کی تیاری کے لیے خصوصی کام کے تحت زمرہ وار منظم کیا گیا ہے۔ نئے فریم ورک کا مقصد صرف اثاثوں کی مختلف اقسام کی روایتی فہرست تک محدود رہنے کی بجائے اجرت والے روزگار کو پائیدار دیہی اثاثوں کی تخلیق اور قابل پیمائش ترقیاتی نتائج کے ساتھ ہم آہنگ کرنا ہے۔ ہر کام وکست گرام پنچایت پلان کے تحت نچلی سطح سے شروع ہونے والے غیر مرکزی منصوبہ بندی کے عمل کے ذریعے وضع کیا جائے گا، جسے گرام سبھا کی منظوری حاصل ہوگی، اور اس کی پیش رفت پر وکست بھارت نیشنل رورل انفراسٹرکچر اسٹیک کے ذریعے نظر رکھی جائے گی۔ آبی تحفظ کے ستون میں 128 کام شامل ہیں، جو چاروں زمروں میں سب سے زیادہ ہیں۔ ان میں چیک ڈیم، گلی پلگ، زیر زمین ڈیم، ری چارج شافٹ/9

جموں وکشمیر اور لداخ کے برف پوش علاقوں میں مردم شماری

عمل کامیابی سے مکمل، 5292 بلاکس کا احاطہ/ ڈائریکٹر مردم شماری آپریشنز

جموں/ یو این آئی/ چیف پرنسپل مردم شماری افسر (سی پی سی او) اور جموں وکشمیر و لداخ کے ڈائریکٹر مردم شماری آپریشنز (ڈی سی او) امیت شرما نے منگل کو کہا کہ دونوں مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے مقررہ برف پوش علاقوں میں آبادی کی گنتی کا عمل کامیابی سے مکمل ہو گیا ہے جو مردم شماری 2027 کے لیے ایک اہم سنگ میل ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس مہم کے تحت مجموعی طور پر 5,292 مردم شماری بلاکس (ای بی) کا احاطہ کیا گیا، جن میں 4,597 جموں وکشمیر اور 695 لداخ میں ہیں۔ اس کے لیے وسیع پیمانے پر تیاری، خصوصی میدانی انتظامات اور ضلعی انتظامیہ و خصوصی چارجز کے ساتھ قریبی تال میل ضروری تھا۔ برف پوش علاقوں میں آبادی کی گنتی سے قبل 17 سے 31 اگست 2026 تک سیلف اینیومریشن (خود شماری) کا مرحلہ مکمل کیا گیا، جس کے بعد یکم سے 30 ستمبر 2026 تک میدانی کارروائی انجام دی گئی۔ یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے شرما نے کہا کہ لداخ میں تجربی مہم کے دوران پورے مرکز/8

ڈرون کے ذریعے منشیات اور اسلحہ گرانے والے دو گرفتار/ پولیس

سرینگر/ جے کے این ایس/ جموں ضلع کے اکھنور علاقے میں ڈرون کے ذریعے سامان (منشیات و اسلحہ) گرانے کے مبینہ معاملے کے سلسلے میں 2 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ پولیس کے ایک اعلیٰ عہدیدار نے بتایا کہ ان دونوں افراد کو اکھنور میں ڈرون کے ذریعے سامان گرانے کے مبینہ معاملے میں گرفتار کیا گیا۔ عہدیدار نے کہا کہ پوچھ گچھ کے دوران ملزمان نے انکشاف کیا کہ انہیں ڈرون کے ذریعے سامان کی 2 کھیپیں موصول ہوئی تھیں۔ تحقیقات کے دوران ان کے قبضے سے اٹلی ساختہ بریٹا پستول، 2 میگزین، 24 زندہ کارتوس اور/11

کشمیر میراتھن کے تیسرے ایڈیشن کو عالمی سطح کی تقریب بنانے کی تیاریاں

وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے قومی و بین الاقوامی سطح پر تشہیر بڑھانے اور بہترین انتظامات کرنے کی ہدایت دی

سرینگر، 6 اکتوبر: وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے منگل کے روز کشمیر میراتھن کے تیسرے ایڈیشن کی تیاریوں کا جائزہ لیتے ہوئے ملک اور بیرون ملک سے رنرز کو راغب کرنے کے لیے مقابلے کی قومی اور بین الاقوامی سطح پر تشہیر بڑھانے اور اسے عالمی سطح کی کھیلوں کی ایک اہم تقریب بنانے پر زور دیا۔ 25 اکتوبر کو ہونے والی میراتھن کے انتظامات کا جائزہ لینے کے لیے منعقدہ اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے محکمہ سیاحت اور دیگر متعلقہ اداروں کو ہدایت دی کہ وہ معروف رنرز اور فٹنس انفلوئنسرز کے ذریعے بھی میراتھن کی تشہیر تیز کریں۔ انہوں نے مقابلے سے قبل معروف رنرز اور فٹنس انفلوئنسرز کو کشمیر مدعو کرنے پر زور دیا تاکہ میراتھن کے حوالے سے عوامی دلچسپی اور اس کی وسیع تشہیر میں اضافہ ہو سکے۔ وزیر اعلیٰ نے کشمیر سے باہر کے مسابقتی رنرز کو راغب کرنے کے لیے میراتھن کی خطیر انعامی رقم سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ کشمیر میراتھن 2026 کے لیے مجموعی طور پر 3.17 کروڑ روپے کی انعامی رقم رکھی گئی ہے، جس میں فل میراتھن کے لیے 2.11 کروڑ روپے اور ہاف میراتھن کے لیے 1.06 کروڑ روپے شامل ہیں۔ مقامی صلاحیتوں کی حوصلہ افزائی اور انہیں تسلیم کرنے کے لیے جموں و کشمیر لوکل کیٹیگری بھی متعارف کرائی گئی ہے، جس کے لیے اضافی 25 لاکھ روپے کی انعامی رقم رکھی گئی ہے۔ مسابقتی رنرز کے علاوہ زیادہ سے زیادہ افراد کو شامل کرنے کے لیے وزیر اعلیٰ نے بغیر وقت کے 5 کلومیٹر فن رن شروع کرنے کی ہدایت دی تاکہ خاندانوں، نوجوانوں اور شوقیہ رنرز کو بھی اس تقریب میں حصہ لینے کا موقع مل سکے۔ انہوں نے کشمیر میراتھن کے آئندہ ایڈیشن میں ورچوئل شرکت کا طریقہ متعارف کرانے کی تجویز بھی دی تاکہ ملک اور دنیا کے مختلف حصوں سے رنرز دور رہتے ہوئے بھی اس میں حصہ لے سکیں اور کشمیر میراتھن کا حصہ بن سکیں۔ ریس کے/1

راجباغ سلک ویونگ فیکٹری میں کیفے ہاؤس اور گیسٹ ہاؤس کی تعمیر کا سنگ بنیاد

اقدام کا مقصد روایتی ریشم کی صنعت کو فروغ دینا اور ادارے کی مالی حالت کو بہتر بنانا ہے/ نائب وزیراعلیٰ

سری نگر/ 06 اکتوبر/ نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج جموں و کشمیر انڈسٹریز لمیٹڈ کے ایک یونٹ گورنمنٹ سلک ویونگ فیکٹری راجباغ میں کیفے ہاؤس کی تعمیر اور موجودہ گیسٹ ہاؤس کی تجدید و مرمت کے کام کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس موقع پر ممبر قانون ساز اسمبلی لال چوک اور کمشنر سیکرٹری محکمہ صنعت و حرفت بھی موجود تھے۔ اس منصوبے کو جے اینڈ کے سمال سکیل انڈسٹریز ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ (جے کے ایس آئی سی او پی) کے ذریعے عملایا جا رہا ہے۔ اس کا مقصد گورنمنٹ سلک ویونگ فیکٹری راجباغ کے موجودہ بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانا، احاطے کے مجموعی ماحول کو مزید خوشگوار بنانا اور وزیٹروں اور شراکت داروں کے لئے اضافی سہولیات فراہم کرنا ہے۔ اس اقدام سے جموں و کشمیر انڈسٹریز لمیٹڈ (جے کے آئی) کے لئے اضافی آمدنی پیدا ہونے کی بھی توقع ہے جس سے ادارے کی مالی دیرپائی اور ادارہ جاتی بحالی میں مدد ملے گی۔ دوران تقریب نائب وزیر اعلیٰ نے گورنمنٹ سلک فیکٹری کے احاطے میں واقع جے کے آئی کے شوروم کا دورہ بھی کیا جہاں جے اینڈ کے انڈسٹریز لمیٹڈ کی تیار کردہ مختلف مصنوعات نمائش کے لئے رکھی گئی تھیں۔ ان میں مشہور زمانہ شہتوت کے ریشم اور مقامی اون سے تیار کردہ مصنوعات شامل تھیں جو خطے کے ثقافتی ورثے کا اہم حصہ ہونے کے ساتھ ساتھ جموں و کشمیر کی قدیم ٹیکسٹائل روایت میں بھی خصوصی اہمیت رکھتی ہیں۔ نائب وزیر اعلیٰ نے مصنوعات کے معیار، ڈیزائن اور انفرادیت کو سراہتے ہوئے جے کے آئی کی جانب سے روایتی ہنر بالخصوص دنیا بھر میں معروف کشمیری شہتوت کے ریشم سے متعلق روایتی مہارتوں کے تحفظ کے لئے کی جانے والی کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے اجتماع/2

چیف سیکریٹری نے نظرثانی شدہ کلائمیٹ ایکشن پلان کا جائزہ لیا

2030 تک محکموں کیلئے وقت مقررہ اہداف اور قابل پیمائش نتائج یقینی بنانے کی ہدایت

سرینگر، 6 اکتوبر: چیف سیکریٹری اٹل ڈولو نے منگل کے روز جموں و کشمیر اسٹیٹ ایکشن پلان آن کلائمیٹ چینج (ایس اے پی سی سی 2.0) کے نظرثانی شدہ مسودے کا جائزہ لینے کے لیے ایک اجلاس کی صدارت کی۔ انہوں نے منصوبے کو مزید بہتر بنانے اور 2030 تک ہر متعلقہ محکمے کے لیے واضح اقدامات، متوقع نتائج اور مقررہ مدت شامل کرنے کی ہدایت دی۔ اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکریٹری محکمہ بجلی، ایڈیشنل چیف سیکریٹری سیاحت، ایڈیشنل چیف سیکریٹری تعمیرات عامہ، پرنسپل سیکریٹری ڈیزاسٹر مینجمنٹ، ریلیف، ری ہیبلیٹیشن اینڈ ری کنسٹرکشن، کمشنر سیکریٹری صحت و طبی تعلیم، کمشنر سیکریٹری جنگلات، سیکریٹری ٹرانسپورٹ، پرنسپل چیف کنزرویٹر آف فارسٹ، وزارت ماحولیات، جنگلات و موسمیاتی تبدیلی کے نمائندگان اور متعلقہ محکموں کے سینئر افسران نے شرکت کی۔ محکمہ جنگلات، ماحولیات و ماحولیات کی جانب سے تیار کردہ نظرثانی شدہ ایس اے پی سی سی 2.0 کا مقصد جموں و کشمیر میں موسمیاتی تبدیلی کے اثرات سے نمٹنے کی صلاحیت مضبوط کرنے/5

FDA نے اسٹریٹ فوڈ وینڈرز کے خلاف کارروائی اور بیداری مہم چلائی

395 وینڈرز کا معائنہ، 50500 روپے جرمانہ عائد کیا گیا

سرینگر، 6 اکتوبر: فوڈ اینڈ ڈرگس ایڈمنسٹریشن (ایف ڈی اے) جموں و کشمیر نے تمام اضلاع میں اسٹریٹ فوڈ وینڈرز کے خلاف نفاذی کارروائی، معائنہ اور بیداری مہم چلائی، جس کا مقصد فوڈ سیفٹی کے مقررہ معیارات پر عمل درآمد مضبوط بنانا اور صارفین کو محفوظ، حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق اور معیاری خوراک کی فراہمی یقینی بنانا تھا۔ مرکز کے زیر انتظام علاقے میں چلائی گئی اس مہم کے دوران تمام اضلاع میں 395 اسٹریٹ فوڈ وینڈرز کا معائنہ کیا گیا۔ معائنے کے دوران فوڈ ہینڈلرز کی ذاتی صفائی، کھانے کی اشیا فروخت کرنے کی جگہوں کی صفائی اور حفظان صحت، خوراک کو محفوظ طریقے سے رکھنے اور سنبھالنے، فوڈ گریڈ برتنوں اور پیکنگ میٹریل کے استعمال اور کھانا پکانے کے تیل کے مناسب انتظام کا جائزہ لیا گیا۔ نفاذی کارروائی کے دوران فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ 2006 کی دفعہ 69 کے تحت 38 مقدمات نمٹائے گئے، جن میں مجموعی طور پر 500,50 روپے جرمانہ عائد کیا گیا۔ اس کے علاوہ خلاف ورزیوں کی نوعیت اور سنگینی کی بنیاد پر 68 مقدمات میں متعلقہ اضلاع کے ایڈجوڈیکیٹنگ اتھارٹیز یعنی ایڈیشنل ڈپٹی کمشنروں کے سامنے قانون کے متعلقہ دفعات کے/4

برفباری سے قبل لکڑی کی کٹائی اور نکاسی مکمل کرنے کی ہدایت

جاوید رانا کا لکڑی کی مارکنگ، ٹرانسپورٹیشن اور نیلامی کیلئے ماہانہ اہداف مقرر کرنے پر زور

سری نگر/ 06 اکتوبر/ وزیر برائے جنگلات و ماحولیات جاوید احمد رانا نے آج فارسٹ ڈیولپمنٹ کارپوریشن (ایف ڈی سی) لمیٹڈ اور متعلقہ اداروں کو ہدایت دی کہ وہ لکڑی کی مارکنگ، نکالنے، ٹرانسپورٹیشن اور نیلامی کے لئے واضح اور مقررہ مدت والے ماہانہ اہداف کا نظام وضع کریں۔ انہوں نے ان باتوں کا اظہار سول سیکرٹریٹ میں ایف ڈی سی لمیٹڈ سے متعلق مسائل پر تبادلہ خیال کے لئے منعقدہ میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ میٹنگ میں کمشنر سیکرٹری جنگلات و ماحولیات شیتل نندا اور منیجنگ ڈائریکٹر فارسٹ ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ ڈاکٹر کے آنند نے شرکت کی جبکہ پرنسپل چیف کنزرویٹر آف فارسٹس سروتیش رائے نے بذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ میٹنگ میں حصہ لیا۔ جاوید رانا نے پوری سپلائی چین کو منظم کرنے اور عام لوگوں کو مناسب نرخوں پر معیاری لکڑی کی بروقت دستیابی یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیا اور موجودہ سال کی لکڑی کی کٹائی اور نکاسی کا کام برفباری شروع ہونے سے قبل مکمل کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا، ''ہمیں اپنے اہداف پورے کرنے اور برفباری شروع ہونے سے پہلے اس سال کی دستیاب لکڑی کی کٹائی مکمل کرنے کا طریقہ تلاش کرنا ہوگا/3

این اے سی ایم کے وفد کی سپیکر جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی سے ملاقات

ایف آر اے۔ 2006 کی عمل آوری کیلئے مداخلت کی درخواست کی

سری نگر/ 06 اکتوبر/ نیشنل الائنس آن کمیونٹی فارسٹ ریسورسز اینڈ مائنر فارسٹ پروڈیوس (این اے سی ایم) کے ایک وفد نے جموں و کشمیر کلائمیٹ ایکشن گروپ کے ارکان کے ہمراہ آج سپیکر جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی عبد الرحیم راتھر سے ملاقات کی۔ وفد نے ایک یادداشت پیش کی جس میں جموں و کشمیر یونین ٹریٹری میں فارسٹ رائٹس ایکٹ 2006 (ایف آر اے 2006) کی موثر عمل آوری کے لئے سپیکر سے مداخلت کی درخواست کی گئی۔ مہاراشٹر، ہماچل پردیش، اوڈیشہ، جھارکھنڈ، مدھیہ پردیش اور جموں و کشمیر کے نمائندگان پر مشتمل وفد نے سپیکر کو یونین ٹریٹری میں فارسٹ رائٹس ایکٹ کی عمل آوری سے متعلق مختلف مسائل اور خدشات سے آگاہ کیا۔ وفد کے اراکین نے سپیکر سے اس معاملے میں مداخلت کرنے اور ایف آر اے 2006 کی موثر عمل آوری کے لئے ضروری اقدامات کی سہولت فراہم کرنے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ جن ریاستوں میں یہ قانون نافذ کیا گیا ہے وہاں اس نے دیہی معاش کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ وفد نے سپیکر موصوف کو جنگلات کے وسائل پر انحصار کرنے والی کمیونٹیز کو درپیش مسائل سے بھی آگاہ کیا اور مناسب غور و خوض اور حل کے لئے متعلقہ حکام کے سامنے یہ معاملہ اٹھانے/7

KPDCL نے مختلف علاقوں میں

بجلی بند رکھنے کا شیڈول جاری کردیا

سرینگر، 6 اکتوبر: چیف انجینئر ڈسٹری بیوشن، کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ (کے پی ڈی سی ایل) نے اطلاع دی ہے کہ 33 کے وی لسٹر دورہ لائن کی بندش کے باعث دورہ، نوگام، چاؤ گنڈ، قمر طر، ساوی وارہ، ویری ناگ، ٹول پوسٹ اور ملحقہ علاقوں میں 7 اکتوبر 2026 کو صبح 9 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک بجلی کی فراہمی متاثر رہے گی۔ اسی طرح 33 کے وی نہال پورہ مارکنڈل لائن پر 7، 11 اور 14 اکتوبر 2026 کو صبح 9 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک بجلی بند رہے گی، جس کے باعث مارکنڈل، نائد کھائی، سمبل، گنڈ بون اور ملحقہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی متاثر ہوگی۔ اسی طرح/6

عرس مبارک حضرت میر سید لطیف اللہ دوارکیؒ

کے موقعہ پر انتظامات رکھے جائیں/ علی محمد ساگر

سرینگر/ /نیشنل کانفرنس جنرل سیکریٹری حاجی علی محمد ساگر نے وادی کے بلند پایہ ولی کامل حضرت میر سید لطیف اللہ دوارکیؒ کے سالانہ عرس مبارک کے پیش نظر ضلع انتظامیہ سے ہدایت کی کہ وہ عرس کے موقعے پر آستان عالیہ پر عقیدت مندوں کے لئے خاطر خواہ انتظامات جن میں بجلی، پینے کے پانی، بہتر صفائی دستیاب رکھیں۔ مقامی ایم ایل اے ایڈوکیٹ شمیم فردوس نے آستان عالیہ پر حاضری دی اور عرس کے سلسلے میں کیے گئے انتظامات کا جائزہ لیا۔ یاد رہے حضرت میر سید لطیف اللہ دوارکیؒ کا سالانہ عرس 26 ربیع الثانی/9

گنگ بگھ میں ربیع فصل کی پنیری کی منتقلی شروع

ڈائریکٹر زراعت کا معیاری بیج کی بروقت دستیابی پر زور

سرینگر، 6 اکتوبر: ڈائریکٹر زراعت کشمیر سرتاج احمد شاہ نے منگل کے روز سرینگر کے گنگ بگھ میں واقع ویجیٹیبل سیڈ ملٹی پلیکیشن (ایس ایم) فارم کا دورہ کیا اور ربیع 2026-27 کے لیے پنیری کی منتقلی کا آغاز کیا۔ ڈائریکٹر نے فارم میں جاری مختلف زرعی سرگرمیوں کا جائزہ لینے کے ساتھ بیجوں کی پیکنگ اور پروسیسنگ کے لیے استعمال ہونے والی مشینری اور آلات کے کام کا بھی جائزہ لیا۔ دورے کے دوران انہوں نے فارم میں جاری مختلف سرگرمیوں کا معائنہ کیا اور بیجوں کی افزائش کے پروگرام کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا۔ انہوں نے متعلقہ افسران اور فیلڈ عملے سے بات چیت کرتے ہوئے حاصل ہونے والی پیش رفت، فصلوں کے انتظام، فیلڈ آپریشنز اور فارم میں جاری ترقیاتی کاموں کے بارے میں جامع معلومات حاصل کیں۔ سرتاج احمد شاہ نے کسانوں کو مناسب وقت پر معیاری بیج کی دستیابی یقینی بنانے کے لیے محکمہ جاتی بیج پیداوار کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو مقررہ تکنیکی معیار پر سختی سے عملدرآمد اور بیج کی زیادہ سے زیادہ پیداوار کے لیے فارم کی تمام سرگرمیاں بروقت مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ ڈائریکٹر نے محکمہ جاتی فارموں کے سائنسی اور موثر انتظام، دستیاب/8

سرینگر میں RuTAGe اسمارٹ ولیج سینٹر پر ورکشاپ منعقد

ٹیکنالوجی کے ذریعے جامع پائیدار اور دیہی ترقی کے حل تلاش کرنے پر زور

سرینگر، 6 اکتوبر: جموں و کشمیر میں ٹیکنالوجی کے استعمال سے دیہی ترقی کو فروغ دینے کے مقصد سے سرینگر میں ''روٹاگ اسمارٹ ولیج سینٹر'' (آر ایس وی سی) کے موضوع پر ایک ورکشاپ منعقد ہوئی۔ ورکشاپ کا مقصد جموں و کشمیر میں دیہی ترقی کے لیے ٹیکنالوجی پر مبنی، جامع اور پائیدار حل تلاش کرنا تھا۔ ورکشاپ کی صدارت محکمہ سائنس و ٹیکنالوجی کی انتظامی سیکریٹری میتا رکوال نے کی۔ اس موقع پر حکومت/10

DIPR کلچرل یونٹ کے زیر اہتمام گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول واکورہ میں منشیات بیداری پروگرام

طلبہ کو منشیات کے مضر اثرات سے آگاہ کرکے والدین کے کردار پر زور دیا گیا

گاندربل، 6 اکتوبر: نشہ مکت ابھیان کے تحت محکمہ اطلاعات و تعلقات عامہ (ڈی آئی پی آر) کے کلچرل یونٹ کشمیر نے منگل کے روز گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول (جی جی ایچ ایس) واکورہ، گاندربل میں منشیات کے استعمال کے خلاف بیداری پروگرام منعقد کیا۔ پروگرام کا مقصد طلبہ کو منشیات کے استعمال کے مضر اثرات سے آگاہ کرنا اور انہیں صحت مند، مثبت اور ذمہ دارانہ طرز زندگی اپنانے کی ترغیب دینا تھا۔ طلبہ نے پروگرام کے موضوع سے متعلق تقاریر اور دیگر بیداری سرگرمیوں میں فعال طور پر حصہ لیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کلچرل یونٹ کشمیر کے اسسٹنٹ ایگزیکٹیو اینڈ کلچرل آفیسر سید شکیل شان نے بچوں کو منشیات کی لت سے بچانے میں والدین کے اہم کردار پر زور دیا۔ انہوں نے والدین پر زور دیا کہ وہ اپنے بچوں کے ساتھ باقاعدگی سے رابطے میں رہیں، ان کی سرگرمیوں پر قریبی اور شفقت بھری نظر رکھیں اور ایسا معاون ماحول فراہم کریں جہاں بچے اپنے مسائل اور خدشات کھل/12

ایم ایل اے کولگام محمد یوسف تاریگامی نے جل جیون مشن پر عملدرآمد کا جائزہ لیا

کام بروقت مکمل کرنے اور ہر اہل گھرانے تک قابل اعتماد پانی پہنچانے پر زور دیا

کولگام، 6 اکتوبر: رکن اسمبلی کولگام محمد یوسف تاریگامی نے منگل کے روز منی سیکریٹریٹ کولگام کے کانفرنس ہال میں منعقدہ اجلاس کے دوران جل جیون مشن (جے جے ایم) پر عملدرآمد کا جائزہ لیا۔ اجلاس میں جل جیون مشن کے تحت مختلف کاموں اور اسکیموں کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا، جن میں گھرانوں تک پانی کی فراہمی، زیر تعمیر کاموں کی صورتحال، پانی کی فراہمی کی اسکیموں کے فعال ہونے کی حالت اور پینے کے پانی کی فراہمی میں حائل مسائل شامل تھے۔ رکن اسمبلی نے پینے کے پانی اور جل جیون مشن کے کاموں سے متعلق عوامی شکایات کا بروقت ازالہ کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے اور مشن کے فوائد ہر اہل گھرانے تک پہنچائے جائیں۔ انہوں نے بالخصوص ان علاقوں میں جہاں پانی کی فراہمی سے متعلق مسائل درپیش ہیں، باقاعدہ اور قابل اعتماد پینے کے پانی کی فراہمی یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے متعلقہ اداروں کو عوام کی ضروریات کے حوالے سے موثر اور بروقت ردعمل یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ اجلاس میں محکمہ جل شکتی، جے جے ایم ڈی پی ایم یو، مکینیکل/11

کشمیر ہمالیہ کے نایاب پودوں کے تحفظ پر آگاہی پروگرام منعقد

پروگرام میں سائنسدانوں، جنگلاتی ماہرین، محکمہ جنگلات کے افسران اور اسکولی بچوں کی شرکت

سرینگر، 6 اکتوبر: پی آئی پی سی ایس آئی آر۔ انڈین انسٹی ٹیوٹ آف انٹیگریٹو میڈیسن (سی ایس آئی آر۔ آئی آئی آئی ایم) کی برانچ لیبارٹری سرینگر نے منگل کے روز ویریناگ فیلڈ اسٹیشن میں کشمیر ہمالیہ کے انتہائی نایاب پودوں کے تحفظ سے متعلق ایک روزہ آگاہی پروگرام منعقد کیا۔ ''پریزروِنگ دی ہیرا ٹیج: کنزروِنگ کریٹیکلی اینڈینجرڈ فلورا آف دی کشمیر ہمالیاز'' کے عنوان سے منعقدہ پروگرام سی ایس آئی آر کے مشن موڈ پروجیکٹ بایو ریسورس کنزرویشن اینڈ ایپلی کیشن (بائیو کیپ) کے تحت منعقد کیا گیا۔ اس کا مقصد نایاب پودوں کی انواع کے تحفظ کے حوالے سے بیداری پیدا کرنا اور خطے میں پودوں کے تنوع کے تحفظ کی اہمیت اجاگر کرنا تھا۔ پروگرام میں سائنسدانوں، جنگلاتی ماہرین، محکمہ جنگلات کے افسران اور طلبہ نے شرکت کی تاکہ مقامی پودوں کی انواع اور ان کی ماحولیاتی و طبی اہمیت کے بارے میں بہتر سمجھ بوجھ پیدا کی جا سکے۔ سی ایس آئی آر۔ آئی آئی آئی ایم جموں اور سی ایس آئی آر۔ این بی آر آئی کے ڈائریکٹر ڈاکٹر زبیر احمد نے بطور مہمان خصوصی پروگرام میں شرکت کی۔ شرکا سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے نوجوان نسل میں قدرتی وسائل کے تحفظ کی ذمہ داری/14

کھیلوں کے فروغ سے نوجوان نسل کو مثبت سمت دی جا سکتی ہے

کھیل کے میدان آباد ہوں گے تو نوجوان منفی سرگرمیوں سے دور رہیں گے/ شمیمہ فردوس

سرینگر/ پریس نوٹ: جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس خواتین ونگ کی صدر اور ایم ایل اے حبہ کدل شمیمہ فردوس نے کہا ہے کہ کھیل کو نوجوان نسل کی صلاحیتوں کو نکھارنے، انہیں مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرنے اور منشیات جیسی سماجی لعنت سے دور رکھنے کا ایک موثر ذریعہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ کھیلوں کے میدان نوجوانوں کیلئے صرف تفریح کا ذریعہ نہیں بلکہ اپنی صلاحیتوں کو منوانے، مستقبل سنوارنے اور جموں و کشمیر کا نام روشن کرنے کا ایک بہترین وسیلہ ہیں۔ وہ فٹبال کلب F C (Passionate) سے وابستہ کھلاڑیوں کے ایک وفد سے ملاقات کے دوران بات کر رہی تھیں۔ وفد کی قیادت زبیر احمد کر رہے تھے۔ کھلاڑیوں نے شمیمہ فردوس کو کھیلوں کے حوالے سے درپیش مشکلات سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ کھیل کے میدان میں اپنا مستقبل بنانا چاہتے ہیں اور قومی و بین الاقوامی سطح پر جموں و کشمیر کا نام روشن کرنے کے خواہاں ہیں، تاہم وسائل اور ضروری سہولیات کی کمی ان کی راہ میں رکاوٹ بن رہی ہے۔ شمیمہ فردوس نے متعلقہ حکام پر زور دیا کہ کھیل کے میدانوں میں کھیلوں کی سرگرمیاں بلا رکاوٹ جاری رکھنے کی اجازت دی جائے اور کھلاڑیوں سے کسی بھی قسم کی فیس وصول نہ کی جائے/13

PUBLIC NOTICE

It is hereby notified for information of the general public that the name of my son has inadvertently been recorded in the school records as Ayan Ah Lone (Ayan Ah Lone). In fact, my son belongs to the Gujjar community, and his correct name is Ayan Ahmad Gujjar, while his father's name is Abdul Rashid Gujjar. The correction of his name in the school records is therefore required. His Aadhaar Card and Birth Certificate have already been corrected accordingly.
If anyone has any objection regarding the aforesaid correction, they may submit the same before the Principal, Mehjoor Education Institute, Gulshanabad, Mehjoor Nagar, and the concerned department within seven days from the date of publication of this notice. No objection shall be entertained after the expiry of the stipulated period.

Musarat Bano Mother of Ayan Ahmad Gujjar
Phone No.: 8082848987

PUBLIC NOTICE

I Abdul Ahad Bhat S/o Abdul Rehman Bhat R/o Khonmoh Panthachowk Srinagar wants to submit that there is running electric connection under Consumer ID No. 0201040007592 in the name of Late Nisar Ahmad Bhat Son of Abdul Ahad Bhat R/O Khonmoh Srinagar in the concerned department. I shall have no objection at all in case the said electric connection be transfer in the name of Mohammad Altaf Bhat Son of Abdul Ahad Bhat R/O Khonmoh Srinagar in the concerned department. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact concerned authorities within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

سرینگر ٹائمز

07 اکتوبر 2026ء بروز بدھوار

مہنگائی کے جن اور انسان میں مقابلہ محض یک طرفہ لڑائی

جموں وکشمیر میں گاڑیوں کی زبردست آمدورفت بازاروں میں چہل پہل اور عام لوگوں کی نقل وحرکت سے محسوس ہوگا کہ سب لوگ خوشحال ہیں اور سب گھرانوں میں کسی بھی طرح کا کوئی بحران نہیں ہے مگر کسی بھی ریاست یا یونین ٹریٹری میں صرف شہر کی گہما گہمی اور سرگرمیوں سے یہ اندازہ لگانا غلط ہوگا کہ لوگوں کو مسائل کا سامنا نہیں ہے۔ اگر ہم سماج اور اپنے معاشرے کا ذرا غور سے جائزہ لیں تو صورت حال اندازوں اور قیاس آرائیوں سے مختلف ہوگی۔ پچھلے دنوں چند ہزار اسامیوں کیلئے جو درخواستیں طلب کی گئیں جو لاکھوں میں ہیں۔ ان اعدادوشمار کو دیکھ کر ماہرین اقتصادیات بھی دم بخود رہ گئے ہوں گے۔ عام لوگوں کی تو بات ہی نہیں ہے آج کوئی بھی گھر نہیں ہوگا جہاں کچھ نہ کچھ مسائل نے افراد خانہ خصوصاً صاحب خانہ کو پریشان نہ کیا ہو گر دور حاضر میں سب سے بڑی مصیبت یہ ہے کہ مہنگائی کے جن سے نبرد آزما ہونا پڑتا ہے۔ ظاہر ہے کہ ایک دیو اور ایک انسان کے درمیان رسہ کشی یا مقابلہ آرائی میں بھلا ایک انسان کی کیا حیثیت ہے۔

جموں وکشمیر میں سرکاری ملازمین کم تنخواہ، اُجرت یا وظیفہ کا رونا روتے آئے ہیں۔ اس سلسلہ میں مختلف درجہ کے ملازمین یا عارضی ورکروں کی طرف سے احتجاج ہو رہے ہیں اور حکومت کو متوجہ کرنے کیلئے جلسے جلوس بھی ہو رہے ہیں اور ریلیاں بھی نکالی جاتی ہیں۔ اگرچہ حکومت یہ کہہ کر اپنا پلہ جھاڑنے کی کوشش کرتی ہے کہ تنخواہیں معقول ہیں مگر سرکاری حکام اس دعوے سے پہلے مہنگائی سے پیدا شدہ سنگین صورتحال کو بھول ہی جاتے ہیں۔ برسر اقتدار پارٹی اور اس کو چلانے والے اعلیٰ آفیسر اپنے اعلیٰ منصبوں پر فائز ہوکر مارکیٹ کے رجحان سے کہاں باخبر ہوں گے۔ اگر ہوتے بھی ہیں تو انہیں اپنی خوشحال زندگی سے عوام کی مانگوں کو پورا کرنے کی فرصت یا ضرورت ہی کیوں محسوس ہو جائے۔ اگر مہنگائی کے بڑھتے ہوئے رجحان پر قابو پانے کی کوشش کی جاتی اور اس کے بلند ہوتے ہوئے گراف کو اعتدال کی حد تک نیچے لانے کے اقدامات کامیاب ہو جاتے تو نہ تو سرکاری ملازمین کو سڑکوں پر آکر احتجاج کرنے کی ضرورت پڑتی نہ عام گھرانوں میں ہلچل پیدا ہوتی۔ ساری مصیبتوں کی جڑ مہنگائی کو اگر کاٹ لیا جاتا تو باقی تمام مسائل خود بخود حل ہو جاتے لیکن سرکار اچھی طرح جانتی ہے کہ اشیائے ضروریہ کے ساتھ ساتھ باقی چیزوں کے دام کس طرح اونچے ہو رہے ہیں اور خود سرکار وقفہ وقفہ کے بعد کبھی کمرشل گیس کی قیمت میں اضافہ کرتی ہے۔ کبھی گھریلو سلنڈروں کے دام بڑھاتی ہے۔ پٹرول کی قیمتوں میں آئے روز اضافہ کے نتیجہ میں جب معمولی چیز کی خریداری کیلئے عام لوگوں کو اپنی جیب خالی کرنا پڑتی ہے تب جاکر معلوم ہوتا ہے کہ زندگی کتنی مشکل بن گئی ہے اور جینا کتنا محال ہے۔ وادی کشمیر میں کھلے عام قیمتوں کو کنٹرول کرنے کا نہ کوئی محکمہ نظر آتا ہے نہ کوئی پیمانہ ہے۔ زندگی کے سفر کو جاری رکھنے کیلئے جن چیزوں کو لازمی قرار دیا گیا ہے ان کا حصول جوئے شیر لانے کے برابر ہوگیا ہے۔ آج عام لوگوں کو دودھ کی قیمت میں اضافہ کا سامنا ہے۔ یہاں تک کہ سرکاری نلوں میں پانی کی عدم موجودگی سے بند بوتلوں میں پانی خریدنے کیلئے ساری پونجی خرچ کرنا پڑتی ہے۔ شہر میں قصاب بے قابو ہوگئے ہیں۔ دودھ ہو یا کسی نانبائی کی بنائی ہوئی روٹی سب کے دام بڑھ رہے ہیں اور حکام پیچھے ہٹ رہے ہیں۔

گاڑیاں، دھواں اور پولیوشن، ماحولیات کیلئے کتنا خطرہ

ماحولیاتی ماہرین کا کہنا ہے کہ جب ہم موسمیاتی تبدیلی یا کسی خطے میں درجہ حرارت کے اتار چڑھاؤ کی بات کرتے ہیں تو سب سے پہلے اس خطے کے ماحولیات میں آنے والی تبدیلیوں کا جانچا جاتا ہے کیونکہ ماہرین کے بقول موسمیات اور ماحولیات کا ایک دوسرے سے گہرا اور قریبی تعلق ہے۔ صوتی آلودگی بھی کسی خطے کے مجموعی ماحولیات پر منفی اثرات مرتب کرتی ہے اور صوتی آلودگی اور افق کو پراگندہ کرنے میں گاڑیوں کا بنیادی رول ہوتا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں وکشمیر میں رجسٹرڈ گاڑیوں (عوامی/تجارتی اور نجی دونوں) کی کل تعداد تقریباً 27.36 لاکھ سے 28.88 لاکھ کے درمیان ہے: یہ اعداد وشمار جموں وکشمیر کے اقتصادی سروے اور 2025-26 کے اواخر تک کے ٹرانسپورٹ جائزوں پر مبنی حالیہ سرکاری معلومات سے حاصل کیے گئے ہیں۔ ضوابط کی پابندی کرنے والی اور رجسٹرڈ کرنے والی فعال گاڑیاں: جولائی 2026 میں مرکزی وزارت روڈ ٹرانسپورٹ اینڈ ہائی ویز کی جانب سے پارلیمنٹ میں پیش کیے گئے اعداد وشمار کے مطابق، گاڑیوں کی درجہ بندی کے نئے فریم ورک کے تحت جموں وکشمیر میں کل 19 لاکھ 50 ہزار 930 گاڑیاں فعال حالت میں موجود ہیں۔ یکم اپریل 2026 تک جموں و کشمیر میں 727 پٹرول پمپس ہیں۔ جو 2023 کے مقابلے میں 7.39 فیصد اضافہ ہے۔ ان مقامات میں سے 413 پیٹرول پمپس (جو جموں و کشمیر میں موجود تمام پیٹرول پمپس کا 56.81 فیصد ہیں) انفرادی مالکان کے زیر انتظام ہیں، جبکہ باقی 314 (جو 43.19 فیصد ہیں) بڑے برانڈز کا حصہ ہیں۔ سب سے زیادہ پیٹرول پمپس والے 3 بڑے شہر یہ ہیں: جموں (145 پیٹرول پمپس)، سری نگر (100 پیٹرول پمپس) اور پلوامہ (43 پیٹرول پمپس)۔ جموں وکشمیر میں پیٹرول پمپس کی اوسط عمر 4 سال اور 6 ماہ ہے۔ پیٹرول پمپس مختلف پلیٹ فارمز پر اپنی مضبوط ڈیجیٹل موجودگی بھی قائم کر رہے ہیں: 49 کے لنکڈ ان (LinkedIn) پروفائلز ہیں، 262 کے فیس بک پیجز ہیں، 259 انسٹاگرام پر فعال ہیں، 260 کے ٹوئٹر ہینڈلز ہیں، اور 259 کے یوٹیوب چینلز ہیں۔ تقریباً 336 پیٹرول پمپس کی اپنی ویب سائٹ ہے جبکہ باقی 391 کی اپنی ویب سائٹ نہیں ہے۔ جموں وکشمیر کے خطے میں سینکڑوں فیول اسٹیشنز کام کر رہے ہیں جن کا انتظام پبلک سیکٹر کے اداروں (PEUS) جیسے کہ انڈین آئل (Indian-Oil)، بھارت پیٹرولیم (BPCL)، اور ہندوستان پیٹرولیم (HPCL) کے پاس ہے۔ شمسی توانائی کا استعمال: ماحول دوست تبدیلی (green-shift) کا ایک نمایاں عمل جاری ہے، جس کے تحت سری نگر میں تقریباً 70 فیصد پیٹرول پمپس نے روایتی گرڈ بجلی اور ڈیزل جنریٹرز پر انحصار کم کرنے کے لیے چھت پر نصب شمسی توانائی کے نظام اپنا لیے ہیں۔ انڈین آئل کارپوریشن اور دیگر بڑے سرکاری اداروں نے توانائی کی اس صاف ستھری منتقلی کی بھرپور حوصلہ افزائی کی ہے اور اس کے لیے جزوی مالی معاونت بھی فراہم کی ہے۔ آلودگی پر قابو پانے کے اقدامات: بہت سے اسٹیشنز میں گاڑیوں سے خارج ہونے والے دھوئیں کی نگرانی کے لیے لازمی آلودگی کنٹرول سرٹیفکیشن (PUC) مراکز قائم کیے گئے ہیں۔ ماحولیاتی اور ایندھن سے متعلق خدشات: کشمیر کا نازک ماحولیاتی ماحول گاڑیوں کی بڑھتی ہوئی تعداد اور شہری علاقوں میں ایندھن بھرنے کے مراکز کے قریب ٹریفک کے شدید دباؤ کی وجہ سے متاثر ہو رہا ہے۔ مزید برآں، ملک بھر میں حال ہی میں جاری کیے گئے ان احکامات نے، جن کے تحت ایندھن میں ایتھنول کی زیادہ مقدار (جیسے E20 فیول) شامل کرنا لازمی قرار دیا گیا ہے، پوری وادی میں گاڑیوں کے مالکان کے درمیان انجن کی کارکردگی اور گاڑیوں کی طویل مدتی دیکھ بھال کے حوالے سے بحث چھیڑ دی ہے۔ مذکورہ بالا معلومات اور اعداد وشمار کی روشنی میں ماہرین ہی بتا سکتے ہیں کہ جموں وکشمیر کی سڑکوں پر روزانہ دوڑنے والی لاکھوں گاڑیوں اور خطے میں جگہ جگہ قائم پیٹرول پمپ اس خطے کے مجموعی ماحولیات پر کس حد تک اثر انداز ہو رہے ہیں۔ ساتھ ہی یہ بات بھی قابل توجہ ہے کہ سبزہ زاروں کو ختم کرکے وہاں کنکریٹ فرش بچھانے سے لیکر ایک کے بعد ایک بڑے سڑک پروجیکٹ کس حد تک جموں وکشمیر کے ماحولیاتی توازن کو بگاڑ چکے ہیں اور کیا نئے سڑک منصوبوں پر نظرثانی کی ضرورت ہے، کیونکہ نئی اور کشادہ شاہراہیں اور سڑکیں تعمیر کیے جانے سے زرعی اور دوسری پیداواری اراضی کا وجود مٹ رہا ہے اور ان شاہراہوں اور سڑکوں کے دونوں اطراف قریبی زمینوں کے بنجر بن جانے کا خطرہ بڑھتا دکھائی دے رہا ہے۔ (جے کے این ایس)

> جولائی 2026ء میں مرکزی وزارت روڈ ٹرانسپورٹ اینڈ ہائی ویز کی جانب سے پارلیمنٹ میں پیش کیے گئے اعداد وشمار کے مطابق، گاڑیوں کی درجہ بندی کے نئے فریم ورک کے تحت جموں وکشمیر میں کل 19 لاکھ 50 ہزار 930 گاڑیاں فعال حالت میں موجود ہیں۔

خبرونظر

عالمی بینک نے 27-2026 کیلئے ہندوستان کی شرح نمو کا تخمینہ بڑھا کر 7.1 فیصد کیا

عالمی چیلنجز کے باوجود معیشت کی رفتار برقرار

یو این آئی/ عالمی بینک نے عالمی چیلنجز کے باوجود مالی سال 27-2026 کے دوران ہندوستان کی مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) میں اضافے کا تخمینہ بڑھا کر 7.1 فیصد کر دیا ہے اور کہا ہے کہ عالمی مشکلات کے باوجود ہندوستانی معیشت کی رفتار تیز بنی ہوئی ہے۔ عالمی بینک کا تازہ تخمینہ رواں سال جون میں جاری کیے گئے اندازے سے 0.5 فیصد زیادہ ہے۔ عالمی بینک نے اپریل میں جاری اپنے سابقہ تخمینے میں رواں مالی سال کے دوران ہندوستان کی اقتصادی شرح نمو 6.6 فیصد رہنے کی پیش گوئی کی تھی۔ عالمی بینک کی جانب سے منگل کو ہندوستانی معیشت پر جاری کیے گئے تازہ اپ ڈیٹ 'انڈیا ڈیولپمنٹ اپ ڈیٹ' میں کہا گیا ہے کہ مضبوط داخلی طلب اور بہتر برآمدات ملک کی اقتصادی ترقی کو سہارا دے رہی ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ "ہندوستان دنیا کی تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشتوں میں شامل ہے اور عالمی ترقی میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔" تازہ تخمینے میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان کے درمیانی مدت کے اقتصادی امکانات مضبوط ہیں، تاہم بیرونی خطرات میں اضافہ ہوا ہے۔ ان میں عالمی سطح پر تیل کی قیمتوں میں اضافہ، ایل نینو (گرمی اور خشک سالی کی صورتحال) اور اسٹاک مارکیٹ میں گراوٹ سے متعلق خطرات شامل ہیں، جن سے سرمائے کی آمدورفت میں اتار چڑھاؤ پیدا ہو سکتا ہے۔ رپورٹ کا خصوصی موضوع "ہندوستان اور مصنوعی ذہانت (اے آئی): ترقی کے مواقع سے فائدہ اٹھانا" ہے۔

اس میں کہا گیا ہے کہ اے آئی کے حوالے سے ہندوستان کی بنیادی صورتحال مضبوط ہے، جس میں ملک کی بڑی تکنیکی افرادی قوت، عالمی سطح پر مربوط انفارمیشن ٹیکنالوجی کا شعبہ اور ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر شامل ہیں۔ عالمی بینک کے حکام نے کہا کہ "ہندوستانی کمپنیاں اے آئی کو اپنانے کے معاملے میں امریکہ اور چین کے مقابلے میں ابھی کافی پیچھے ہیں، تاہم دیگر ابھرتی ہوئی معیشتوں کے درمیان ہندوستان کافی آگے ہے۔ ہندوستان میں ابھی تین چوتھائی کمپنیاں اے آئی کے اخراجات اور فوائد کے بارے میں فیصلہ نہیں کر پا رہی ہیں۔" حکام نے کہا کہ اے آئی سے فائدہ اٹھانے کے لیے ٹیکنالوجی پر اعتماد، صنعتوں کے لیے کاروباری حالات کو آسان بنانے والی بنیادی اصلاحات اور ہنرمندی کی ترقی اہم ہوگی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان میں نجی شعبے کی اے آئی سرمایہ کاری 2024 میں 1.2 ارب ڈالر سے تین گنا بڑھ کر 2025 میں 4.1 ارب ڈالر ہو گئی۔ اسی مدت کے دوران گلوبل کیپبلٹی سینٹرز (جی سی سی) میں کام کرنے والے پیشہ ور افرادی تعداد بھی 2024 میں 19 لاکھ سے بڑھ کر 2025 میں 23.6 لاکھ ہو گئی۔

حالات کا رخ بدلتے ہوئے ناقابل حل مسائل کا حل تلاش کرنے کی صفت

بقلم: جناب ایم وینکیا نائیڈو

میں نے ہمیشہ ہی برملا یہ بات کہی ہے کہ وزیر اعظم جناب نریندر بھائی مودی ان نایاب لوگوں میں شامل ہیں جو ورثے میں ملنے والے چیلنجوں کو قبول کرنے سے انکار کرتے ہوں۔ ان کا یقین ہے اور انہوں نے اپنے اقدامات سے یہ ثابت بھی کیا ہے کہ عوامی زندگی میں کوئی بھی مسئلہ ایسا نہیں ہے جسے حل کرنا بہت مشکل ہو، خواہ وقت گزرنے کے ساتھ اس کی نوعیت کتنی ہی مختلف اور پیچیدہ کیوں نہ ہو۔

مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ وزیر اعظم جناب مودی نے یوم آزادی کے موقع پر اپنے خطاب میں "چلتا ہے" والے رویے سے نکل کر "بدل سکتا ہے" والے رویے کی طرف بڑھنے کی بات کی تھی۔ یہ ان کے ناقابل حل نظر آنے والے مسائل سے نمٹنے کے طریق کار کے ایک اہم پہلو کو واضح کرتا ہے۔ وہ ان مسائل کے ساتھ سمجھوتہ کرنے پر یقین نہیں رکھتے۔ اس کے بجائے وہ مایوس کن صورت حال کو تبدیل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

میں جناب نریندر بھائی مودی جی کو پہلے پارٹی تنظیم میں ایک ساتھی کی حیثیت سے اور بعد میں حکومت میں ایک ساتھی کی حیثیت سے جانتا رہا ہوں۔ ہم میں سے جن لوگوں نے کئی دہائیوں تک بھارتیہ جنتا پارٹی میں کام کیا، ان کے لیے دفعہ 370 اور رام جنم بھومی محض وقتی سیاسی دلچسپی کے موضوعات نہیں تھے۔ یہ گہرے نظریاتی یقین کے معاملات تھے، جن پر ہم کئی دہائیوں تک قائم رہے اور جن کے لیے قربانیاں دیں۔ لیکن میں اعتراف کرتا ہوں اور یہ تسلیم کروں کہ کچھ مواقع پر ہمارے اپنے بعض کارکنوں نے بھی سوچا کہ کیا وہ اپنی زندگی میں کبھی ان مسائل کا حل دیکھ پائیں گے۔ لیکن جناب نریندر بھائی مودی جی نے اسے ممکن کر دکھایا۔ دستور میں عارضی شق کے طور پر بیان کردہ دفعہ 370 سات دہائیوں تک سیاسی طور پر ناممکن اور پیچیدہ مسئلہ سمجھا جاتا رہا۔ مجھے اس تاریخی موقع پر ایوان بالا۔ راجیہ سبھا کی صدارت کرنے کا منفرد اعزاز حاصل ہوا، جب دفعہ 370 کی منسوخی سے متعلق تاریخی قانون منظور کیا گیا۔

رام جنم بھومی کی جدوجہد اس سے کہیں زیادہ طویل تھی۔ نسل در نسل لوگوں کے دلوں میں یہ امید زندہ رہی کہ ایک دن بھگوان شری رام کی جائے پیدائش پر ایک عظیم الشان مندر تعمیر ہوگا۔ 22 جنوری 2024 کو یہ امید حقیقت میں بدل گئی۔ یقین، حوصلہ، وضاحت اور مستقل مزاجی بظاہر ناممکن کو ممکن میں بدل سکتے ہیں۔ جناب نریندر بھائی مودی کے حکومت کے سربراہ کی حیثیت سے سفر کے بالکل آغاز سے ہی یہ طرز عمل نمایاں رہا۔

جب وہ اکتوبر 2001 میں گجرات کے وزیر اعلیٰ بنے تو ریاست اسی سال کے اوائل میں آنے والے زلزلے کی تباہ کاریوں سے دوچار تھی۔ گجرات کو تقریباً ایک ایسے خطے کے طور پر سمجھ لیا گیا تھا جس کی بحالی مشکل ہے۔ کچھ کو بے پناہ نقصان پہنچا تھا۔ یہ علاقہ پہلے ہی بڑی مشکلات سے دوچار تھا اور اس بات کا حقیقی خطرہ تھا کہ زلزلہ اسے مزید پسماندگی کی طرف دھکیل دے گا۔ مودی جی سمجھتے تھے کہ سب سے پہلا کام لوگوں کا اعتماد بحال کرنا ہے۔ وزیر اعلیٰ کی حیثیت سے ان کی پہلی دیوالی گاندھی نگر میں گزاری جا سکتی تھی، لیکن اس کے بجائے انہوں نے یہ دیوالی کچھ میں زلزلہ متاثرہ خاندانوں کے ساتھ منائی۔ وہ مسئلہ کو دور بیٹھ کر سنبھالنے کے بجائے خود اس کی طرف گئے۔ جناب مودی کا یقین تھا کہ تعمیر نو کے عمل کے ذریعے روزگار اور لوگوں کا اعتماد بحال ہونا چاہیے اور اس سے بھی اہم بات یہ ہے کہ ایسا مستقبل تعمیر کیا جانا چاہیے جو ماضی سے کہیں بہتر ہو۔ سال گزرتے گئے اور ان کی پالیسیوں نے کچھ کو اپنی نئی شناخت بنانے میں مدد دی۔ جس خطے کو بہت سے لوگوں نے تقریباً نظر انداز کر دیا تھا، وہ سیاحت کے امکانات، منسلک ترقی اور زرعی کامیابیوں کے لیے جانا جانے لگا۔

گجرات میں پانی ایک اور ایسا مسئلہ تھا جو مستقل چیلنج بن چکا تھا۔ گجرات کے بڑے حصے خشک سالی کا شکار رہتے تھے اور نسلوں سے پانی کی قلت کا سامنا کرتے آ رہے تھے۔ جناب نریندر بھائی مودی جی نے اس مفروضے کو چیلنج کیا کہ اگر ہمیشہ سے ایسا ہی رہا ہے تو آئندہ بھی ہمیشہ ایسا ہی رہے گا۔ سردار سرور پروجیکٹ کا تصور کئی دہائیاں پہلے پیش کیا گیا تھا اور 1961 میں اس کا سنگ بنیاد رکھا گیا تھا۔ کئی دہائیوں تک یہ منصوبہ پیچیدگیوں اور تاخیر کا شکار رہا۔ مودی جی نے برسوں کی رکاوٹوں کے باوجود اس منصوبے کو آگے بڑھایا اور بالآخر یہ یقینی بنایا کہ ڈیم کی تعمیر مکمل ہو اور نرمدا کا پانی گجرات کے پانی کی قلت والے علاقوں تک پہنچے۔ ان کا اہم کام صرف بڑے ڈیم تعمیر کرنے تک محدود نہیں تھا بلکہ ہزاروں چھوٹے ڈھانچے، جن میں چیک ڈیم بھی شامل ہیں، تعمیر کرنے اور پانی کے تحفظ کو عوامی تحریک بنانے پر بھی مرکوز تھا۔ اس سے گجرات کے کسانوں کو زراعت کے میدان میں غیر معمولی کامیابیاں حاصل کرنے میں مدد ملی۔

سنہ 2014 میں جناب نریندر بھائی مودی جی ایسے وقت میں وزیر اعظم بنے جب ہندوستان کی معیشت کو "فریجائل فائیو" یعنی پانچ کمزور معیشتوں میں شمار کیا جاتا تھا اور ملک کا بینکاری نظام بڑی تعداد میں مسائل سے دوچار تھا۔ انہوں نے ان مسائل کی نشاندہی اور انہیں حل کرنے کا عمل شروع کیا، جس کے لیے اثاثوں کے معیار کے جائزے، بینکاری اصلاحات اور دیوالیہ پن و نادہندگی سے متعلق ضابطے سمیت متعدد اقدامات کیے گئے۔ اس کے نتیجے میں معیشت بعد ازاں دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشت بن کر ابھری اور جلد ہی دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بن گئی۔ بہت سے لوگوں کا خیال تھا کہ اشیاء و خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) کے لیے درکار سیاسی اتفاق رائے کبھی پیدا نہیں ہو سکے گا۔ لیکن ایسا ہوا، کیونکہ جناب مودی جی اس اصلاح کے لیے سیاسی سرمایہ صرف کرنے اور اسے منطقی انجام تک پہنچانے کے لیے تیار تھے۔

آج ہم ہندوستان کو دنیا میں ڈیجیٹل ادائیگیوں کے حوالے سے پہلے نمبر پر دیکھتے ہیں۔ لیکن یہ بھی چیلنجز پر قابو پا کر ہی ممکن ہوا۔ مسئلہ یہ نہیں تھا کہ ہندوستان کے پاس ڈیجیٹل ادائیگیوں کا نظام قائم کرنے کی ٹیکنالوجی موجود ہے یا نہیں۔ بظاہر ناممکن کام یہ تھا کہ شہروں اور دیہات، مختلف نسلوں اور آمدنی والے طبقات سے تعلق رکھنے والے کروڑوں لوگوں کو روزمرہ کی ایک عادت تبدیل کرنے پر آمادہ کیا جائے۔ ایسے تجربہ کار سیاسی رہنما بھی تھے جو طنزیہ انداز میں پوچھتے تھے کہ ایک خوانچہ فروش کو ڈیجیٹل ادائیگیوں کے نظام کا حصہ کیسے بنایا جا سکتا ہے۔ وزیر اعظم جناب مودی نے رویوں میں یہ تبدیلی ممکن کر کے دکھائی۔ غربت بھی ایک ایسا مسئلہ تھا جسے ہندوستان نے مستقل حقیقت کے طور پر قبول کر لیا تھا۔ حکومتیں غربت مٹانے کے نعرے پر چلتی رہیں، لیکن غربت ملک کے مستقل وجود میں شامل رہی۔ چیلنج یہ تھا کہ ان حالات کو بدلا جائے جو خاندانوں کو غربت کے چنگل میں پھنسائے رکھتے تھے۔

آج 25 کروڑ ہندوستانی کثیر جہتی غربت سے باہر آ چکے ہیں۔ یہ کسی ایک پروگرام کے ذریعے نہیں ہوا۔ اس کے لیے غریبوں کے گرد ایک وسیع حفاظتی حصار قائم کرنے اور پھر انہیں غربت سے باہر نکلنے کے ذرائع فراہم کرنے کا نہایت محنت اور باریک بینی سے کام کیا گیا۔ بینک کھاتے، براہ راست فائدہ منتقلی، رہائش، صفائی ستھرائی، بجلی، کھانا پکانے کی گیس، مفت غذائی تحفظ، صحت بیمہ اور مواقع نے یہ ممکن بنایا۔ اگر ہم پدم ایوارڈز کی مثال لیں تو جدید ہندوستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ جناب نریندر بھائی مودی جی کی حکومت نے یہ یقینی بنایا کہ گمنام افراد کو شناخت ملے اور خاموش، نظروں سے اوجھل لیکن مستحق لوگوں کو دیکھا جائے اور انہیں نمایاں مقام دیا جائے۔ ہمارے ملک کے وہ گمنام ہیرو جو 2014 کے بعد ہر سال شہری اعزازات کی فہرستوں میں جگہ پاتے رہے، وہ صرف اپنی قابلیت اور معاشرے کے لیے اپنی خاموش لیکن اہم خدمات کی بنیاد پر اس اعزاز کے مستحق قرار پائے۔

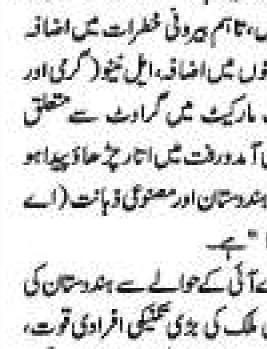

کئی دہائیوں تک نکسل ازم ایک داخلی سلامتی کا مسئلہ رہا، جس کی وجہ سے ہمارے ملک کو ہزاروں جانوں کا نقصان اٹھانا پڑا۔ سلامتی اور ترقی کے دوہرے طریقہ کار کے ذریعے تقریباً چھ دہائیوں سے جڑے ہوئے اس مسئلہ کو اب مؤثر طور پر ختم کر دیا گیا ہے۔

وزیر اعظم جناب مودی کی قیادت کی ایک اہم حقیقت، جسے ہمیں سمجھنے کی ضرورت ہے، یہ نہیں ہے کہ ہر مسئلہ ختم ہو گیا ہے۔ بلکہ انہوں نے اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ مسائل کے سامنے بے بسی کا پرانا تصور ختم ہو گیا ہے۔ پورے ملک کی سوچ بدل گئی ہے اور اب یہ احساس پیدا ہوا ہے کہ مشکلات کو ہماری قسمت کا فیصلہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

یہ صورت حال اچانک آنے والے بحرانوں کے دوران بھی دیکھی گئی ہے۔ کووڈ-19 کی وبا کے دوران دنیا بھر کی معیشتوں اور صحت کے نظام پر غیر معمولی دباؤ آیا۔ لیکن جناب نریندر بھائی مودی جی نے سماجی دوری کے دور سے لے کر ویکسینیشن مہم تک ملک کو متحد رکھا۔ ہندوستانی معیشت بھی بہت سی دیگر بڑی معیشتوں کے مقابلے میں زیادہ تیزی سے بحال ہوئی۔

مغربی ایشیا میں حالیہ بحران نے توانائی کے تحفظ، جہاز رانی اور تجارت سے متعلق چیلنجز کا ایک اور مجموعہ پیش کیا ہے۔ ہندوستان کے ردعمل میں ایک بار پھر کئی مسائل کو بیک وقت سنبھالنے کی ضرورت پیش آئی ہے۔ بجائے اس کے کہ ایک وقت میں صرف ایک مسئلے سے نمٹنے کی سہولت حاصل ہو، لیکن حکومت اور معاشرے، دونوں کو شامل کرنے والا ہندوستان کا طریق کار ثابت قدم اور دور اندیش رہا ہے۔

گزشتہ برسوں کے دوران ایک جملہ سامنے آیا ہے جو اس رجحان کی عکاسی کرتا ہے: "مودی ہے تو ممکن ہے"۔ اسے ہندوستان کی سیاسی تبدیلی میں بھی دیکھا جا سکتا ہے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کو ایک ایسی جماعت قرار دیا جاتا تھا جو مخصوص جغرافیائی اور سماجی حلقوں تک محدود ہے۔ بعض حلقوں میں یہ بات عام طور پر تسلیم شدہ تھی کہ یہ صورت حال کبھی نہیں بدلے گی۔ وزیر اعظم جناب مودی نے اسے ناقابل تغیر حقیقت ماننے سے انکار کیا اور اسے بدلنے کے لیے مسلسل محنت کی۔ آج شمال مشرقی اور مشرقی ہندوستان جیسے علاقوں میں بی جے پی کی توسیع اور غریب، دیہی اور محروم طبقات میں اس کی بڑھتی ہوئی حمایت نے ملک کے سیاسی نقشے کو بدل دیا ہے۔

جن لوگوں نے ان کے سفر کو قریب سے دیکھا ہے، ان کے لیے یہ بات واضح ہے کہ جناب نریندر بھائی مودی یہ پوچھ کر کام شروع نہیں کرتے کہ حالات کیا اجازت دیتے ہیں، وہ یہ پوچھ کر آغاز کرتے ہیں کہ ملک کو کیا ضرورت ہے، اور پھر اسے پورا کرنے کے لیے حالات پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ سوچ اس ملک کے لیے انتہائی اہم ہے جو 2047 تک 'وکست بھارت' بننے کا عزم رکھتا ہے۔

(مضمون نگار کے سابق نائب صدر ہیں)

غزہ میں جنگ بندی مستقل طور سے بحال کروائی جائے / گوتیرس

اقوام متحدہ، 6 اکتوبر (یو این آئی) اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتیرس نے 7 اکتوبر کی تیسری برسی سے قبل گفتگو کرتے ہوئے غزہ میں مستقل جنگ بندی کا مطالبہ کیا ہے۔ گوتیرس نے ایک سرکاری بیان میں کہا، اب وقت آ گیا ہے کہ جنگ بندی کو مستقل کیا جائے۔ اب وقت آ گیا ہے کہ بڑے پیمانے پر انسانی امداد کی اجازت دی جائے، اور اب وقت آ گیا ہے کہ بین الاقوامی قانون کا احترام کیا جائے۔ انہوں نے عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ پورے خطے میں پائیدار امن کے لیے ایک سیاسی راستہ تلاش کرے۔ گوتیرس نے اس بات پر زور دیا کہ یہ برسی صرف سوگ منانے سے بڑھ کر ہونی چاہیے اس برسی کو نہ صرف سوگ کا ایک اور سال قرار دیا جائے، بلکہ ایک مختلف مستقبل کی تعمیر کے لیے ایک نئے عزم کا نشان بھی بنایا جائے، ایک ایسا مستقبل جس میں اسرائیلی اور فلسطینی امن اور سلامتی کے ساتھ اپنے حقوق، وقار اور امنگوں کی تکمیل کے ساتھ شانہ بشانہ رہ سکیں۔ گوتیرس نے کہا کہ فلسطینیوں نے بڑے پیمانے پر جانی نقصان، نقل مکانی اور تباہی برداشت کی ہے، ان کے مصائب کا بھی اب خاتمہ ہونا چاہیے۔ اس محصور علاقے میں اسرائیل کی برسوں پر محیط نسل کشی کی جنگ میں 200,74 سے زائد افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ گوتیرس نے اعتراف کیا کہ اکتوبر 2025 میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی ثالثی میں ہونے والی عارضی جنگ بندی سے محدود ریلیف ملا، لیکن انہوں نے خبردار کیا کہ یہ ابھی تک سیکیورٹی، مناسب انسانی امداد یا بحالی اور امن کا کوئی معتبر راستہ فراہم کرنے میں ناکام رہی ہے۔ اکتوبر 2023 سے، اسرائیل نے خطے میں اپنی جنگوں کو وسعت دی ہے، جنوبی لبنان پر حملہ کیا ہے اور فروری کے آخر میں امریکہ کے ساتھ مل کر ایران کے خلاف براہ راست مسلح تصادم میں داخل ہوا ہے۔

ٹرمپ کا ممکنہ طاعون کے پھیلاؤ سے نمٹنے میں روس کی مدد کی پیشکش

واشنگٹن، 6 اکتوبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ امریکہ روس میں پھیپھڑوں کے طاعون (نمونک پلیگ) کے ممکنہ معاملے سے نمٹنے میں مدد کرے گا، تاہم انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں ان کی روسی صدر ولادیمیر پوتن سے کوئی بات نہیں ہوئی ہے۔ پیر کو صحافیوں کے ایک سوال کے جواب میں ٹرمپ نے کہا، "ہم نے ابھی اس کے بارے میں سنا ہے۔" ان سے ایک روسی لیب ملازمہ کی مبینہ موت کے بارے میں پوچھا گیا تھا، جس کے بارے میں کہا جا رہا ہے کہ وہ طاعون کے جراثیم سے متاثر ہوئی تھیں۔ انہوں نے مزید کہا، "ہم ان کی مدد کریں گے۔ ہم جتنی مدد کر سکتے ہیں، کریں گے۔" ٹرمپ کا یہ بیان وریا شپلووا کی موت کے بعد سامنے آیا ہے، جو اطلاعات کے مطابق سائبیریا کے ریسرچ اینٹی پلیگ انسٹی ٹیوٹ میں کام کرتی تھیں۔ تاہم، سرکاری طور پر اس بات کی تصدیق نہیں ہوئی ہے کہ ان کی موت نمونک پلیگ سے ہوئی۔ روسی صحت حکام نے کہا ہے کہ شپلووا کی موت "نامعلوم وجہ کے نمونیا" سے ہوئی اور ٹیسٹوں میں ایسا کوئی جراثیم نہیں ملا جو ان کے کام سے منسلک ہو۔ اس معاملے سے وابستہ مزید کسی موت یا بیماری کی اطلاع بھی نہیں ملی ہے۔ احتیاطی طور پر علاقے کے پانچ اسپتالوں اور اداروں کے درجنوں ملازمین کو مبینہ طور پر قرنطینہ یا طبی نگرانی میں رکھا گیا ہے۔ ٹرمپ نے کہا کہ بیماریاں قابو میں رکھنا مشکل ہو گیا ہے کیونکہ "مائیکروب اور جراثیم زیادہ طاقتور ہو گئے ہیں۔" ان کے تبصرے بظاہر جراثیم کش ادویات کے خلاف مزاحمت (اینٹی مائیکروبیل ریزسٹنس) کی جانب اشارہ کرتے ہیں، تاہم نمونک پلیگ کی بروقت تشخیص ہونے پر اینٹی بایوٹکس سے اس کا علاج کیا جا سکتا ہے۔ "ایکسیوس" کے مطابق وائٹ ہاؤس صورت حال پر نظر رکھے ہوئے ہے، جبکہ امریکی محکمہ صحت و انسانی خدمات اور محکمہ خارجہ بھی چوکس ہیں۔ یورپی کمیشن نے بھی کہا ہے کہ وہ مشتبہ وبا کی صورت حال پر "بہت قریب سے" نظر رکھے ہوئے ہے۔ عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) نے کہا ہے کہ اس معاملے میں موت کی وجہ کی سرکاری طور پر تصدیق نہیں ہوئی ہے۔

امریکی وزیر خارجہ اچانک آئس لینڈ پہنچ گئے

واشنگٹن، 6 اکتوبر (یو این آئی) امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو پیر کی شب آئس لینڈ پہنچے تاکہ گرین لینڈ سے متعلق واشنگٹن کے ایک معاہدے کے بعد قطب شمالی میں امریکی اثر و رسوخ کو بڑھانے کے لیے تین یورپی ممالک کا دورہ شروع کر سکیں۔ امریکی محکمہ خارجہ نے اس دورے کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ روبیو ریکیاویک میں [illegible] سے ملاقات کریں گے تاکہ اقتصادی اور سیکیورٹی تعاون پر تبادلہ خیال کیا جا سکے۔ یہ [illegible] نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے حاشیے پر ستمبر کے آخر میں ڈنمارک اور گرین لینڈ کے ساتھ امریکہ کے ایک سیکیورٹی معاہدے پر دستخط کرنے کے بعد ہو رہا ہے۔ اس معاہدے نے بظاہر صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے گرین لینڈ کو خریدنے یا اسے ساتھ ضم کرنے کی دھمکیوں کا خاتمہ کر دیا ہے۔ [illegible] کھلاڑی کے طور پر [illegible] حاصل کر لیا ہے۔

ٹرمپ کے گولڈن ڈوم دفاعی منصوبے کیلئے فنڈنگ پر سوالات، کانگریس سے منظوری مشکل

واشنگٹن، 6 اکتوبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے [illegible] گولڈن ڈوم میزائل دفاعی نظام [illegible] کانگریس [illegible] 2027 کے لیے منصوبے کی زیادہ تر فنڈنگ ایک ایسے مفاہمتی پیکیج سے منسلک ہے جسے کانگریس سے منظور کرانا مشکل نظر آ رہا ہے۔ کانگریشنل بجٹ آفس (سی بی او) کے مطابق میزائل دفاعی پروگرام کو ترقی اور آپریشن پر 20 برسوں کے دوران تقریباً 1.2 ٹریلین ڈالر لاگت آنے کا اندازہ ہے۔ پینٹاگون نے 350 ارب ڈالر کے مجوزہ مفاہمتی پیکیج کے ذریعے گولڈن ڈوم کے لیے 17 ارب ڈالر طلب کیے ہیں، جبکہ اس کے 15.1 ارب ڈالر کے بنیادی بجٹ میں اس پروگرام کے لیے صرف 40 کروڑ ڈالر فنڈنگ کی درخواست کی گئی ہے۔ سینٹر فار اسٹریٹجک اینڈ انٹرنیشنل اسٹڈیز کے میزائل ڈیفنس پروجیکٹ کے ڈائریکٹر ٹام کاراکو نے کہا کہ [illegible] مالی سال کے آغاز کے وقت پروگرام کے لیے کوئی فنڈنگ موجود نہیں تھی۔ انہوں نے ڈی سی کو بتایا، "یہ مالی سال 2027 کی تخصیصات سے [illegible] ہو جائے گا، اور میں نے کہا تھا کہ گولڈن ڈوم کے لیے یہ ایک فوری ضرورت ہے۔ یہ اس نقطہ نظر سے زندگی اور موت کا معاملہ ہے۔ رقم کے بغیر کوئی پروگرام نہیں، صرف پاور پوائنٹ سلائیڈز ہیں۔" فنڈنگ کی حکمت عملی پر 29 ستمبر کو سینیٹ کی آرمڈ سروسز ذیلی کمیٹی کی سماعت میں بھی سوالات اٹھائے گئے، جہاں کاراکو نے گواہی دی۔ [illegible] نے سوال اٹھایا کہ پروگرام کو [illegible] تخصیصات کے بجائے مفاہمتی عمل پر انحصار کیوں کرنا پڑ رہا ہے۔ [illegible] "امریکی حکومت کی جانب سے شروع کیے گئے اب تک کے سب سے مہنگے اور بڑے منصوبوں میں سے ایک ہے، اس لیے یہ بات "بہت تشویش ناک" ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ نے روایتی بجٹ عمل کے ذریعے اسے فنڈ فراہم نہیں کیے۔" ٹرمپ نے جنوری 2025 میں اعلان کیا تھا کہ پینٹاگون خلا میں نصب انٹرسیپٹرز اور زمینی اڈوں سمیت ایک وسیع کثیر سطحی میزائل دفاعی نظام تیار کرے گا۔ انتظامیہ کے مطابق اس نظام کا مقصد بیلسٹک اور ہائپرسونک میزائلوں، جدید کروز میزائلوں اور دیگر نسل کے فضائی خطرات سے دفاع کرنا ہے۔

Government of Jammu and Kashmir

Department of Information

Office of the District Information Officer, Budgam

Phone No/Fax-01951350151 Email id: dic.budgam@nic.in

Subject: District Convention on 08-10-2026 on Bulk Waste Generators (BWGs) - regarding.

PUBLIC NOTICE

The general public, particularly Bulk Waste Generators (BWGs), including hotels, restaurants, institutions, hospitals, educational institutions, commercial establishments and other eligible establishments, are hereby informed that a District-level Convention on Bulk Waste Generators (BWGs) is being organized on 08-10-2026 at the Conference Hall, DC Office Complex, Budgam.

The Convention will provide an introduction to Bulk Waste Generators (BWGs) and the relevant Hon'ble Supreme Court guidelines, besides a demonstration of the CPCB Portal and the registration process for BWGs.

All Bulk Waste Generators (BWGs) within District Budgam are hereby requested to participate in the Convention on 08-10-2026 at the Conference Hall, DC Office Complex, Budgam and make use of the opportunity to gain awareness regarding their responsibilities and applicable waste management requirements, relevant guidelines, and the CPCB Portal-based registration process. The Convention will also provide an opportunity to seek clarification on registration-related issues and understand the measures required for proper management and disposal of waste generated by their establishments.

District Information Officer,
Budgam.

DIPK-6459/26
Dated: 06/10/2026

Government of Jammu & Kashmir

Office of the Commissioner

Srinagar Municipal Corporation

Karan Nagar, Srinagar

ORDER NO : 1158 OF 2026
DATED : 06 /10/2026

Subject: Adoption of Home Composting by Gazetted Officers of Srinagar Municipal Corporation.

In order to promote source-level management of biodegradable waste, encourage decentralized processing of wet waste and reduce the quantity of biodegradable waste requiring transportation to municipal waste-processing facilities, it is hereby ordered that all Gazetted Officers of Srinagar Municipal Corporation shall adopt and practice home composting at their respective residences, wherever practicable, with immediate effect.

The officers shall ensure proper segregation of biodegradable/wet waste generated at their residences and its processing through an appropriate home-composting method. The composting facility/activity shall be maintained regularly and in a functional condition so that the initiative becomes a sustained waste-management practice rather than a one-time compliance exercise.

All Gazetted Officers shall submit geotagged photographs of the home-composting facility/activity at their respective residences to the concerned Zonal Officer/Sectional Head within 10 days from the date of issuance of this order. The concerned Zonal Officers/Sectional Heads shall maintain a proper record of compliance and furnish a consolidated report to the office of the Municipal Commissioner within the prescribed period.

The initiative is intended not only to ensure responsible disposal of biodegradable waste but also to promote a culture of "waste management at source", wherein waste is segregated and processed as close as possible to the point of generation. The senior officers of the Corporation are expected to lead by example and demonstrate the practicality and benefits of decentralized waste management.

The salary for the current month in respect of all Gazetted officers shall be released only after submission of the requisite geotagged photographs and compliance regarding Home Composting.

All Joint Commissioners, Superintending Engineer and all Executive Engineers, Head of Sections shall ensure that the contents of this order are brought to the notice of all Gazetted Officers and that compliance is monitored in a timely manner.

The concerned officers shall ensure strict compliance with the directions contained herein.

This order shall come into force with immediate effect.

By order.

Sd/- Secretary,
Srinagar Municipal Corporation

DIPK-NB-1814/26
Dated: 06/10/2026

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

OFFICE OF THE DEPUTY DIRECTOR DISTRICT EMPLOYMENT & COUNSELLING CENTRE, ANANTNAG

Email id: dyeccang@gmail.com

Advertisement Notice

Subject: - Notice for inviting applications from the unemployed youth of the district Anantnag to undergo 3 months skill development course in "Certificate Course in Psychiatric and Mental Health Nursing"

Applications through the below mentioned google form are invited from interested unemployed youth of the district Anantnag having qualification of 10th with ITI diploma or 10+2 and above to undergo three months skill development course in "Certificate Course in Psychiatric and Mental Health Nursing" to be conducted by District Employment & Counseling Centre Anantnag. The course will be free of cost. Monthly stipend of Rs 1000/- per month will be given to the selected candidates through DBT mode.

The applications should reach the office of Deputy Director, District Employment & Counseling Centre Anantnag by or before 13th of October 2025 (4.00 pm)

Apply Online via Google Form: https://forms.gle/FcYf5KaEnoScrynD9

For any other query kindly contact: dyeccang@gmail.com

Sd/ Deputy Director Employment,
Anantnag

DIPK-6473/26
Dated: 06/10/2026

Government of Jammu and Kashmir

Directorate of Ayush, J&K

(Bemina Srinagar/Indira Chowk Jammu)

Tele/Fax:
0194-2490443, 2490455 (May-Oct)
0191-2543988, 2543955 (Nov-Apr)

Subject: Implementation of decision of the Governing Body of J&K Ayush Society (National Ayush Mission)-Withdrawal of advertisement notifications and cancellation of subsequent steps of recruitment thereof

NOTIFICATION

Whereas, the Ministry of Ayush, Government of India conveyed approval for hiring of manpower on contractual basis in the State Annual Action Plans of year 2020-21 & 2021-22 under the Centrally Sponsored Scheme of NAM and approval for hiring of various categories of posts for Nucleus Centre under the Central Sector Scheme of Conservation, Development & Sustainability of Medicinal Plants; and

Whereas, the Directorate of Ayush, J&K, issued advertisement notifications for hiring of 118 posts of various categories on contractual basis under National Ayush Mission and Central Sector Scheme of Medicinal Plants; and

Whereas, subsequent steps were taken for hiring of various categories of posts on contractual basis under National Ayush Mission and Central Sector Scheme of Medicinal Plants; and

Whereas, the matter regarding hiring process under NAM and Central Sector Scheme of Medicinal Plants was taken up with the Administrative Department (Health and Medical Education) and subsequently the matter was placed before the Governing Body meeting of J&K Ayush Society (NAM) held on 1st June 2026, where under among other decisions, the following decision was also taken:

"...the following categories of post(s) under Centrally Sponsored Scheme of National Ayush Mission and Central Sector Scheme of Conservation, Development & Sustainability of Medicinal Plants which were advertised under notifications shown below be withdrawn and subsequent steps taken in pursuance of these advertisements shall deemed to have been cancelled":

S.No	Name of the Post	No. of Posts	Notification No. & Date
1.	District Accounts Manager	20	Dir-Ayush/NAM/ 11176 Dated15-12-2021
2.	Consultant (Medicinal Plants & Botany /Taxonomy)	02	Dir-Ayush/JK-MPB/11177 dated 15-12-2021
3.	Accounts Assistant	01	Dir-Ayush/JK-MPB/11177 dated 15-12-2021
4.	Medical Officer (Community Health Officer)- AYUSH	50	Dir-Ayush/NAM/ 11195 dated 16-12-2021
5.	Skilled Attendants (Nursing Orderlies) in Panchkarma/ Regimenal therapies	43	DISM/NAM/2300 dated 04-06-2021
6.	Masseurs(Naturopathy)	02	Dir-Ayush/NAM/ 4051 dated 01-04-2022

Whereas, subsequently the Administrative Department vide communication No. HD-ism/95/2026-02 (E-7757454) dated 07.08.2026 conveyed approval for implementation of the decision taken by the Governing Body of J&K Ayush Society, National Ayush Mission in the meeting held on 01.06.2026;

Now, therefore, in pursuance of the aforesaid decision of the Governing Body and approval conveyed by the Administrative Department (H&ME), it is notified for the information of all concerned that the aforementioned advertisement notifications, issued/published for hiring of manpower on contractual basis under the Centrally Sponsored Scheme of National Ayush Mission and Central Sector Scheme of Conservation, Development & Sustainability of Medicinal Plants are hereby withdrawn ab-initio.

Consequently, all subsequent steps taken in pursuant to or in furtherance of the aforesaid advertisement notifications are cancelled ab-initio and shall be deemed to have no further force or effect.

It is further clarified that mere participation in the aforesaid hiring process, including submission of an application or any other action taken pursuant thereto, shall not confer upon any candidate any right, claim, interest or entitlement whatsoever in respect of such engagement.

Sd/- (Dr. Ajay Kumar Tikoo) M.D
Director (Ayush), J&K

DIPK-6445/26
Dated: 06/10/2026

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

OFFICE OF THE DEPUTY DIRECTOR DISTRICT EMPLOYMENT & COUNSELLING CENTRE, ANANTNAG

Email id: ddemp-ana@jk.gov.in

Advertisement Notice

Subject:- Notice for inviting applications from the unemployed youth of the district Anantnag to undergo 3 months skill development course in "Certificate Course in Psychiatric and Mental Health Nursing"

Applications through the below mentioned google form are invited from interested unemployed youth of the district Anantnag having qualification of 10th with ITI diploma or 10+2 and above to undergo three months skill development course in "Certificate Course in Psychiatric and Mental Health Nursing" to be conducted by District Employment & Counseling Centre Anantnag. The course will be free of cost. Monthly stipend of Rs 1000/- per month will be given to the selected candidates through DBT mode.

The applications should reach the office of Deputy Director, District Employment & Counseling Centre Anantnag by or before 12th of October 2025 (4.00 pm)

Apply Online via Google Form: https://forms.gle/FcYfSKaEnoScrynD9

For any other query kindly contact: dyeccang@gmail.com

Application Form

1. Name of the candidate ____________
2. Parentage ____________
3. Permanent Residence ____________
4 Date of Birth ____________
5. Contact Details
   i) Email ID ____________
   ii) Mobile No. ____________
6. DE&CC Registration No. ____________

Photograph of candidate

7 Qualification

a) Academic Qualification

Class	Max. Marks	Marks Obtained	%age of Marks

b) Technical Qualification (if any)

Diploma/ Degree in	Max. Marks	Marks obtained	%age of Marks

I hereby declare that I will abide by all the terms and conditions of the department and that I will not leave the course before completion of the same.

Signature of candidate

Sd/ Deputy Director Employment,
Anantnag

DIPK:-6476/26
DIP Dated: 06-10-2026

ہمارا مقصد صرف خود انحصار بننا نہیں ہونا چاہیے

ہمیں عالمی سطح پر مسابقت کے قابل بننا ہوگا۔ راجناتھ سنگھ

نئی دہلی6اکتوبر(ایم این این)

وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے بحری شعبے میں ملک کو خود انحصاری سے آگے بڑھاتے ہوئے عالمی سطح پر مسابقت کے قابل بنانے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کو اپنی جہاز ساز صنعت کو اس مقام تک پہنچانا ہوگا جہاں اس کی شپ یارڈز صرف ہندوستانی بحریہ کے لیے ہی نہیں بلکہ دوست ممالک اور عالمی منڈیوں کے لیے بھی جہاز تیار کرسکیں۔ وشاکھاپٹنم میں ہندوستان شپ یارڈ لمیٹڈ (ایچ ایس ایل) میں بڑے مقامی جہاز سازی اور بحری بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کا افتتاح کرنے کے بعد خطاب کرتے ہوئے وزیر دفاع نے کہا کہ ملک کی جہاز سازی کی صنعت کو تجارتی طور پر قابل عمل، موثر اور عالمی سطح پر مسابقت رکھنے والی طاقت میں تبدیل کرنا ضروری ہے۔ راج ناتھ سنگھ نے کہا، "ہمارا مقصد صرف خود انحصار بننا نہیں ہونا چاہیے۔ ہمیں عالمی سطح پر مسابقت کے قابل بننا ہوگا۔ خود انحصاری ہمارے سفر کا ایک اہم مرحلہ ہے، جبکہ عالمی مسابقت ہماری اگلی بڑی چھلانگ ہے۔ ہندوستان کو ایسی پوزیشن حاصل کرنی ہوگی جہاں ہماری شپ یارڈز نہ صرف ہندوستانی بحریہ بلکہ دوست ممالک اور عالمی منڈیوں کے لیے بھی جہاز اور بحری خدمات فراہم کرسکیں۔" ملک کی جہاز سازی کی صنعت کو وسعت دینے کے لیے واضح حکمت عملی پیش کرتے ہوئے وزیر دفاع نے پانچ نکاتی اصول بھی بتایا۔ انہوں نے کہا، "ہمارا مقصد سادہ اور واضح ہونا چاہیے: بہتر ڈیزائن تیار کریں، تیزی سے تعمیر کریں، وقت پر فراہمی کریں، موثر طریقے سے کام کریں اور دیکھ بھال کا نظام بھی موثر بنائیں۔" انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے بحری عزائم کو حقیقت میں بدلنے کے لیے رسد کے نظام اور صنعت سے متعلق بنیادی مسائل کو حل کرنا ضروری ہے۔ ان کے مطابق ہندوستان میں جہاز سازی کے شعبے میں بے پناہ صلاحیت موجود ہے، لیکن اس صلاحیت کو عملی قوت اور پھر عالمی مسابقت میں تبدیل کرنا اگلا بڑا چیلنج ہے۔ راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ اس مقصد کے لیے وقت پر فراہمی، پیداواری صلاحیت، مقامی ڈیزائن تیار کرنے کی قابلیت، مضبوط سپلائی چین، ہنر مند افرادی قوت، پیداواری گنجائش اور لاگت کے اعتبار سے مسابقت جیسے اہم شعبوں پر خصوصی توجہ دینا ہوگی۔ وزیر دفاع نے ایچ ایس ایل جیسی سرکاری دفاعی جہاز ساز کمپنیوں پر زور دیا کہ وہ مقامی صنعتوں اور تعلیمی اداروں کو اپنے ساتھ جوڑ کر ایک مضبوط اور خود کفیل دفاعی صنعتی بنیاد تیار کریں۔ انہوں نے کہا کہ ایچ ایس ایل کو آندھرا پردیش کے وسیع صنعتی نظام سے مزید مضبوط تعلق قائم کرنا چاہیے۔ ریاست کی چھوٹی اور درمیانے درجے کی صنعتیں سامان فراہم کرنے والی کمپنیوں کے طور پر کام کرسکتی ہیں۔ یونیورسٹیاں تحقیق اور ہنر کی ترقی کے مراکز بن سکتی ہیں۔ ٹیکنالوجی کمپنیاں ڈیجیٹل جہاز سازی میں تعاون کرسکتی ہیں، جبکہ نئے کاروباری ادارے بحری ٹیکنالوجی تیار کرسکتے ہیں۔ اس کے علاوہ لاجسٹکس اور بندرگاہوں کا بنیادی ڈھانچہ جہاز سازی اور جہازوں کی مرمت کے ایک وسیع نظام کو سہارا دے سکتا ہے۔"

ارجنٹینا بھارت کی غذائی ضروریات میں بڑا کردار ادا کرنے کا خواہاں

ارجنٹینا بھارت جیسی وسیع مارکیٹ کے لیے ایک قابل اعتماد شراکت دار بن سکتا ہے

نئی دہلی6اکتوبر(ایم این این)

بھارت کو خوردنی تیل فراہم کرنے والے سب سے بڑے ملک ارجنٹینا نے بھارت کے ساتھ زرعی تجارت مزید بڑھانے اور ملک کی غذائی سپلائی چین میں بڑا کردار ادا کرنے کی خواہش ظاہر کی ہے۔ عالمی سطح پر خوراک اور کھاد کی سپلائی سے متعلق بڑھتے خدشات کے درمیان دونوں ممالک زرعی تعاون کو مزید مضبوط بنانے کے امکانات تلاش کر رہے ہیں۔ بھارت میں ارجنٹینا کے سفیر ماریانو کاوسینو کے مطابق ان کا ملک بڑے پیمانے پر خوراک پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے اور بھارت جیسی وسیع مارکیٹ کے لیے ایک قابل اعتماد شراکت دار بن سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ارجنٹینا اپنی زرعی پیداوار، پروسیسنگ اور برآمدی صلاحیت میں مسلسل اضافہ کر رہا ہے۔ ارجنٹینا پہلے ہی بھارت کے لیے خوردنی تیل کا سب سے بڑا سپلائر ہے۔ حال ہی میں ارجنٹینا سے **66800** میٹرک ٹن سویابین تیل کی کھیپ مندرا بندرگاہ پہنچی۔ **2025** میں بھارت ارجنٹینا کے سویابین تیل کی سب سے بڑی برآمدی منڈی تھا، جہاں تقریباً **3.18** ارب ڈالر کی برآمدات ہوئیں۔ سورج مکھی سے متعلق مصنوعات کی برآمدات بھی تقریباً **788** ملین ڈالر رہیں۔ **2025-26** کے زرعی سال میں ارجنٹینا نے **7.49** ملین ٹن سویابین پیدا کیا جبکہ سورج مکھی کے بیجوں کی پیداوار ریکارڈ **4.7** ملین ٹن تک پہنچ گئی۔ بھارت دونوں زرعی شعبوں کے لیے ایک اہم عالمی منڈی بن چکا ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان مجموعی اقتصادی تعلقات بھی تیزی سے بڑھ رہے ہیں۔ **2025** میں بھارت اور ارجنٹینا کی دوطرفہ تجارت **5.6** ارب ڈالر تک پہنچ گئی اور بھارت ارجنٹینا کا چھٹا سب سے بڑا تجارتی شراکت دار بن گیا۔ دونوں ممالک نے **2019** میں اپنے تعلقات کو اسٹریٹجک پارٹنرشپ کا درجہ دیا تھا۔ عالمی سطح پر خوراک، کھاد اور اناج کی سپلائی میں ممکنہ رکاوٹوں کے پیش نظر ارجنٹینا خود کو بھارت کے لیے ایک طویل مدتی اور قابل اعتماد غذائی شراکت دار کے طور پر پیش کر رہا ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان بڑھتا زرعی تعاون مستقبل میں بھارت کی غذائی تحفظ کی حکمت عملی میں اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔

نیپال کے وزیر داخلہ سوڈان گرونگ اگلے ہفتے

ہندوستان کا دورہ کریں گے

نئی دہلی6اکتوبر(ایم این این)

نیپال کے وزیر داخلہ سودان گرونگ بمسٹیک وزرائے داخلہ کی میٹنگ میں شرکت کے لیے اگلے ہفتے ہندوستانی دارالحکومت نئی دہلی کا دورہ کریں گے، اس دورے سے متعلق تین ذرائع نے آج یہ اطلاع دی۔ گرونگ کا عہدہ سنبھالنے کے بعد یہ پہلا غیر ملکی دورہ ہوگا۔ کھٹمنڈو میں ہندوستانی سفارت خانے کے ذریعہ کے مطابق، گزشتہ ہفتے وزارت خارجہ کے ذریعے نیپال کی طرف دعوت نامہ دیا گیا تھا۔ وزارت داخلہ اور وزارت خارجہ کے نیپالی حکام کے مطابق، نیپال کے وزیر داخلہ بمسٹیک کے وزرائے داخلہ کی پہلی میٹنگ کے لیے **12** اکتوبر کو دہلی جائیں گے۔ وزارت خارجہ کے ایک اہلکار نے تصدیق کرتے ہوئے کہا، "وہ **13** اکتوبر کو ہونے والی میٹنگ میں شرکت کریں گے۔ یہ بنگلہ دیش، بھوٹان، بھارت، میانمار، نیپال، سری لنکا اور تھائی لینڈ کے وزرائے داخلہ کی پہلی میٹنگ ہوگی، جو بمسٹیک کے **1997** میں قیام کے بعد سے تمام رکن ممالک ہیں۔ نیپال کی وزارت داخلہ کے ایک اہلکار نے اے این آئی کو تصدیق کرتے ہوئے کہا، میٹنگ کے موقع پر، نیپالی وزیر داخلہ اپنے ہندوستانی ہم منصب سے بھی ملاقات کریں گے۔" **2018** میں کھٹمنڈو میں منعقدہ چوتھی بمسٹیک چوٹی کانفرنس کے دوران، رہنماؤں نے وزارت داخلہ کی سطح کی میٹنگ منعقد کرنے پر اتفاق کیا تھا۔ سربراہی اجلاس کے دوران یہ بھی خاکہ پیش کیا گیا کہ اجلاس میں قانون نافذ کرنے والے اداروں، انٹیلی جنس اور سکیورٹی اداروں کے درمیان تعاون اور ہم آہنگی کو مضبوط بنانے پر توجہ دی جائے گی۔

ورلڈ بینک نے مالی سال 27 کے لیے

ہندوستان کی ترقی کی پیش گوئی کو 1.7 فیصد تک بڑھا دیا

نئی دہلی6اکتوبر(ایم این این)

عالمی بینک نے ہندوستان کی معیشت کی جاری مالی سال میں **1.7** فیصد اور مالی سال **2027-28** میں **2.7** فیصد ترقی کی پیش گوئی کی ہے، جبکہ جنوبی ایشیائی خطے میں **2027** اور **2028** دونوں میں **7.6** فیصد ترقی کی پیش گوئی کی ہے۔ تازہ ترین مالی سال **27** کی پیش گوئی عالمی بینک کے **6.6** فیصد کے پہلے کی پیش گوئی سے زیادہ ہے، جبکہ اس کی مالی سال **28** کی شرح نمو کی پیش گوئی **2.7** فیصد پر برقرار ہے۔ ورلڈ بینک کے ساؤتھ ایشیا اکنامک اپڈیٹ پر بات کرتے ہوئے، ورلڈ بینک میں جنوبی ایشیا کے لیے چیف اکانومسٹ اوفسوج نے کہا کہ خطے کی ترقی کو تقویت دینے والے عوامل میں مضبوط گھریلو طلب اور مالیاتی نرمی شامل ہیں۔ ... اوفسوج نے کہا کہ خطے کی ترقی کی رفتار کو برقرار رکھنے کے لیے ... AI سرگرمی کے لیے نئے مواقع پیدا کرتا ہے۔ ... انہوں نے کہا کہ جنوبی ایشیا میں ... اوفسوج نے کہا کہ AI جنوبی ایشیا میں پیداواری اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کا ایک اہم محرک بن سکتا ہے، لیکن یہ خطہ فی الحال AI کو اپنانے میں ترقی یافتہ معیشتوں سے پیچھے ہے۔

ماسکو فارمیٹ مذاکرات میں بھارت کی جانب سے افغانستان کی خودمختاری کی حمایت

بھارتی وفد نے روس کی میزبانی میں ہونے والے اس اجلاس میں نئی دہلی کا موقف پیش کیا

نئی دہلی6اکتوبر(ایم این این)

بھارت نے پیر کے روز ماسکو میں افغانستان سے متعلق ماسکو فارمیٹ مشاورت کے ساتویں اجلاس میں افغانستان کی خودمختاری، اتحاد اور علاقائی سالمیت کی حمایت کا اعادہ کیا اور کہا کہ وہ افغان عوام کی فلاح و بہبود کے لیے پرعزم ہے۔ روس میں تعینات بھارتی سفیر کے بجائے جوائنٹ سیکرٹری ڈاکٹر ایم سریش کمار کی قیادت میں بھارتی وفد نے روس کی میزبانی میں ہونے والے اس اجلاس میں نئی دہلی کا موقف پیش کیا۔ اس فورم میں روس، بھارت، ایران، قازقستان، چین، کرغزستان، پاکستان، تاجکستان اور ازبکستان کے حکام نے شرکت کی، جبکہ افغان وزیر خارجہ امیر خان متقی نے اپنے ملک کے وفد کی قیادت کی۔ بیلاروس اور مصر نے بطور مہمان شرکت کی۔ روس میں بھارتی سفارت خانے نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ بھارت نے افغانستان کے ساتھ اپنی دیرینہ دوستی کو پیش نظر رکھتے ہوئے بھارت افغان عوام کی فلاح و بہبود کے لیے پرعزم ہے اور افغانستان کی خودمختاری، اتحاد اور علاقائی سالمیت کی حمایت کرتا ہے۔ روسی وزارت خارجہ کے مطابق، شرکاء نے اس بات کا اعادہ کیا کہ کابل کے ساتھ مساوی اور باہمی طور پر فائدہ مند بنیادوں پر تعاون کو فروغ دینے اور افغانستان کو علاقائی معیشت کا حصہ بنانے میں مدد دینے کا کوئی متبادل نہیں ہے۔ وزارت نے مزید کہا کہ شرکاء نے عالمی برادری سے افغان عوام کو بلا تفریق انسانی امداد فراہم کرنے کا مطالبہ کیا اور اس بات پر زور دیا کہ ایسی امداد کو سیاست کی نذر نہیں کیا جانا چاہیے۔ اپنے خطاب میں روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف نے کہا کہ فورم ان ممالک کو یکجا کرتا ہے جو افغان عوام کے ساتھ مساوی اور باہمی طور پر فائدہ مند شراکت داری قائم کرنے اور برقرار رکھنے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا، یہ فورم افغانستان کو بین الاقوامی امداد کی فراہمی سے متعلق امور پر ٹھوس بات چیت کرنے اور اس بات پر کہ کابل کے ساتھ حل کیا کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔

بھارت اور سوئٹزرلینڈ کی دیرینہ دوستی کو نئی طاقت

100 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کا ہدف

نئی دہلی6اکتوبر(ایم این این)

بھارت اور سوئٹزرلینڈ کے درمیان تقریباً آٹھ دہائیوں پر محیط تعلقات کو بھارت۔یورپی آزاد تجارتی و اقتصادی شراکت داری معاہدے (**TEPA**) نے ایک نئی جہت دی ہے۔ سوئٹزرلینڈ کے صدر گائے پارملین کے مطابق معاہدے کے نفاذ کے ایک سال بعد دونوں ممالک کے درمیان تجارت، سرمایہ کاری اور اقتصادی تعاون کو مزید وسعت دینے کی بنیاد مضبوط ہو رہی ہے۔ اس معاہدے کے تحت سوئٹزرلینڈ سمیت یورپی فری ٹریڈ ایسوسی ایشن (**EFTA**) کے ممالک نے اگلے **15** برسوں کے دوران بھارت میں **100** ارب ڈالر کی سرمایہ کاری اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ پارملین کے مطابق یہ بھارت کے تجارتی معاہدوں میں ایک منفرد قدم ہے کیونکہ اس میں مارکیٹ تک رسائی کو ایک واضح سرمایہ کاری کے ہدف سے جوڑا گیا ہے۔ سوئٹزرلینڈ بھارت کو پریسیژن مشینری، ادویات، میڈیکل ٹیکنالوجی اور خصوصی کیمیکلز جیسے شعبوں میں اپنی مہارت فراہم کر رہا ہے۔ ان شعبوں کو بھارتی مینوفیکچرنگ کا حریف بننے کے بجائے اس کی صلاحیت بڑھانے اور جدید ٹیکنالوجی تک رسائی فراہم کرنے والے شعبوں کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ پارملین کا کہنا ہے کہ یہ شراکت داری دونوں فریقوں کے لیے فائدہ مند ہے۔ بھارت کو سرمایہ، ٹیکنالوجی اور اعلیٰ قدر والی مصنوعات کے لیے بہتر مارکیٹ رسائی مل سکتی ہے، جبکہ سوئٹزرلینڈ کو دنیا کی بڑی اور تیزی سے ترقی کرتی معیشتوں میں شامل بھارت کے ساتھ اپنے تجارتی تعلقات کو متنوع بنانے کا موقع مل رہا ہے۔ اقتصادی تعلقات کے علاوہ دونوں ممالک سائنس، تحقیق، تعلیم اور عوامی روابط میں بھی طویل عرصے سے تعاون کر رہے ہیں۔ بھارتی طلبہ اور پیشہ ور افراد سوئس یونیورسٹیوں اور تکنیکی اداروں سے وابستہ ہیں، جبکہ دونوں ممالک کے درمیان سیاحت بھی باہمی تعلقات کا اہم حصہ بن چکی ہے۔ **2028** میں بھارت اور سوئٹزرلینڈ اپنے دوستی کے معاہدے کے **80** سال مکمل کریں گے۔

HAL "دشکتی" انجن کی دوسری پروڈکشن لائن قائم کرے گا

نئی دہلی6اکتوبر(ایم این این)

ہندوستان ایروناٹکس لمیٹڈ (**HAL**) اوڈیشہ میں واقع اپنے کوراپٹ پلانٹ میں "شکتی" انجن کے لیے دوسری پروڈکشن لائن قائم کر کے اپنی ایرو انجن (ہوائی جہاز کے انجن) کی تیاری کی صلاحیت کو وسعت دے رہا ہے۔ یہ اقدام ایسے وقت میں اٹھایا جا رہا ہے جب ہندوستان اپنے مقامی فوجی ہیلی کاپٹروں کے بڑھتے ہوئے بیڑے کے لیے انجنوں کی بڑی ضرورت کو پورا کرنے کی تیاری کر رہا ہے۔ یہ پروڈکشن لائن **218** کروڑ روپے کی سرمایہ کاری سے تعمیر کی جائے گی۔ توقع ہے کہ یہ اضافی صلاحیت ایڈوانسڈ لائٹ ہیلی کاپٹر دھرو اور لائٹ کامبیٹ ہیلی کاپٹر پرچنڈ جیسے پروگراموں میں معاون ثابت ہوگی۔ وزارت دفاع کی جانب سے ایچ اے ایل کو **156** 'پرچنڈ' ہیلی کاپٹروں کے لیے **62700** کروڑ روپے کے آرڈرز دیے جانے کے بعد انجنوں کی طلب میں مزید اضافے کا امکان ہے۔ پرچنڈ کے اس آرڈر میں ہندوستانی فضائیہ کے لیے **66** اور فوج کے لیے **90** ہیلی کاپٹر شامل ہیں۔ ان کی فراہمی کا عمل معاہدے کے تیسرے سال سے شروع ہو کر پانچ سال تک جاری رہے گا۔ حکومت 'پرچنڈ' معاہدے کی تکمیل کے دوران **65** فیصد سے زیادہ مقامی پرزہ جات اور ٹیکنالوجی کے استعمال کا ہدف بھی مقرر کر رہی ہے اور توقع ہے کہ اس پروگرام میں **250** سے زائد ہندوستانی کمپنیاں جن میں بنیادی طور پر مائیکرو، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری ادارے شامل ہیں حصہ لیں گی۔

انڈو پیسیفک میں بھارت اور امریکہ کا سکیورٹی تعاون مزید مضبوط

بحری شراکت داری بڑھانے پر اتفاق

نئی دہلی6اکتوبر(ایم این این)

بھارت اور امریکہ نے انڈو پیسیفک خطے میں سکیورٹی شراکت داری اور بحری تعاون کو مزید مضبوط بنانے پر زور دیا ہے۔ وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے نئی دہلی میں امریکی انڈو پیسیفک کمانڈ کے کمانڈر ایڈمرل سیموئل جے پاپارو سے ملاقات کی، جس میں خطے کی سلامتی اور دونوں ممالک کے درمیان دفاعی تعاون کو آگے بڑھانے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں بھارت میں امریکی سفیر سرجیو گور بھی موجود تھے۔ جے شنکر کے مطابق بات چیت کا اہم محور انڈو پیسیفک میں بھارت امریکہ سکیورٹی پارٹنرشپ اور بحری تعاون کو مزید وسعت دینا تھا۔ ایڈمرل پاپارو چھ روزہ سرکاری دورے پر بھارت پہنچے ہیں۔ ان کے دورے کے دوران مشترکہ سکیورٹی ترجیحات، ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز، ڈیجیٹل تبدیلی، علاقائی اسٹریٹجک استحکام اور دفاعی توانائی کے شعبے میں مضبوطی جیسے معاملات پر بات چیت کی جا رہی ہے۔ بھارت اور امریکہ کے درمیان دفاعی تعلقات حالیہ برسوں میں تیزی سے وسیع ہوئے ہیں اور اب یہ محض دفاعی سازوسامان کی خریداری تک محدود نہیں رہے۔ مشترکہ فوجی مشقیں، جدید ٹیکنالوجی، تربیت اور دونوں افواج کے درمیان آپریشنل ہم آہنگی اس شراکت داری کے اہم ستون بن چکے ہیں۔ اس سے قبل بھارتی فوج کے سربراہ جنرل اپیندر دویدی نے امریکی آرمی پیسیفک کے ڈپٹی کمانڈنگ جنرل لیفٹیننٹ جنرل جوئل بی ووول سے بھی ملاقات کی تھی۔ دونوں فوجی عہدیداروں نے انڈو پیسیفک کی بدلتی ہوئی سکیورٹی صورتحال اور مختلف شعبوں میں دفاعی تعاون بڑھانے کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا۔ حالیہ مشترکہ فوجی مشق یدھ ابھیاس کو بھی دونوں ممالک کی افواج کے درمیان بڑھتی ہوئی ہم آہنگی کی اہم مثال قرار دیا گیا ہے۔ بھارت اور امریکہ کا کہنا ہے کہ مشترکہ تربیت اور فوجی مشقوں کے ذریعے دونوں افواج کی ایک دوسرے کے ساتھ کام کرنے کی صلاحیت کو مزید بہتر بنایا جا رہا ہے۔ ان ملاقاتوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ بھارت اور امریکہ انڈو پیسیفک اور بحر ہند میں استحکام، بحری سلامتی اور مستقبل کے سکیورٹی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے اپنی دفاعی شراکت داری کو مزید گہرا کر رہے ہیں۔

جے شنکر گھانا، کوٹ ڈی آئیوائر اور ایتھوپیا کے چھ روزہ دورے پر

نئی دہلی، 6اکتوبر(یو این آئی)

وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر منگل کے روز سے تین افریقی ممالک گھانا، کوٹ ڈی آئیوائر اور ایتھوپیا کے سرکاری دورے پر رہیں گے۔ وزارت خارجہ نے بتایا کہ وزیر خارجہ تینوں ممالک کی قیادت اور وہاں کے اپنے ہم منصبوں کے ساتھ دوطرفہ تعلقات، تجارت، اقتصادی تعاون، ترقیاتی تعاون اور صلاحیت سازی سمیت متعدد امور پر تبادلہ خیال کریں گے۔ میٹنگوں میں ہندوستان اور ان تینوں ممالک کے درمیان دوستی اور تعاون سے جڑے تعلقات کا جائزہ لیا جائے گا۔ بات چیت میں تجارت اور اقتصادی تعلقات، ترقیاتی تعاون، صلاحیت سازی اور دونوں ممالک کے عوام کے درمیان رابطوں سمیت دوطرفہ تعلقات کے تمام اہم شعبوں پر گفتگو کی جائے گی۔

فن لینڈ کی سلامتی کونسل میں بھارت کی مستقل رکنیت کی حمایت

دوطرفہ تجارت دوگنی کرنے کا ہدف

نئی دہلی6اکتوبر(ایم این این)

فن لینڈ نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں بھارت کی مستقل رکنیت کی مکمل حمایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ عالمی اداروں میں موجودہ جغرافیائی اور سیاسی حقائق کی بہتر نمائندگی ضروری ہے۔ ساتھ ہی دونوں ممالک نے آنے والے برسوں میں دوطرفہ تجارت کو دوگنا کرنے کا ہدف بھی مقرر کیا ہے۔ بھارت میں فن لینڈ کے سفیر کیمو لاہڈے ویرتا نے کہا کہ فن لینڈ کثیرالجہتی نظام کا مضبوط حامی ہے اور سلامتی کونسل میں بھارت کی مستقل رکنیت کی حمایت کرتا ہے۔ ان کے مطابق سلامتی کونسل میں توسیع کے تحت ایشیا اور افریقہ سے مزید مستقل ارکان کو شامل کیا جانا چاہیے جبکہ لاطینی امریکہ کو بھی نمائندگی ملنی چاہیے۔ فن لینڈ اور بھارت کے درمیان موجودہ سالانہ تجارت تقریباً **3** ارب ڈالر ہے اور دونوں ممالک اسے دوگنا کرنا چاہتے ہیں۔ فن لینڈ کو امید ہے کہ بھارت اور یورپی یونین کے درمیان آزاد تجارتی معاہدہ اس ہدف کے حصول میں اہم کردار ادا کرے گا۔ سفیر کے مطابق فن لینڈ کی کمپنیوں میں بھارتی مارکیٹ کے حوالے سے دلچسپی مسلسل بڑھ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ عرصے میں بھارت اور فن لینڈ کے اعلیٰ سطحی روابط میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان سیاسی، اقتصادی، ٹیکنالوجی اور عوامی سطح کے تعلقات بھی تیزی سے مضبوط ہو رہے ہیں۔ فن لینڈ میں **30** ہزار سے زیادہ بھارتی مستقل طور پر مقیم ہیں، جن میں بڑی تعداد انفارمیشن ٹیکنالوجی اور انجینئرنگ کے شعبوں سے وابستہ پیشہ ور افراد کی ہے۔ فن لینڈ نے بھارتی کمیونٹی کو اچھی طرح مربوط اور قابل احترام قرار دیتے ہوئے مزید ہنر مند بھارتی ماہرین کا خیر مقدم کرنے کی خواہش ظاہر کی ہے۔

دیہی روزگار اسکیم میں توسیع

375 اقسام کے کاموں کی اجازت

نئی دہلی6اکتوبر(ایم این این)

مرکزی وزارت دیہی ترقی نے وکست بھارت۔ جی رام جی کے تحت **375** اقسام کے کاموں کو قابل اجازت قرار دینے کا نوٹیفکیشن جاری کیا ہے۔ اس اقدام کا مقصد دیہی علاقوں میں روزگار کے مواقع بڑھانے کے ساتھ ایسے اثاثوں کی تعمیر کو فروغ دینا ہے جو مقامی معیشت اور بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے میں مددگار ثابت ہوں۔ نئی فہرست کے تحت مختلف نوعیت کے ترقیاتی کاموں کو اسکیم کے دائرے میں شامل کیا گیا ہے، جس سے گرام پنچایتوں اور مقامی اداروں کو اپنی ضروریات کے مطابق منصوبے منتخب کرنے کے زیادہ مواقع ملیں گے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ اس اقدام سے دیہی خاندانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے ساتھ پانی کے تحفظ، قدرتی وسائل کے بہتر استعمال، زرعی سرگرمیوں، دیہی بنیادی ڈھانچے اور پائیدار اثاثوں کی تعمیر کو بھی تقویت ملے گی۔

بھارت اور امریکہ نے دفاع، اسٹریٹجک تعاون کو مضبوط بنانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا

نئی دہلی6اکتوبر(ایم این این)

ڈیفنس سکریٹری راجیش کمار سنگھ نے منگل کو نئی دہلی میں ریاستہائے متحدہ پیسیفک کمانڈ کے کمانڈر ایڈمرل سیموئل پاپارو کے ساتھ بات چیت کی جس میں دونوں فریق ہندوستان۔امریکہ دفاعی اور اسٹریٹجک تعاون کو گہرا کرنے کے طریقوں کی تلاش اور علاقائی اور عالمی ترقیات پر نقطہ نظر کا اشتراک کر رہے ہیں۔ میٹنگ کے بعد وزارت دفاع نے ایکس پر جا کر پوسٹ کیا کہ دفاع کے سکریٹری راجیش کمار سنگھ نے امریکی پیسیفک کمانڈ کے کمانڈر ایڈمرل سیموئل پاپارو سے ملاقات کی، جو ہندوستان کے دورے پر ہیں۔ میٹنگ کے دوران دونوں فریقوں نے ہندوستان۔امریکہ دفاعی اور اسٹریٹجک تعاون کو مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا اور علاقائی اور عالمی مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ بھارت میں امریکی سفیر سرجیو گور نے کہا کہ پیر کے روز ایڈمرل پاپارو نے بھارت کے اپنے جاری دورے کے دوران کئی بھارتی دفاعی سربراہوں سے ملاقات کی جس میں امریکہ بھارت اہم دفاعی شراکت داری کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان میں ایڈمرل سیموئل پاپارو کی میزبانی کا اعزاز۔ امریکہ کے سب سے زیادہ تجربہ کار فوجی رہنماؤں میں سے ایک، ایڈمرل پاپارو یو ایس پیسیفک کمانڈ کی کمانڈ کرتے ہیں، جو ملک کی سب سے قدیم اور سب سے بڑی جغرافیائی جنگی کمان ہے، جو تقریباً **4000,000** فوجی اور سویلین اہلکاروں کی نگرانی کرتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایڈمرل پاپارو نے ہندوستان کے چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل این ایس راجہ سبرامنی، چیف آف آرمی اسٹاف جنرل اپیندر دویدی، فضائیہ کے نائب سربراہ ایئر مارشل آشوتوش دکشت، چیف آف انٹیگریٹڈ ڈیفنس اسٹاف ایئر مارشل تیجندر سنگھ اور دیگر سینئر ہندوستانی دفاعی عہدیداروں کے ساتھ ملاقات کی۔

بھارت کی پہلی دیسی HPV ویکسین 'سرواویک' کو عالمی ادارہ صحت کی منظوری

نئی دہلی6اکتوبر(ایم این این)

بھارت کی پہلی مقامی طور پر تیار کردہ ہیومن پیپلوما وائرس (**H P V**) ویکسین سرواویک (**Cervavac**) کو عالمی ادارہ صحت کی پری کوالیفکیشن مل گئی ہے۔ اس اہم منظوری کے بعد اب یہ ویکسین اقوام متحدہ کے اداروں کے ذریعے عالمی سطح پر خریداری کے لیے اہل ہوگئی ہے۔ سیرم انسٹی ٹیوٹ آف انڈیا کی تیار کردہ سرواویک ایک جینڈر نیوٹرل ویکسین ہے، یعنی اسے لڑکیوں کے ساتھ لڑکوں کو بھی دیا جاسکتا ہے۔ یہ **9** سے **26** سال کی عمر کے افراد کے لیے تیار کی گئی ہے اور ایچ پی وی کی چار اقسام **6**، **11**، **16** اور **18** کے خلاف تحفظ فراہم کرتی ہے۔ ایچ پی وی کی اقسام **6** اور **11** بنیادی طور پر جنسی اعضا پر مسوں سے منسلک ہیں، جبکہ **16** اور **18** کو زیادہ خطرے والی اقسام تصور کیا جاتا ہے جو مختلف اقسام کے کینسر کا سبب بن سکتی ہیں۔ خواتین میں یہ ویکسین سروائیکل، ولوار، ویجائنل اور اینل کینسر سے تحفظ میں مدد دیتی ہے، جبکہ مردوں میں ایچ پی وی **16** اور **18** سے منسلک اینل کینسر سے بچاؤ میں معاون ہے۔ بھارت کے ڈرگس کنٹرولر جنرل آف انڈیا نے سرواویک کو پہلے ہی ملک میں استعمال کی منظوری دے رکھی تھی۔ اب عالمی صحت ادارہ کی پری کوالیفکیشن کے بعد اس بھارتی ویکسین کے لیے بین الاقوامی سطح پر استعمال اور اقوام متحدہ کے اداروں کے ذریعے خریداری کی راہ بھی ہموار ہوگئی ہے۔ سیرم انسٹی ٹیوٹ کے مطابق **9** سے **14** سال کی عمر کے بچوں کو چھ ماہ کے وقفے سے دو خوراکیں دی جانی چاہئیں۔ **15** سے **26** سال کے افراد کے لیے تین خوراکیں تجویز کی گئی ہیں اور تمام خوراکیں ایک سال کے اندر مکمل کی جانی چاہئیں۔ سیرم انسٹی ٹیوٹ کے سی ای او ادار پوناوالا نے عالمی صحت ادارہ کی منظوری کو ایچ پی وی کے خلاف عالمی جدوجہد میں اہم پیش رفت قرار دیا۔ ان کے مطابق اس کامیابی سے مزید ممالک کو ایچ پی وی سے منسلک بیماریوں اور کینسر کے خطرات کو روکنے کا موقع ملے گا۔ سرواویک کو سیرم انسٹی ٹیوٹ نے بھارت کے محکمہ بایو ٹیکنالوجی، **BIRAC**، عالمی ادارہ صحت کی انٹرنیشنل ایجنسی فار ریسرچ آن کینسر اور گیٹس فاؤنڈیشن کے تعاون سے تیار کیا ہے۔ عالمی صحت ادارہ کی پری کوالیفکیشن کو بھارت کی مقامی ویکسین سازی کی صلاحیت کے لیے بھی ایک اہم عالمی کامیابی قرار دیا جا رہا ہے۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

ہونے دیکھ کر بڑھی۔ وزیر نے کہا کہ قرارداد ان تجربات کو گھروں، پانی، بینکنگ اور صحت کی دیکھ بھال کے پروگراموں سے جوڑتی ہے۔ "تقریباً 60 کروڑ جن دھن اکاؤنٹس، 4 کروڑ سے زیادہ گھر اور 25 کروڑ لوگ غربت سے باہر نکل کر بن گئے ہیں، اس طرح ذاتی سمجھ بوجھ عوامی عمل بن گیا، جس سے خاندانوں کا وقار بلند ہوا۔" قرارداد کی جھلکیاں درج کرتے ہوئے ایک بیان پڑھا۔ قرارداد میں یہ بھی کہا گیا کہ معاشرے کے لوگوں کو ان کے مستقبل کی تشکیل میں مدد کرنے کے لیے پی ایم مودی کے عزم کی مثال تقریباً 3.5 کروڑ 'لکھپتی دیدیاں' اور ناری شکتی وندن ادھینیم میں فراہم کردہ خواتین کی ریزرویشن میں ملتی ہے۔ اس نے کہا کہ ان کی حکومت کے تحت اسٹارٹ اپ، [illegible] اور تعلیمی اصلاحات نے نوجوانوں [illegible] ہے۔ وشنو نے کہا کہ [illegible] لاکھ کروڑ روپے سے تجاوز کر گئی، KISAN-PM [illegible] جبکہ JANMAN-PM خاص طور پر کمزور قبائلی برادریوں کے لیے توجہ مرکوز کی حمایت لے کر آیا، جو تاریخی طور پر پیچھے رہ جانے والوں کی ترقی کا باعث بنے۔ قرارداد میں سیاسی خطرات کے باوجود اصلاحات کو آگے بڑھانے کے لیے پی ایم مودی کی رضامندی پر بھی خاص زور دیا گیا ہے۔ اس میں کہا گیا کہ جی ایس ٹی، ویلفیئر ڈیلیوری ریفارمز اور نوآبادیاتی قوانین کی تبدیلی دیرینہ چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے ان کے عزم کو ظاہر کرتی ہے۔ سیاسی تجزیہ [illegible] وزیر نے کہا کہ صفائی، ڈیجیٹل ادائیگی اور مقامی مصنوعات پر مودی کی اپیلوں نے شہریوں کو تبدیلی کی طرف راغب کیا۔ اس نے کہا، "اصلاح ان کی قیادت کے ایک مستقل عزم کے طور پر ابھرتی ہے، جو یقین، عوامی شرکت اور قومی مقصد سے مضبوط ہوتی ہے۔" قرارداد میں پی ایم مودی کی قیادت میں تعمیر کردہ خود کفیل ہندوستان کی بنیادوں کو نوٹ کیا گیا۔ اس میں کہا گیا کہ شاہراہوں کی توسیع اور ریلوے کی برق کاری کے ساتھ ساتھ عوامی سرمایہ کے اخراجات 2 لاکھ کروڑ روپے سے بڑھ کر 12 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ ہو گئے۔ وشنو نے کہا کہ الیکٹرانکس کی پیداوار تقریباً 2 لاکھ کروڑ روپے سے بڑھ کر 13 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ ہو گئی ہے اور دفاعی پیداوار اور سیمی کنڈکٹر مینوفیکچرنگ اپنی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ہندوستان کی صلاحیت کو مضبوط کرنے کے لیے ان کے عزم کی مزید عکاسی کرتی ہے۔ قرارداد میں اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ ٹیکنالوجی پر وزیر اعظم مودی کا یقین روزمرہ کی خدمات اور سائنسی میدانوں میں حاصل ہونے والی کامیابیوں سے عیاں ہوتا ہے۔ وزیر نے کہا کہ 'جن دھن'، 'آدھار' اور موبائل رابطے نے فلاحی خدمات کی فراہمی کو بہتر بنایا، جبکہ یو پی آئی (UPI) نے ادائیگیوں کے نظام میں انقلاب برپا کیا۔ قرارداد میں کہا گیا کہ "بھارت کی اپنی کووڈ ویکسین تیار کرنے اور چندریان-3 کو چاند کے جنوبی قطب کے قریب اتارنے کے عمل نے سائنسی طور پر باصلاحیت اور خود انحصار (آتم نربھر) بھارت کے حوالے سے وزیر اعظم مودی کے وژن کو ثابت کیا۔" وزیر نے کہا کہ خلائی شعبے میں نجی شرکت اور مصنوعی ذہانت (AI)، کوانٹم ٹیکنالوجی اور بائیو ٹیکنالوجی میں ہونے والا کام اس وژن کو آگے بڑھاتا ہے جس کا ذکر قرارداد میں کیا گیا ہے۔ یعنی ایسی ٹیکنالوجی جو قومی امکانات کو وسعت دینے کے ساتھ ساتھ لوگوں کی زندگیوں کو بھی بہتر بنائے۔ قرارداد میں "مشکل حالات میں وزیر اعظم مودی کی ثابت قدم قیادت" اور "عالمی ہنگامہ خیزی کے دوران بھارت کو درست سمت دینے" کی ان کی صلاحیت کو بھی سراہا گیا ہے۔ وشنو نے کہا کہ کووڈ-19 کے دوران مودی نے ملک کو متحد کیا، مقامی سطح پر ویکسین کی تیاری کی حمایت کی اور تیز رفتار ویکسینیشن کو ممکن بنایا۔ انہوں نے کہا کہ مغربی ایشیا کے بحران کے دوران بروقت فیصلوں اور توانائی کے تحفظ کے اقدامات نے بھارت کو درپیش رکاوٹوں کا مقابلہ کرنے میں مدد دی؛ ان کی قیادت نے فوری ردعمل کو برسوں میں تعمیر کی گئی صلاحیتوں کے ساتھ ہم آہنگ کیا، جس سے ملک کو مشکل وقت میں استقامت اور استحکام ملا۔ قرارداد میں امن اور عوامی اعتماد کے قیام کا سہرا مودی کی "فیصلہ کن قیادت" کے سر باندھا گیا ہے۔ اس میں کہا گیا کہ 2016 کی سرجیکل اسٹرائیکس، 2019 کی بالاکوٹ ایئر اسٹرائیکس اور 'آپریشن سندور' وزیر اعظم مودی کے دور میں قائم کی گئی قومی سلامتی کی 'ریڈ لائنز' (ناقابل عبور حدود) کی عکاسی کرتے ہیں۔ وزیر نے کہا کہ قرارداد میں ان اقدامات کو آرٹیکل 370 کے خاتمے، 'ون رینک ون پنشن' اور 'چیف آف ڈیفنس اسٹاف' کے عہدے کے قیام جیسے اقدامات کے ساتھ رکھا گیا ہے۔ قرارداد کے مطابق، ماؤ نواز دہشت گردی کے خلاف کارروائی اور شمال مشرق میں امن کی کوششیں اس بات کی نشاندہی کرتی ہیں کہ ان کی قیادت قومی عزم کو ترقی، استحکام اور عوامی اعتماد کے ساتھ یکجا کر رہی ہے۔ قرارداد میں عالمی سطح پر بھارت کے بڑھتے ہوئے قد کاٹھ کو مختلف تقسیموں کے باوجود تعاون قائم کرنے کی وزیر اعظم مودی کی صلاحیت سے جوڑا گیا ہے۔ وشنو نے کہا کہ جی-20 (G20) اور برکس (BRICS) میں اتفاق رائے، 'گلوبل ساؤتھ' کی وکالت اور افریقی یونین کی جی-20 میں شمولیت ان کی سفارتی قیادت کی عکاسی کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جہاں 'ویکسین میتری' (MaitriVaccine) نے یہ ثابت کیا کہ بھارت کی صلاحیتیں کس طرح دوسروں کے کام آ سکتی ہیں، وہیں 36 ممالک کی جانب سے ملنے والے اعزازات وزیر اعظم مودی کے لیے بین الاقوامی احترام اور مشترکہ مسائل کے حل میں بھارت کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ اور کردار کی عکاسی کرتے ہیں۔ قرارداد کے مطابق، وزیر اعظم کا وژن ترقی، ثقافتی اعتماد اور ماحولیاتی ذمہ داری کو یکجا کرتا ہے۔ گجرات کے وزیر اعلیٰ کی حیثیت سے مودی نے موسمیاتی تبدیلی کے لیے ایک علیحدہ محکمہ قائم کیا تھا، اور اب وزیر اعظم کے طور پر، انہوں نے قابل تجدید توانائی کے شعبے میں توسیع اور اس شعبے میں بین الاقوامی شراکت داریوں کی نگرانی کی ہے۔ وزیر نے کہا کہ موٹے اناج (millets)، کاشی وشوناتھ دھام اور رام للا کی تقدیس (پران پرتشٹھا) نے بھارت کے اپنے ورثے کے ساتھ تعلق کو مزید مضبوط کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قرارداد کا اختتام 2047 تک ایک خوشحال، خود انحصار اور ترقی یافتہ بھارت کی تعمیر کے لیے اجتماعی کوششوں کے ان کے وژن کے تئیں نئے عزم کے ساتھ ہوتا ہے۔

بقیہ نمبر 2

گے۔ موجودہ فضائیہ کے سربراہ ایئر چیف مارشل امر پریت سنگھ 31 اکتوبر کو سبکدوش ہوں گے۔ ایئر مارشل دکشت کی پیدائش 09 دسمبر 1966 کو ہوئی تھی۔ انہیں 06 دسمبر 1986 کو فضائیہ کی لڑاکا شاخ میں شامل کیا گیا تھا۔ نائب سربراہ بننے سے پہلے وہ مربوط دفاعی عملے کے سربراہ اور وسطی فضائی کمان کے ایئر آفیسر کمانڈنگ ان چیف کے عہدے پر فائز رہ چکے ہیں۔ انہوں نے نیشنل ڈیفنس اکیڈمی، ڈیفنس اسٹاف سروس اسٹاف کالج اور نیشنل ڈیفنس کالج سے تعلیم حاصل کی ہے۔

بقیہ نمبر 3

ذریعے 10 اگست کو ہونے والے فل کورٹ (مکمل عدالتی بنچ) کے اجلاس کے نتائج سے آگاہ کیا، جس میں فل کورٹ نے ریٹائرمنٹ کی عمر بڑھا کر 62 سال کرنے کی سفارش کی تھی۔ تاہم، یہ سفارش اس شرط سے مشروط ہے کہ عدالتی افسران 60 سال کی عمر کے بعد بھی کام جاری رکھنے کے لیے موزوں، اہل، مناسب اور قابل پائے جائیں۔ اس تجویز کو بعد ازاں 9 ستمبر 2026 کو محکمہ خزانہ کی منظوری حاصل ہوئی، جس کے بعد کونسل آف منسٹرز نے 22 ستمبر 2026 کے فیصلے نمبر 146/12/2026 کے ذریعے اسے باضابطہ منظوری دی۔ اس کے مطابق، حکومت نے اب 31 مارچ 2026 سے عدالتی افسران کی سبکدوشی (ریٹائرمنٹ) کی عمر 60 سے بڑھا کر 62 سال کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ اس حکم نامے میں یہ واضح کیا گیا ہے کہ 60 سال کی عمر کے بعد ملازمت کا تسلسل خودکار نہیں ہوگا اور یہ جموں و کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کی جانب سے افسر کی اہلیت، قابلیت، موزونیت، کارکردگی اور مسلسل افادیت کے جائزے سے مشروط رہے گا۔ حکومت نے یہ بھی ہدایت کی ہے کہ متعلقہ سروس رولز (ملازمت کے قواعد) میں ضروری ترامیم ہائی کورٹ کے ساتھ مشاورت سے کی جائیں۔ یہ حکم نامہ لیفٹیننٹ گورنر جموں و کشمیر کے حکم سے جاری کیا گیا ہے۔

بقیہ نمبر 4

میں بھی اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں اور ایسے لوگوں کو جموں و کشمیر سے نکال دینا ملک کی سلامتی اور خودمختاری کیلئے انتہائی ضروری ہے۔ حزب اختلاف کی جانب سے الیکشن کمیشن کے خلاف احتجاج کو بے معنی قرار دیتے ہوئے راجیہ سبھا کے ممبر نے کہا کہ پرامن احتجاج ہر ایک شہری کا حق ہے تاہم جہاں تک حزب اختلاف کے احتجاج کا تعلق ہے یہ بے معنی اور عوام کیلئے انتہائی غیر ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن ایک خودمختار ادارہ ہے۔ صاف ستھرے اور شفاف الیکشن کرانا اس ادارے کی ذمہ داری ہے اور ووٹر لسٹوں پر نظر ثانی الیکشن کمیشن کا حق ہے۔

بقیہ نمبر 5

دوران ٹرینوں کی صفائی اور دیکھ بھال اولین ترجیح کا معاملہ ہے۔ انہوں نے شروع ہونے والے اسٹیشن سے منزل تک مسلسل نگرانی پر زور دیا۔ 13 اکتوبر کو جاری کردہ ہدایت میں ٹرین کی روانگی کے وقت صفائی کے بجائے کئی دن کے سفر کے دوران صفائی کے اعلیٰ معیار کو برقرار رکھنے پر زور دیا گیا ہے۔ ریلوے بورڈ نے کہا، "مقصد صرف شروعاتی اسٹیشن پر بہتر کرنا نہیں ہونا چاہیے، بلکہ منزل تک پورے سفر کے دوران ٹرین کی صفائی اور سروس کے قابل ہونے کی حالت کو برقرار رکھنا ہونا چاہیے۔

بقیہ نمبر 6

کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے کہ نئی پالیسی کے ثمرات لوگوں تک منصفانہ اور شفاف طریقے سے پہنچیں۔

بقیہ نمبر 7

ہے تاکہ 4 جی نیٹ ورک کی کوریج کو وسعت دی جا سکے اور ان علاقوں میں ٹیلی کام سہولت کی مکمل دستیابی یقینی بنائی جا سکے جہاں اب تک یہ سہولت ناکافی ہے۔ اس اقدام سے آن لائن تعلیم، ای-گورننس خدمات اور ہنگامی مواصلاتی سہولتوں تک رسائی بہتر ہونے کے ساتھ ساتھ دیہی، دور دراز اور سرحدی علاقوں کے رہائشیوں کی ڈیجیٹل شمولیت میں بھی اضافہ متوقع ہے۔

بقیہ نمبر 8

کے زیر انتظام علاقے کا احاطہ کیا گیا اور مجموعی طور پر 695 مردم شماری بلاکس مکمل کیے گئے، جن میں 367 لیہ اور 328 کرگل میں تھے۔ لداخ میں آبادی کی گنتی مکمل ہونے کے ساتھ ہی یہ مردم شماری 2027 کے لیے آبادی کی گنتی مکمل کرنے والا ملک کا پہلا مرکز کے زیر انتظام علاقہ بن گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر میں برف پوش علاقوں کے لیے چلائی گئی مہم کے تحت 16 اضلاع اور 95 چارجز کا احاطہ کیا گیا۔ ڈوڈہ میں سب سے زیادہ 798 مردم شماری بلاکس مکمل کیے گئے، اس کے بعد کشتواڑ میں 602، رام بن میں 418، اننت ناگ میں 377 اور بارہمولہ میں 359 بلاکس مکمل ہوئے۔ شرما نے بتایا کہ ریاسی میں 345 اور ادھم پور میں 313 مردم شماری بلاکس مکمل کیے گئے، جبکہ کشتواڑ ضلع کو مکمل طور پر برف پوش قرار دیا گیا ہے۔ اس طرح کشتواڑ مردم شماری 2027 کے لیے آبادی کی گنتی مکمل کرنے والا ملک کا پہلا ضلع بھی بن گیا ہے۔ سی پی ای او شرما نے ضلعی انتظامیہ، مردم شماری عملے، خصوصی چارجز، شمار کنندگان اور سپروائزرز کی مشترکہ کوششوں اور مقامی باشندوں کی جانب سے فراہم کیے گئے تعاون کی ستائش کی۔

بقیہ نمبر 9

انجکشن کنویں، ندیوں اور نالوں کی بحالی، واٹر لاگنگ والی زمین کی بہتری اور کھیتوں میں پانی کی تقسیم کے ذرائع کی مرمت شامل ہے۔ اس شیڈول میں ڈرپ آبپاشی، فوارہ سسٹم، چھتوں پر بارش کے پانی کا ذخیرہ اور ٹانکوں کے ساتھ ساتھ پانی کے تحفظ اور آبپاشی کے لیے برف کے استوپوں اور مصنوعی گلیشیروں جیسے نئے اقدامات کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ اہم دیہی بنیادی ڈھانچے کے ستون میں 111 کام شامل ہیں، جن کا مقصد دیہی علاقوں میں ضروری شہری اور بنیادی ڈھانچے کو مضبوطی فراہم کرنا ہے۔ ان میں سولر اسٹریٹ لائٹنگ، ویسٹ ٹو ویلتھ ری سائیکلنگ پلانٹس، گرے واٹر ٹریٹمنٹ یونٹس، کچرا الگ کرنے کے شیڈز، دیہی لائبریریاں، ویٹرنری اور دیہی ہیلتھ سینٹرز، کامن سروس سینٹرز، کثیر مقاصد یوتھ سینٹرز، کمیونٹی سہولیات اور سرکاری اسکولوں میں اضافی کلاس روم اور لیبارٹریز کی تعمیر شامل ہے۔ اس ڈھانچے میں 'جل جیون مشن' کے واٹر سپلائی انفراسٹرکچر کی مرمت اور دیکھ بھال کے ساتھ ساتھ دیہی پارکوں، پیدل راستوں اور گاؤں کی سطح کی دیگر سہولیات کا بھی التزام کیا گیا ہے۔ نئے ڈھانچے میں روزگار سے متعلق بنیادی ڈھانچے پر خصوصی طور پر زیادہ زور دیا گیا ہے، جس کے تحت 98 قابل اجازت کام شامل ہیں۔ اس زمرے میں انگری پروسیسنگ اور ویلیو ایڈیشن انفراسٹرکچر، صفائی، گریڈنگ اور پیکیجنگ یونٹس، کولڈ اسٹوریج سہولیات، چکی آٹا ملیں، زرعی مارکیٹ کمپلیکس، ڈیری انفراسٹرکچر، مشروم پروڈکشن شیڈز، ریشم کی پیداوار کے شیڈز، پولی ہاؤسز اور آبی زراعت سے متعلق ڈھانچے شامل ہیں۔ اس میں سیلف ہیلپ گروپس اور ان کے فیڈریشنز کے لیے بنیادی ڈھانچے کا انتظام کیا گیا ہے، جن میں ایس ایچ جی ورکشاپس، 'دشی مارٹ' اور فیڈریشن بلڈنگز، نیز ٹریننگ اور اسکل ڈیولپمنٹ سینٹرز شامل ہیں۔ روزگار سے متعلق کاموں کا حصہ نمایاں طور پر بڑھا ہے، جو نئے ڈھانچے کے تحت کل کاموں کا 26 فیصد ہے، جبکہ پچھلے ڈھانچے میں یہ صرف 1.1 فیصد تھا۔ پہلی بار، دیہی کام کے ڈھانچے میں آفات کی تیاری اور شدید موسمی واقعات کے لیے ایک خصوصی زمرہ شامل کیا گیا ہے، جس کے تحت 38 کام مقرر کیے گئے ہیں۔ ان میں سیلاب راحت شیلٹرز، سیکورٹی دیواریں، پشتوں کی مضبوطی، سیلاب سے بچاؤ کے کام، آفت کے بعد دیہی سڑکوں اور کمیونٹی اثاثوں کی بحالی، نیز جنگل کی آگ سے نمٹنے کے لیے فائر لائن اور فیول بفرزون شامل ہیں۔ اس زمرے کا مقصد سیلاب، سائیکلون، طوفان، خشک سالی، لینڈ سلائیڈنگ، جنگل کی آگ اور دیگر شدید موسمی واقعات سے دیہی برادریوں اور اثاثوں کو مضبوط بنانا ہے۔ اس شیڈول میں زراعت، کمزور خاندانوں، خواتین اور دیہی نوجوانوں پر خصوصی زور دیا گیا ہے۔ کل 181 کام زراعت اور متعلقہ سرگرمیوں سے جڑے ہیں، جن میں 52 انفرادی مستفیدین کے لیے کام شامل ہیں۔ ان میں پانی، زمین، شجرکاری، مویشی اور دیگر پیداواری اثاثوں سے متعلق کام شامل ہیں جو کسانوں کو براہ راست مدد فراہم کر سکتے ہیں۔ انتہائی غریب / کمزور خاندانوں کے لیے 107 کام مقرر کیے گئے ہیں، جن میں 68 انفرادی مستفیدین کے لیے کام شامل ہیں۔ ان میں رہائش، صفائی ستھرائی، توانائی، آبپاشی، شجرکاری، مویشی شیلٹرز اور خاندانی سطح کے دیگر اثاثوں سے متعلق کام شامل ہیں۔ اس ڈھانچے میں ناری شکتی سے متعلق 36 کام اور یوتھ شکتی سے متعلق 36 کام بھی شامل ہیں۔ ان میں خواتین کے گروپس، ایس ایچ جی اور فیڈریشنز کے لیے بنیادی ڈھانچہ، یوتھ سینٹرز، اسکل ڈیولپمنٹ اور روزگار سے جڑا بنیادی ڈھانچہ شامل ہے۔ نئے شیڈول میں دیویانگ جن افراد کے لیے رسائی کی سہولت کو یقینی بنانے کے لیے واضح دفعات شامل کی گئی ہیں، جن میں سرکاری عمارتوں میں سیڑھیوں اور ریمپ کی تعمیر بھی شامل ہے۔ اس کے علاوہ سرحدی علاقوں میں ہنگامی انخلا اور امدادی پناہ گاہیں، قابل تجدید توانائی کا بنیادی ڈھانچہ اور سرکلر اکانومی سے متعلق اقدامات، جیسے کچرے کو دولت میں تبدیل کرنے والے ری سائیکلنگ نظام اور گرے واٹر ٹریٹمنٹ بھی شامل کیے گئے ہیں۔ وی بی-جی رام جی کے تحت، مقامی ضروریات کی بنیاد پر تیار کردہ وکست گرام پنچایت منصوبوں کے ذریعے کاموں کی منصوبہ بندی کی جائے گی اور گرام سبھا کے ذریعے انہیں منظور کیا جائے گا۔ 'وکست بھارت نیشنل رورل انفراسٹرکچر اسٹیک' کے ذریعے ڈیجیٹل نگرانی کا نظام، مرکز، ریاست اور مقامی اسکیموں کے تحت کیے جانے والے سرمایہ کاری کے انضمام کو آسان بنائے گا اور کاموں کے دہرائے جانے سے بچنے میں بھی مدد فراہم کرے گا۔

بقیہ نمبر 10

شامل تھے۔ مینو میں تینوں خطوں کے مقامی اجزا کو نمایاں کیا گیا، جن میں کشمیر کا کنول کا ڈنٹھل، زعفران اور کھمبیاں، جموں کی مٹھائیاں اور اسٹریٹ فوڈ جبکہ لداخ کا سی بک تھورن، خوبانی، جنگلی بچھو بوٹی، یاک پنیر اور جو شامل تھے۔ ابتدائی پکوانوں میں جموں کا کپ چاٹ اور کشمیر کا نادر کباب بمعہ [illegible] چٹنی پیش کیا گیا۔ مرکزی کھانے میں ہاکھ، دم آلو اور [illegible] پلاؤ کے ساتھ رج چٹنی، شیرمال اور کلچہ شامل تھے۔ میٹھے میں کشمیری شفتہ اور لداخی [illegible] پیش کیا گیا، جبکہ مہمانوں کو خوشبودار کشمیری قہوہ بھی پیش کیا گیا، جس میں دار چینی، الائچی اور زعفران شامل تھا۔

بقیہ نمبر 11

منشیات برآمد کی گئیں۔ یہ گرفتاریاں پیر اور منگل کی درمیانی شب عمل میں لائی گئیں۔ ملزمان کی شناخت راہول کمار ولد ریشپال چند، ساکن ترنوا اور اجے کمار ولد منگل داس، ساکن [illegible] کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس نے بتایا کہ تفتیش کے نتیجے میں اٹلی ساختہ ایک بریٹا پستول، 2 میگزین، 4 زندہ کارتوس، تقریباً 500 گرام ہیروئن اور 500 گرام افیون برآمد ہوئی۔ پولیس کے مطابق، ملزمان نے یہ بھی انکشاف کیا کہ انہیں ڈرون کے ذریعے سامان کی دو کھیپیں موصول ہوئی تھیں اور ان کے پاکستان میں موجود ہینڈلرز (سہولت کاروں) کے ساتھ روابط تھے۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

بقیہ 1

انتظامات کا جائزہ لیتے ہوئے عمر عبداللہ نے متعلقہ اداروں کو فل اور ہاف میراتھن کے راستوں پر بین الاقوامی معیار کے انتظامات اور فاصلے کی واضح نشاندہی یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے پورے راستے پر ہر کلومیٹر کے نشان اور آخری ایک کلومیٹر کے دوران ہر 100 میٹر کے فاصلے پر نشانات لگانے پر زور دیا تاکہ رنرز کو سہولت حاصل ہو اور مقابلے کا انتظام پیشہ ورانہ انداز میں کیا جا سکے۔ کشمیر میراتھن کا تیسرا ایڈیشن 25 اکتوبر کو منعقد ہوگا اور اب تک جموں و کشمیر، ملک کے مختلف حصوں اور بیرون ملک سے 1,400 سے زائد افراد رجسٹریشن کرا چکے ہیں۔ یہ مقابلہ ایسوسی ایشن آف انٹرنیشنل میراتھنز اینڈ ڈسٹنس ریسز (ایمز) کے بین الاقوامی کیلنڈر میں بھی شامل ہے۔

بقیہ 2

سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ منصوبہ موجودہ صنعتی اثاثوں کی جدید کاری اور ان کے بہترین استعمال، پبلک سیکٹر کے اداروں کے ادارہ جاتی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور دستیاب وسائل کے پیداواری استعمال کے ذریعے آمدنی پیدا کرنے کے مواقع تلاش کرنے کے حوالے سے حکومت کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے جے اینڈ کے انڈسٹریز لمیٹڈ کے افسران پر زور دیا کہ وہ ادارے کی مجموعی ترقی کو یقینی بنانے کے لیے لگن و محنت سے کام کریں اور پیداوار و فروخت میں اضافہ کریں۔ انہوں نے مقامی دستکاریوں کو فروغ دینے کی کوششیں جاری رکھنے پر بھی زور دیا جو خطے کی معاشی ترقی اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لئے انتہائی اہم ہیں۔

بقیہ 3

۔ مارکنگ اور کٹائی سے لے کر ٹرانسپورٹیشن اور نیلامی تک کسی بھی مرحلے پر کوئی غیر ضروری تاخیر نہیں ہونی چاہیے۔" وزیر موصوف نے لکڑی کے کام کے تمام مراحل کے لئے ماہانہ، قابل پیمائش اہداف مقرر کرنے کی ضرورت پر زور دیا اور افسران کو ہدایت دی کہ ان اہداف کے حصول کی کڑی نگرانی کریں۔ انہوں نے ٹینڈرنگ کے عمل کو تیز کرنے اور طریقہ کار میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنے کا بھی زور دیا جو بروقت کٹائی اور سپلائی پر اثر انداز ہو سکتی ہیں۔ انہوں نے کہا، "ٹینڈرنگ کا عمل منظم کرنے اور ماہانہ اہداف مقرر کر کے ان کی نگرانی کرنے کی ضرورت ہے۔ لکڑی کی مارکنگ میں کوئی سستی نہیں ہونی چاہیے کیوں کہ اس مرحلے پر کسی بھی تاخیر کا اثر بالآخر کٹائی، ٹرانسپورٹیشن اور مارکیٹ میں اس کی دستیابی پر اثر پڑتا ہے۔" جاوید رانا نے متعلقہ حکام کو مزید ہدایت دی کہ لکڑی کی مناسب گریڈنگ اور معیار کے جائزے کو یقینی بنائیں تاکہ صارفین کو مناسب اور شفاف نرخوں پر اچھی کوالٹی کی لکڑی مل سکے۔ انہوں نے کہا، "ہمارا مقصد لوگوں کو مناسب نرخوں پر اچھی کوالٹی کی لکڑی فراہم کرنا ہونا چاہیے۔

بقیہ 4

تحت مناسب قانونی کارروائی کی سفارش کی گئی۔ ان میں 39 مقدمات دفعہ 56 کے تحت شامل ہیں، جس کے تحت غیر حفظان صحت یا غیر صاف حالات میں خوراک کی تیاری یا پروسیسنگ پر ایک لاکھ روپے تک جرمانہ ہو سکتا ہے، جبکہ 29 مقدمات دفعہ 58 کے تحت شامل ہیں، جس میں غیر فوڈ گریڈ برتن یا پیکیجنگ میٹریل کے استعمال پر دو لاکھ روپے تک جرمانے کی گنجائش ہے۔ مقررہ طریقہ کار کے مطابق تقریباً 130 کلوگرام ناموزوں کھانے اور اسنیک کی اشیا بھی تلف کر دی گئیں۔ نفاذی کارروائی کے ساتھ ساتھ پورے جموں و کشمیر میں 92 بیداری اور آگاہی اجلاس بھی منعقد کیے گئے۔ ان اجلاسوں کے دوران وینڈرز کو ذاتی صفائی، فروخت کی جگہوں کی صفائی، خوراک کو محفوظ طریقے سے سنبھالنے اور ذخیرہ کرنے، فوڈ گریڈ برتنوں اور پیکیجنگ میٹریل کے استعمال، غیر فوڈ گریڈ مواد اور اخبارات میں خوراک لپیٹنے سے گریز، غیر مجاز مصنوعی غذائی رنگوں کے استعمال پر پابندی، خوراک کی آلودگی کو ایک دوسرے تک منتقل ہونے سے روکنے اور استعمال شدہ کھانا پکانے کے تیل کے مناسب انتظام و تلفی سے متعلق آگاہ کیا گیا۔

بقیہ 5

کے لیے ایک جامع فریم ورک فراہم کرتا ہے۔ منصوبے کو بھارت کی نیشنل ڈیٹرمنڈ کنٹری بیوشنز (این ڈی سی)، پیرس معاہدے اور خطے کو درپیش موسمیاتی خطرات کے مطابق ترتیب دیا گیا ہے۔ اجلاس کے دوران چیف سیکریٹری نے کہا کہ کلائمیٹ ایکشن پلان کو واضح، قابل عمل اور وقت مقررہ اقدامات میں تبدیل ہونا چاہیے۔ انہوں نے متعلقہ محکمہ کو ہدایت دی کہ 2030 تک ہر محکمے کی جانب سے کیے جانے والے اقدامات، متوقع نتائج اور اہم سنگ میل واضح طور پر شامل کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ہر منصوبے میں واضح اہداف اور انہیں مقررہ مدت میں حاصل کرنے کے لیے جامع حکمت عملی ہونی چاہیے۔ انہوں نے جموں و کشمیر کی طاقت، حدود، کمزوریوں، موسمیاتی خطرات اور دستیاب صلاحیتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے اقدامات کو ترجیح دینے پر زور دیا تاکہ انہیں زمینی سطح پر مؤثر انداز میں نافذ کیا جا سکے۔

بقیہ 6

33 کے وی کے پی باغ لائن کی بندش کے باعث کے پی باغ، سونگ پی ایچ ای، مجور نگر، جواہر نگر، کرسو، راج باغ، زیرو برج، گوگجی باغ، لال منڈی اور ملحقہ علاقوں میں 10 اکتوبر 2026 کو صبح 10 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک بجلی کی فراہمی متاثر رہے گی۔ اسی طرح 33 کے وی بڈگام ایس آئی ڈی سی او لائن کی بندش کے باعث اومپورہ، ایس ائی ڈی سی او، ہاؤسنگ کالونی، ریلوے اسٹیشن بڈگام، این آئی ایف ٹی اور ملحقہ علاقوں میں 10 اکتوبر 2026 کو صبح 9 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک بجلی کی فراہمی متاثر رہے گی۔ دریں اثنا، چیف انجینئر نے بتایا کہ 10 اکتوبر 2026 کو مقررہ 220 کے وی واگورہ-زینہ کوٹ سرکٹ-ون لائن کی بندش منسوخ کر دی گئی ہے۔

بقیہ 7

میں ان کی حمایت طلب کی۔ اسپیکر نے وفد کے اراکین کو یقین دلایا کہ وہ اس معاملے کو متعلقہ حکام تک لے جائیں گے اور ان کے اٹھائے گئے مسائل کے حل کے لئے مناسب مداخلت کریں گے۔ انہوں نے وفد کو یقین دلایا کہ ان کے خدشات متعلقہ محکموں تک پہنچائے جائیں گے تاکہ انہیں متعلقہ قوانین اور فریم ورک کے مطابق مناسب غور وخوض کے لئے پیش کیا جا سکے۔

بقیہ 8

وسائل کے دانشمندانہ استعمال اور جدید زرعی طریقہ کار اپنانے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے فیلڈ عملے سے کہا کہ وہ فارم کی سرگرمیوں کی مسلسل نگرانی کریں اور دستیاب بنیادی ڈھانچے اور وسائل کو ان کی مکمل صلاحیت کے مطابق استعمال یقینی بنائیں۔ ڈائریکٹر کے ہمراہ سیڈ پروڈکشن افسر کشمیر بھی موجود تھے، جنہوں نے فارم میں جاری مختلف سرگرمیوں اور مستقبل کے لائحہ عمل کے بارے میں انہیں بریفنگ دی۔ انہوں نے گنگ بگھ سیڈ ملٹی پلیکیشن فارم کو ایک مثالی فارم میں تبدیل کرنے کے لیے کیے جانے والے اقدامات سے بھی آگاہ کیا۔

بقیہ 9

بروز جمعتہ المبارک 9 اکتوبر ان کے آستان عالیہ واقع دوارکی کوچہ کلاش پورہ میں منایا جا رہا ہے اور حسب قدیم صبح سویرے قرآن خوانی، ختمات المعظمات، وردواذکار اور مولود خوانی مجلس آراستہ ہوگی جبکہ علماء کرام حضرت دوارکی صاحب کی علمی اور روحانی کمالات پر روشنی ڈالیں گے۔

بقیہ 10

ہنر کے پرنسپل سائنٹفک ایڈوائزر کے دفتر کی ڈائریکٹر اسٹریٹجک الائنس چینا پوتی، جے کے ای ڈی اے کے چیف ایگزیکٹو افسر ڈاکٹر پی آر دھر اور محکمہ زراعت، دیہی ترقی، صحت، تعلیم، قبائلی امور سمیت دیگر محکموں کے اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ ورکشاپ میں ایس کے یو اے ایس ٹی کشمیر، نابارڈ، جموں و کشمیر ایس آر ایل ایم، مختلف یونیورسٹیوں، کسان پروڈیوسر تنظیموں (ایف پی اوز)، پرائمری ایگریکلچرل کریڈٹ سوسائٹیز (پی اے سی ایس)، غیر سرکاری تنظیموں اور دیگر شراکت دار اداروں کے نمائندے بھی شریک ہوئے۔ ورکشاپ میں رورتگ اسمارٹ ولیج سینٹرز کے تصور پر تفصیلی غور کیا گیا۔ انہیں ایسے پلیٹ فارم کے طور پر پیش کیا گیا جہاں ٹیکنالوجی، مقامی وسائل، سرکاری پروگراموں، اداروں اور عوامی شرکت کو یکجا کر کے دیہی آبادی کی مخصوص ضروریات کو پورا کیا جا سکے۔ مباحثے کے دوران جموں و کشمیر کے مختلف جغرافیائی اور سماجی و اقتصادی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے مقامی ضروریات کے مطابق ٹیکنالوجی پر مبنی حل تیار کرنے کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ اس میں دور دراز پہاڑی، سرحدی اور قبائلی علاقوں پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت بھی اجاگر کی گئی۔

بقیہ 11

ڈویژن، کوالٹی کنٹرول و پروکیورمنٹ ڈویژن اور دیگر متعلقہ اداروں کے سینئر افسران و اہلکاروں نے شرکت کی۔

بقیہ 12

کر بیان کر سکیں۔ ادارے کے سربراہ نے بھی اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے طلبہ میں منشیات کے خطرات سے متعلق مسلسل بیداری پیدا کرنے کی اہمیت اجاگر کی۔ انہوں نے تعلیمی اداروں تک بیداری پروگرام پہنچانے کے لیے ڈی آئی پی آر کی کوششوں کو سراہا اور کلچرل یونٹ کشمیر کا پروگرام منعقد کرنے پر شکریہ ادا کیا۔ معروف لوک گلوکارہ حسینہ اختر نے منشیات سے پاک معاشرے کے پیغام کو اجاگر کرنے والے موضوعاتی گیت پیش کیے۔ ان کی پیشکش نے بیداری مہم میں ثقافتی رنگ شامل کیا اور طلبہ و تدریسی عملے نے اسے سراہا۔ پروگرام کے اختتام پر فعال شرکت اور بیداری مہم میں تعاون کے اعتراف میں شریک طلبہ میں اسناد اور یادگاری تحائف تقسیم کیے گئے۔ پروگرام میں اس بات پر زور دیا گیا کہ منشیات سے پاک جموں و کشمیر کی تعمیر اور نوجوان نسل کے مستقبل کے تحفظ کے لیے خاندان، تعلیمی اداروں اور پورے معاشرے کو مشترکہ ذمہ داری ادا کرنا ہوگی۔

بقیہ 13

۔ انہوں نے کہا کہ محدود وسائل رکھنے والے نوجوانوں کیلئے کھیلوں کے میدان کھلے اور قابل رسائی رکھنا حکومت اور انتظامیہ کی ذمہ داری ہے تاکہ کسی بھی باصلاحیت کھلاڑی کو مالی مشکلات کی وجہ سے اپنی صلاحیتیں ترک نہ کرنا پڑیں۔ شمیم فردوس نے کھلاڑیوں کی فوری ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے کھیلوں کے ضروری ساز و سامان کی خریداری کیلئے ایک لاکھ روپے فوری طور پر فراہم کرنے کا اعلان کیا اور یقین دلایا کہ کھلاڑیوں کو درپیش دیگر مسائل اور مزید مالی و بنیادی سہولیات کی ضرورت کا معاملہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔ انہوں نے عمر عبداللہ حکومت کی جانب سے کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے، نوجوانوں کو کھیلوں کی سہولیات فراہم کرنے، مختلف کھیلوں کی سرگرمیوں اور مقابلوں کو فروغ دینے اور نوجوان ٹیلنٹ کو آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنے کیلئے اٹھائے جا رہے اقدامات کو سراہتے ہوئے کہا کہ کھیلوں میں سرمایہ کاری دراصل جموں و کشمیر کے مستقبل میں سرمایہ کاری ہے۔

بقیہ 14

کے حوالے سے بیداری پیدا کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ ڈاکٹر زبیر احمد نے بھارت کے روایتی علم، بالخصوص طبی اور خوشبودار پودوں کے شعبے میں موجود روایتی معلومات کی وسیع اہمیت کو بھی اجاگر کیا۔ انہوں نے اس علم کو جدید سائنسی تحقیق سے جوڑنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ تحفظ کی کوششیں صرف پودوں کی انواع کو محفوظ رکھنے تک محدود نہیں ہونی چاہئیں بلکہ ان حیاتیاتی وسائل سے وابستہ روایتی علمی نظام اور ان کے حکمت استعمال کو بھی محفوظ رکھا جانا چاہیے۔ پروگرام کا ایک اہم حصہ "نو یور فارسٹ" اقدام کے تحت محکمہ جنگلات کے افسران کے ساتھ خصوصی نشست تھی۔ اس دوران شرکا کو جنگلات کی اہمیت، مقامی نباتات کو درپیش خطرات اور تحفظ کے عمل میں مقامی فریقین کے کردار کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں۔ "نیچر واک" سرگرمی کے ذریعے شرکا کو مقامی پودوں کی مختلف انواع سے متعارف کرایا گیا اور طلبہ کو اپنے اردگرد موجود حیاتیاتی تنوع کا مشاہدہ کرنے اور اسے سمجھنے کی ترغیب دی گئی۔ پروگرام میں "کنزرویشن انوویشن چیلنج" بھی منعقد کیا گیا، جس کے ذریعے نوجوان شرکا کو نباتاتی حیاتیاتی تنوع کے تحفظ کے لیے عملی اور اختراعی حل تلاش کرنے کی ترغیب دی گئی۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

ایشان کشن کے ٹیسٹ ٹیم میں انتخاب پر بحث

ممبئی، ۶ اکتوبر (یو این آئی) دلیپ ٹرافی میں ایشان کشن کی شاندار کارکردگی کے بعد نیوزی لینڈ کے خلاف آئندہ ٹیسٹ سیریز کے لیے ان کے انتخاب پر بحث شروع ہو گئی ہے۔ سلیکشن کمیٹی کی میٹنگ رواں ہفتے متوقع ہے اور نومبر کے آخر میں نیوزی لینڈ میں ہونے والے دو ٹیسٹ میچوں کے لیے ایشان کے نام پر غور کیا جا سکتا ہے۔ ایشان نے دلیپ ٹرافی کے فائنل میں ساؤتھ زون کے خلاف ۱۲۷ اور ۸۰ رن کی شاندار اننگز کھیل کر ایسٹ زون کو خطاب دلایا۔ انہوں نے ٹورنامنٹ کے تین میچوں میں ۱۰۰ سے زائد کی اوسط سے ۳۰۹ رن بنائے۔ ایشان نے اب تک صرف دو ٹیسٹ کھیلے ہیں، جن میں آخری میچ تین سال سے زیادہ پہلے کھیلا تھا، لیکن حالیہ عرصے میں وہ ریڈ بال کرکٹ میں بھی بہترین فارم میں ہیں۔ تاہم، رشبھ پنت اور دھرو جریل پہلے ہی ٹیسٹ ٹیم میں وکٹ کیپر بلے باز کے طور پر موجود ہیں اور دونوں نے ہندوستان کے گزشتہ پانچ ٹیسٹ میچوں میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ اس لیے ٹیم میں تیسرے وکٹ کیپر بلے باز کی ضرورت پر فیصلہ سلیکٹرز کے لیے اہم ہوگا۔ ایشان نے ۲۰۲۶ میں ٹی-۲۰ کرکٹ میں ۱۰۰۵ رن بنا کر ہندوستان کے لیے سب سے زیادہ رن بھی بنائے ہیں۔ نیوزی لینڈ کی کنڈیشنز کو دیکھتے ہوئے تیز گیند باز آکاش دیپ اور مکیش کمار بھی انتخاب کی دوڑ میں ہیں۔ مکیش نے حال ہی میں ختم ہونے والے ایرانی کپ میں ریسٹ آف انڈیا کو خطاب دلانے میں اہم کردار ادا کیا اور دلیپ ٹرافی میں ایسٹ زون کے لیے تین میچوں میں ۱۲ وکٹ لیے۔ ہرشیت رانا نے بھی سینٹر آف ایکسی لینس میں گیند بازی شروع کر دی ہے، تاہم ان کی فٹنس کی صورتحال ابھی واضح نہیں ہے۔ جسپریت بمراہ، محمد سراج اور گرونور برار کی ٹیم میں شمولیت تقریباً یقینی مانی جا رہی ہے، جبکہ پرسدھ کرشنا کی فٹنس میں بھی بہتری آ رہی ہے۔ اس طرح سلیکٹرز کے پاس وکٹ کیپنگ کے ساتھ ساتھ تیز گیند بازی کے شعبے میں بھی کئی متبادل موجود ہیں۔

ایشان کشن کی پیدائش ۱۸ جولائی ۱۹۹۸ کو بہار کے شہر پٹنہ میں ہوئی۔ بچپن ہی سے انہیں کرکٹ کا شوق تھا اور انہوں نے کم عمری میں ہی کھیل کو سنجیدگی سے اختیار کر لیا۔ ان کے خاندان نے بھی ان کے خواب کی تکمیل میں تعاون کیا۔ ابتدائی دور میں ہی ایشان کی جارحانہ بلے بازی اور قدرتی شاٹ سازی نے کوچز کی توجہ حاصل کی۔ انہوں نے ریاستی سطح کی کرکٹ میں اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔

ٹوکیو میں الکاراز کا جلوہ

ٹوکیو، 6 اکتوبر (یو این آئی) اسپین کے کارلوس الکاراز نے چوٹ کے باعث سیزن میں رکاوٹ کے بعد شاندار واپسی کرتے ہوئے منگل کو کینوشیتا گروپ جاپان اوپن ٹینس چیمپئن شپ کا خطاب جیت لیا۔ عالمی نمبر تین الکاراز نے فائنل میں جیری لیہیکا کو 6-7(4)، 6-4 سے شکست دے کر ٹوکیو سے اے ٹی پی 500 خطاب کامیابی سے دفاع کیا۔ 96 منٹ تک چلے فائنل میں لیہیکا نے الکاراز کو سخت مقابلہ دیا، لیکن اسپین کے کھلاڑی نے اہم لمحات میں بہتر کھیل کا مظاہرہ کیا۔ الکاراز نے فروری میں دوحہ کے بعد اپنا پہلا اور سیزن کا خطاب حاصل کیا۔ کلائی کی چوٹ کے باعث وہ اپریل میں بارسلونا اور اگست کے آخر میں یو ایس اوپن کے درمیان کوئی ٹورنامنٹ نہیں کھیل سکے تھے۔ الکاراز نے کہا کہ چوٹ کے بعد واپسی اور دوسرے ہی ٹورنامنٹ میں خطاب جیتنا ان کے لیے بہت خاص ہے۔

سنر باقی سیزن نہیں کھیلیں گے

نئی دہلی، 6 اکتوبر (یو این آئی) عالمی نمبر ایک ٹینس کھلاڑی یانک سنر نے گھٹنے کی چوٹ کے علاج کے لیے 2026 کا باقی سیزن ختم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ سنر نے منگل کو تصدیق کی کہ وہ طبی ٹیم کے مشورے پر علاج کرا رہے ہیں۔ سنر نے جولائی میں ومبلڈن جیت کر اپنے کیریئر کا پانچواں گرینڈ سلیم خطاب حاصل کیا تھا، جس کے بعد سے انہوں نے کوئی میچ نہیں کھیلا اور شمالی امریکہ کے ہارڈ کورٹ کے ساتھ ایشیائی مرحلے کے ٹورنامنٹس سے بھی دستبردار ہو گئے تھے۔ 25 سالہ سنر نے کہا کہ انہوں نے ڈاکٹروں کے ساتھ مل کر گھٹنے کے علاج کو بہترین راستہ قرار دیا ہے تاکہ اپنے طویل مدتی کیریئر کو محفوظ رکھا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ وہ مکمل صحت یابی کے لیے ہر ممکن کوشش کریں گے اور جلد ہی کورٹ پر واپسی کی امید رکھتے ہیں۔ سنر 'اے ٹی پی فائنلز' کے موجودہ چیمپئن ہیں اور 2024 و 2025 میں ٹورین میں کھیلے گئے اس ٹورنامنٹ میں ایک بھی سیٹ نہیں ہارے۔

ایئر کھلاڑیوں کے کپتان ہیں: لکشمن

نئی دہلی، ۶ اکتوبر (یو این آئی) ہندوستان کے ہیڈ کوچ وی وی ایس لکشمن نے ایشین گیمز میں پاکستان کو ۱۹ رن سے شکست دے کر کرکٹ کا طلائی تمغہ برقرار رکھنے والی ہندوستانی ٹیم کے کپتان شریش ائیر کی قیادت کی تعریف کی ہے۔ انہوں نے ائیر کو "کھلاڑیوں کا کپتان" قرار دیتے ہوئے کہا کہ وہ خود مثال قائم کر کے ٹیم کو آگے لے جاتے ہیں۔ کوروکی اسپورٹس پارک میں کھیلے گئے فائنل میں ہندوستان نے ابھیشیک شرما کے ۴۸ گیندوں پر ۹۱ رن اور تلک ورما کے ۳۲ گیندوں پر ناٹ آؤٹ ۵۱ رن کی بدولت ۲۱۱/۶ رن بنائے۔ جواب میں پاکستان کی ٹیم ۱۹۲/۷ رن ہی بنا سکی۔ حسن نواز نے ۵۱ گیندوں پر ۹۲ رن بنا کر پاکستان کو مقابلے میں برقرار رکھا، لیکن شیوم دوبے نے آخری گیند پر انہیں آؤٹ کر کے ہندوستان کی جیت یقینی بنا دی۔ لکشمن نے کہا کہ کپتان کے طور پر یہ ائیر کی پہلی بڑی ذمہ داری تھی اور انہوں نے اسے بہترین انداز میں نبھایا۔ ائیر حریف ٹیم کی طاقت اور کمزوریوں کو مدنظر رکھتے ہوئے حکمت عملی تیار کرتے ہیں، اپنی تیاری پر باریک بینی سے کام کرتے ہیں اور فٹنس پر بھی خاص توجہ دیتے ہیں۔ لکشمن کے مطابق وہ ٹیم کے ہر کھلاڑی کی خوبی کو سمجھتے ہیں اور جانتے ہیں کہ اس سے بہترین کارکردگی کیسے حاصل کرنی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جاپان میں خراب موسم، سفر اور پریکٹس کے محدود مواقع کے باوجود ٹیم نے خود کو حالات کے مطابق ڈھالا۔ سبھی فائنل مشکل پچ پر کھیلا گیا، لیکن کھلاڑیوں نے مثبت سوچ کے ساتھ کھیل پیش کیا، جبکہ فائنل میں بھی بلے اور گیند دونوں سے پیشہ ورانہ کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ لکشمن نے کہا کہ سلیکشن کمیٹی، ٹیم مینجمنٹ، سینٹر آف ایکسی لینس اور بی سی سی آئی کی مشترکہ کوششوں سے پاتھ وے اور ڈیولپمنٹ پروگراموں کے ذریعے نوجوان کھلاڑیوں کو تیار کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مضبوط بینچ اسٹرینتھ سے قومی ٹیم کی گہرائی بڑھے گی اور ہندوستان کے پاس ایسا ٹیلنٹ موجود ہے جو آئندہ ۵ سے ۱۰ برسوں میں بھی ملک کا نام روشن کر سکتا ہے۔

بھوپنا ٹی پی ایل کے مارکی کھلاڑی

ممبئی، 6 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستانی ٹینس کے استاد روہن بھوپنا سمیت کئی بین الاقوامی کھلاڑیوں کو ٹینس پریمیئر لیگ (ٹی پی ایل) کے آٹھویں سیزن کے لیے مارکی کھلاڑی مقرر کیا گیا ہے۔ کھلاڑیوں کی نیلامی 12 اکتوبر کو ممبئی کے ایک نجی ہوٹل میں ہوگی۔ آٹھ فرنچائزز ممبئی ایگلز، راجستھان رینجرز، گروگاؤں گرینڈ سلیمرز، کولکاتہ تھنڈر بلیڈز، لکھنؤ لیپرڈز، حیدرآباد اسٹرائیکرز، گجرات پینتھرز اور ایس جی دہلی ایسز نیلامی میں اپنے مارکی کھلاڑیوں کی بنیاد پر ٹیمیں تشکیل دیں گی۔ گروگاؤں گرینڈ سلیمرز کی نمائندگی کرنے والے روہن بھوپنا مارکی کھلاڑیوں میں نمایاں ہیں۔ 46 سالہ بھوپنا مردوں کے ڈبلز میں سابق عالمی نمبر ایک اور دو مرتبہ کے گرینڈ سلیم چیمپئن ہیں۔ انہوں نے 2017 کا فرنچ اوپن مکسڈ ڈبلز اور 2024 کا آسٹریلین اوپن مردوں کا ڈبلز خطاب جیتا تھا۔ پدم شری اور ارجن ایوارڈ یافتہ بھوپنا نے کہا کہ وہ کے آئی اے ٹی پی ایل میں واپسی کے لیے پرجوش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لیگ ہر سال مضبوط ہو رہی ہے اور اس میں تجربہ کار کھلاڑیوں کے ساتھ نوجوان ہندوستانی ٹیلنٹ کا امتزاج مقابلے کو مزید دلچسپ بناتا ہے۔

کپل دیو چیمپئن شپ 7 اکتوبر سے

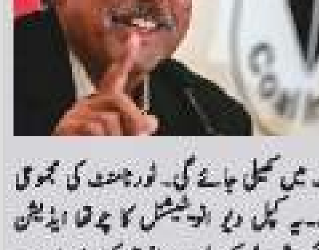

گریٹر نوئیڈا، 6 اکتوبر (یو این آئی) وشو سمندر کی جانب سے پیش کردہ اور ناکو کے تعاون سے منعقد ہونے والی 'کپل دیو انویٹیشنل ٹور چیمپئن شپ' 7 سے 10 اکتوبر تک گریٹر نوئیڈا کے جے پی گریٹر گولف اینڈ اسپا ریزورٹ میں کھیلی جائے گی۔ ٹورنامنٹ کی مجموعی انعامی رقم دو کروڑ روپے ہے۔ یہ کپل دیو انویٹیشنل کا چوتھا ایڈیشن ہے، لیکن پہلی بار اسے 'ٹور چیمپئن شپ' کے طور پر منعقد کیا جا رہا ہے۔ ٹورنامنٹ میں 64 پیشہ ور کھلاڑی حصہ لیں گے، جن میں ڈی پی ورلڈ پی جی ٹی آئی آرڈر آف میرٹ کے موجودہ ٹاپ 60 کھلاڑی بھی شامل ہیں۔ یہ 'ٹرینی ٹور ڈی پی ورلڈ انڈیا چیمپئن شپ' کے ٹاپ 24 کھلاڑیوں کے تعین سے قبل آخری مقابلہ ہے۔ ہندوستانی کھلاڑیوں میں شبھنکر شرما، موجودہ آرڈر آف میرٹ چیمپئن یوراج سندھو، موجودہ آرڈر آف میرٹ لیڈر سپتک تلوار، گگن جیت بھلر، وریندر پال، عمار، اجیتیش سندھو، انکت شرما اور راشد خان نمایاں ہیں۔ سپتک کے علاوہ گریٹر نوئیڈا سے وابستہ امردیپ ملک اور ارجن شرما بھی مقابلے میں حصہ لیں گے۔ آٹھ ممالک کے 10 غیر ملکی پیشہ ور کھلاڑی بھی ٹورنامنٹ میں شامل ہوں گے۔

ورلڈ کپ ٹکٹوں کے لیے 10 لاکھ سے زائد درخواستیں

دبئی، ۶ اکتوبر (یو این آئی) آئی سی سی مردوں کے کرکٹ ورلڈ کپ ۲۰۲۷ کے ٹکٹوں کے لیے درخواستوں کی تعداد ۱۰ لاکھ سے تجاوز کر گئی ہے۔ یکم اکتوبر کو ٹکٹ بیلٹ شروع ہونے کے تین دن سے بھی کم وقت میں ۱۰ لاکھ سے زیادہ درخواستیں موصول ہو چکی ہیں۔ اب تک تین لاکھ ۲۰ ہزار سے زائد شائقین نے بیلٹ کے لیے رجسٹریشن کرایا ہے اور جنوبی افریقہ، زمبابوے اور نمیبیا میں ہونے والے میچوں کے ٹکٹوں کے لیے درخواستیں دی ہیں۔ ۱۰ اکتوبر کو ہندوستان اور پاکستان کے درمیان ہونے والے میچ کے لیے سب سے زیادہ ایک لاکھ سے زائد درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔ جنوبی افریقہ-ہندوستان میچ کے لیے ۸۹ ہزار سے زائد اور ہندوستان-آسٹریلیا میچ کے لیے ۸۰ ہزار سے زائد درخواستیں موصول ہوئیں۔ ۷ نومبر کو ہندوستان اور پاکستان کے درمیان ہونے والے پری سیڈڈ سپر ۷ میچ کے لیے تقریباً ۷۵ ہزار، جبکہ ۲۱ نومبر کو ہونے والے فائنل کے لیے تقریباً ۶۵ ہزار درخواستیں موصول ہو چکی ہیں۔ ٹورنامنٹ میں دنیا کی ۱۴ بہترین ٹیمیں حصہ لیں گی۔ پہلا میچ ۱۳ اکتوبر کو کھیلا جائے گا جبکہ فائنل ۲۱ نومبر کو ہوگا۔ ٹکٹوں کی قیمتیں ابتدائی درجے کے ٹکٹ کے لیے ۹۶۲ ڈالر سے بڑے میچوں کے لیے ۳۱۰۳۱ ڈالر تک رکھی گئی ہیں۔ آئی سی سی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر سنجوگ گپتا نے کہا کہ صرف ۴۸ گھنٹوں سے کچھ زیادہ وقت میں ۱۰ لاکھ ٹکٹ درخواستوں کا موصول ہونا ورلڈ کپ ۲۰۲۷ میں شائقین کی غیر معمولی دلچسپی کو ظاہر کرتا ہے۔

ہیلی میتھیوز نے نئی بلندی حاصل کر لی

دبئی، ۶ اکتوبر (یو این آئی) زمبابوے کے خلاف ون ڈے سیریز میں پلیئر آف دی سیریز کا ایوارڈ حاصل کرنے والی ویسٹ انڈیز کی کپتان ہیلی میتھیوز نے تازہ آئی سی سی خواتین کی ون ڈے پلیئر رینکنگ میں اپنے کیریئر کی نئی بلندی حاصل کر لی ہے۔ ۲۸ سالہ میتھیوز نے آئی سی سی ویمنز چیمپئن شپ کے تحت زمبابوے کے خلاف تین میچوں کی سیریز میں سب سے زیادہ ۳۳۶ رن بنائے۔ سیریز کے پہلے میچ میں ہرارے میں ان کی ۱۸۲ رن کی اننگز کیریئر کی بہترین انفرادی اننگز رہی، جس میں انہوں نے زمبابوے کے گیند بازوں کی جم کر پٹائی کی۔ میتھیوز تازہ بیٹنگ رینکنگ میں ۷۰۱ ریٹنگ پوائنٹس کے ساتھ چوتھے مقام پر پہنچ گئی ہیں۔ ہندوستان کی اسمرتی مندھانا ۷۹۰، جنوبی افریقہ کی کپتان لورا وولوارٹ ۷۸۲ اور آسٹریلیا کی بیتھ مونی ۷۳۳ پوائنٹس کے ساتھ ان سے آگے ہیں۔

آئی او اے اور کوریائی اولمپک کمیٹی نے کھلاڑیوں کے لیے نئے مواقع پیدا کرنے کے لیے مفاہمت نامے پر دستخط کیے

نئی دہلی، 6 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستانی اولمپک ایسوسی ایشن (آئی او اے) کی صدر پی ٹی اوشا اور کوریائی کھیل اور اولمپک کمیٹی کے صدر ریو سیونگ من نے جاپان کے آئیچی ناگویا میں جاری 20 ویں ایشیائی کھیلوں کے دوران کوریا ہاؤس میں مفاہمت کی ایک یادداشت (ایم او یو) پر دستخط کیے۔ اس کا مقصد کھلاڑیوں کے لیے نئے مواقع پیدا کرنا اور دونوں ملکوں کے درمیان کھیلوں کے تعلقات کو مضبوط بنانا ہے۔ جاری بیان کے مطابق یہ معاہدہ اولمپک تحریک کے لیے ایک اہم سنگ میل ہے۔ اوشا اور ریو دونوں سابق کھلاڑی ہیں اور انہیں کھلاڑیوں کی ضروریات اور نئی نسل کے لیے مواقع پیدا کرنے کی اہمیت کا بخوبی اندازہ ہے۔ اس مفاہمت نامے سے ہندوستان اور کوریا کے درمیان کھیلوں کے تعلقات مزید مضبوط ہونے اور کھلاڑیوں اور نوجوانوں کی ترقی کے شعبے میں زیادہ تعاون کی راہ ہموار ہونے کی توقع ہے۔ اس شراکت داری کے تحت دونوں تنظیمیں اعلیٰ کارکردگی، کوچنگ، کھیلوں کی سائنس اور بہتر انتظام سمیت مختلف شعبوں میں مل کر کام کریں گی، جبکہ کھلاڑیوں اور نوجوان کھیلوں کی صلاحیتوں کی ترقی میں بھی تعاون کریں گی۔

بی سی سی آئی نے ہرمن پریت کی خدمات کو سراہا

ممبئی، 6 اکتوبر (یو این آئی) بی سی سی آئی نے تمام فارمیٹس میں ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم کی کپتانی کرنے والی ہرمن پریت کور کی قیادت اور ہندوستانی کرکٹ میں ان کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ کپتانی چھوڑنے کے باوجود ایک کھلاڑی کے طور پر ٹیم کے لیے ان کا تجربہ اور موجودگی اہم رہے گی۔ ہرمن پریت کی کپتانی کا سفر 2012 میں اس وقت شروع ہوا، جب مستقل راج اور جھولن گوسوامی کے زخمی ہونے کے باعث ویمنز ٹی 20-ایشیا کپ کے فائنل میں شرکت نہ کرنے پر نوجوان ہرمن پریت کو ٹیم کی قیادت سونپی گئی۔ انہوں نے پاکستان کے خلاف 18 رن سے ہندوستان کو فتح دلائی اور ٹیم کو پہلا ویمنز ٹی 20-ایشیا کپ جتوانے میں اہم کردار ادا کیا۔ یہ ہندوستانی ٹیم کی قیادت کا ان کا پہلا تجربہ تھا، جو ایک دہائی سے زائد عرصے تک جاری رہنے والے سفر کا آغاز ثابت ہوا۔ بی سی سی آئی صدر متھن منہاس نے کہا کہ ہندوستانی کرکٹ کی تاریخ میں بطور کپتان ہرمن پریت کی خدمات ہمیشہ خاص رہیں گی۔ انہوں نے مشکل دور میں ذمہ داری سنبھالی، ٹیم میں اعتماد پیدا کیا اور ہندوستان کو دنیا کی بہترین ٹیموں کے خلاف اعتماد کے ساتھ کھیلنے میں مدد دی۔ انہوں نے کہا کہ 2025 کا ورلڈ کپ جیتنا ہرمن پریت کی کپتانی کی سب سے بڑی کامیابی رہی، جبکہ ایشین گیمز کا طلائی تمغہ اور ان کے دور میں حاصل کی گئی کئی اہم فتوحات بھی ان کی خدمات کو نمایاں کرتی ہیں۔ منہاس نے ہرمن پریت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ انہیں خوشی ہے کہ وہ بطور کھلاڑی ہندوستان کی نمائندگی جاری رکھیں گی۔ ان کے مطابق ہرمن پریت کا تجربہ، کھیل کی سمجھ اور ڈریسنگ روم میں موجودگی ٹیم کے لیے قیمتی رہے گی۔ بی سی سی آئی کے اعزازی سکریٹری دیوجیت سائکیا نے کہا کہ ہرمن پریت نے کئی برسوں تک ٹیم کی قیادت کرتے ہوئے ہندوستانی خواتین کرکٹ کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ شکستوں کی مایوسی کے باوجود ہرمن پریت نے ٹیم اور اس کی مزید بہتر کارکردگی کی صلاحیت پر اعتماد برقرار رکھا، اسی لیے 2025 کا ورلڈ کپ خطاب ان کے لیے اور بھی خاص رہا۔ سائکیا نے کہا کہ کپتانی کی ذمہ داری نئی قیادت کو سونپنے کا ہرمن پریت کا فیصلہ ایسے وقت میں آیا ہے جب انہیں محسوس ہوا کہ ٹیم ایک نئے باب کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے ہرمن پریت کی خدمات کے لیے ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ وہ ہندوستانی جرسی میں اپنا سفر جاری رکھیں گی اور نوجوان کھلاڑیوں کے لیے ان کا تجربہ اور مثال آئندہ بھی اہم ثابت ہوگی۔

آئی پی ایل سیزن سے قبل دہلی کیپیٹلز کے کوچ بنے سورو گنگولی

نئی دہلی، ۶ اکتوبر (و س)۔ انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) ۲۰۲۷ سیزن سے قبل دہلی کیپیٹلز نے منگل کو بھارتی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان سورو گنگولی کو اپنی ٹیم کا ہیڈ کوچ مقرر کیا ہے۔ گنگولی ۲۰۱۹ میں ایڈوائزر کی حیثیت سے دہلی کیپیٹلز سے وابستہ ہوئے تھے۔ میڈیا کو جاری کی گئی معلومات کے مطابق، ان برسوں کے دوران انہوں نے کیپیٹلز کے ساتھ کئی اہم ذمہ داریاں نبھائی ہیں، جن میں مردوں اور خواتین، دونوں ٹیموں کے لیے ڈائریکٹر آف کرکٹ کا عہدہ بھی شامل ہے۔ اپنی تقرری پر سورو گنگولی نے کہا کہ وہ ہیڈ کوچ کی ذمہ داری سنبھالنے کے لیے پرجوش ہیں اور دہلی کیپیٹلز ان کے دل کے بہت قریب ہے۔ انہوں نے مالکان، انتظامیہ، اسٹاف اور کھلاڑیوں کے ساتھ اپنے طویل عرصے سے جاری تعلق کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ وہ نئے سیزن کے لیے ایک مضبوط اور بے خوف ٹیم تیار کرنے کے لیے باصلاحیت اسکواڈ کے ساتھ کام کرنے کے منتظر ہیں۔ انہوں نے کہا، "میں آئی پی ایل میں ہیڈ کوچ کی ذمہ داری سنبھالنے کے لیے پرجوش ہوں۔ دہلی کیپیٹلز ایک ایسی فرنچائز ہے جو میرے دل کے بہت قریب ہے اور جس کے ساتھ میرا کئی برسوں سے مضبوط رشتہ رہا ہے۔ میں نے مالکان، انتظامیہ، سپورٹ اسٹاف اور کھلاڑیوں کے ساتھ مل کر کام کیا ہے، جس کی وجہ سے یہ میرے لیے ایک دلچسپ ذمہ داری بن گئی ہے۔ ہمارے پاس باصلاحیت کھلاڑیوں کا گروپ ہے اور ہم نے حالیہ عرصے میں اچھی کرکٹ کھیلی ہے۔ میں اسکواڈ کے ساتھ کام کرنے، نئے سیزن اور ایک مضبوط اور بے خوف ٹیم تیار کرنے کے لیے پرجوش ہوں۔" دہلی کیپیٹلز کے چیئرمین اور شریک مالک پارتھ جندل نے کہا کہ گنگولی ہمیشہ سے فرنچائز کا اہم حصہ رہے ہیں اور ہیڈ کوچ کے طور پر ان کی تقرری پر فخر کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ گنگولی کا تجربہ، قیادت اور وژن ٹیم کو آئی پی ایل ٹائٹل کے لیے مضبوط تیاری کرنے میں مدد دے گا، ساتھ ہی کھلاڑیوں اور اسٹاف کو ان سے سیکھنے کا موقع بھی ملے گا۔ انہوں نے کہا، "دادا ہمیشہ سے دہلی کیپیٹلز خاندان کا اہم حصہ رہے ہیں۔ مجھے یہ بتاتے ہوئے بہت فخر اور اعزاز محسوس ہو رہا ہے کہ ہندوستان کے عظیم ترین کپتانوں اور منتظمین میں سے ایک اب دہلی کیپیٹلز کے ہیڈ کوچ کی حیثیت سے کوچنگ کی دنیا میں قدم رکھ رہے ہیں۔ میں انہیں اس ذمہ داری میں دیکھنے کے لیے پرجوش ہوں اور مجھے یقین ہے کہ ان کی گہرائی اور دوراندیش قیادت میں دہلی کیپیٹلز آئی پی ایل ٹائٹل کے لیے چیلنج پیش کرنے کے لیے بہترین انداز میں تیار ہوگی۔ میں اپنی پوری ٹیم کے کھلاڑیوں اور اسٹاف کے ساتھ دادا سے سیکھنے کا بے صبری سے انتظار کر رہا ہوں اور جلد ہی دہلی کی ٹیم کو میدان میں ایکشن میں دیکھنے کے لیے پرجوش ہوں۔" ہندوستانی آرندہلی کیپیٹلز کے شریک مالک کرن کمار گاندھی نے کہا، "دادا برسوں سے دہلی کیپیٹلز کے سفر کا اہم حصہ رہے ہیں اور انہوں نے ہمارے کرکٹنگ ڈھانچے کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ فرنچائز کے بارے میں ان کی گہری سمجھ کے ساتھ ان کا تجربہ اور قیادت مستقبل میں ہمارے لیے انتہائی قیمتی ثابت ہوگی۔

سی یو کشمیر میں تین روزہ ورکشاپ شروع

گاندربل، ۶ اکتوبر۔ سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: سنٹرل یونیورسٹی آف کشمیر (سی یو کشمیر) کے ڈائریکٹوریٹ آف انٹرنل کوالٹی ایشورنس (ڈی آئی کیو اے) کی جانب سے مختلف نوڈل افسران کے لیے "این اے اے سی ڈیٹا کنسولیڈیشن اور سرچھ پورٹل پر تکنیکی پروٹوکول اپ ویلیڈیشن" کے موضوع پر تین روزہ آگاہی اور تربیتی ورکشاپ منگل کو تلمولہ کیمپس میں شروع ہوئی۔ اس موقع پر یونیورسٹی کے رجسٹرار ڈاکٹر نثار احمد میر نے کہا کہ ایکریڈیٹیشن اور درجہ بندی کا معیار اس بات پر منحصر ہے کہ ادارے سے متعلق اعداد و شمار کو کس قدر درست، مربوط اور جامع انداز میں پیش کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی کی جانب سے طلبہ، فیکلٹی، بنیادی ڈھانچے، تحقیق اور وسائل سے متعلق مستند، یکساں اور شواہد پر مبنی معلومات پیش کی جانی چاہیے، جو ادارے کی حقیقی صورتحال کی عکاسی کرتی ہوں۔ ڈاکٹر نثار احمد میر نے ورکشاپ میں شریک فیکلٹی ارکان اور دیگر ملازمین پر زور دیا کہ وہ ورکشاپ کی کارروائی اور حاصل ہونے والی معلومات کو اپنے دیگر ساتھیوں تک بھی پہنچائیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسے پروگراموں سے حاصل ہونے والے علم کو یونیورسٹی بھر میں عملی اقدامات میں تبدیل کیا جانا چاہیے، تاکہ این اے اے سی ایکریڈیٹیشن اور دیگر ادارہ جاتی درجہ بندی کے تقاضوں کے لیے یونیورسٹی مکمل طور پر تیار ہو سکے۔ ڈائریکٹر ڈی آئی کیو اے پروفیسر سید ظہور احمد گیلانی نے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے معیار کو یقینی بنانے کے عمل میں اجتماعی ذمہ داری کی اہمیت پر زور دیا۔

کرکٹ ٹورنامنٹ گرلز ہائر سیکنڈری اسکول نے جیتا

ہندواڑہ، 6 اکتوبر۔ سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ڈسٹرکٹ پولیس لائنز گراؤنڈ، کلنگام ہندواڑہ میں منعقدہ خواتین کرکٹ ٹورنامنٹ منگل کو اختتام پذیر ہوگیا، جس میں گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری اسکول ہندواڑہ نے سنسنی خیز فائنل مقابلے میں مونارک سیکنڈری اسکول ہندواڑہ کو شکست دے کر چیمپئن شپ اپنے نام کرلی۔ یہ ٹورنامنٹ میریک ٹری ٹرسٹ اور مونارک سیکنڈری اسکول ہندواڑہ نے ہندواڑہ پولیس کے اشتراک سے مشترکہ طور پر منعقد کیا تھا۔ مقابلے میں ہندواڑہ کے مختلف اسکولوں سے تعلق رکھنے والی خواتین کرکٹ کی چھ ٹیموں نے حصہ لیا۔ ٹورنامنٹ میں مونارک سیکنڈری اسکول ہندواڑہ، پرائم انسٹی ٹیوٹ سیکنڈری اسکول کلنگام، مائی یو اسکول درگمولہ، ایلیس کاروان پبلک اسکول ہندواڑہ، نل گریج سیکنڈری اسکول ہندواڑہ اور گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری اسکول ہندواڑہ کی ٹیمیں شامل تھیں۔ ٹی-10 ناک آؤٹ فارمیٹ میں کھیلے گئے اس آٹھ روزہ ٹورنامنٹ کے دوران روزانہ ایک میچ منعقد کیا گیا۔ مقابلوں نے نوجوان کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتوں، عزم اور مسابقتی جذبے کا مظاہرہ کرنے کے لیے ایک مثبت اور پرجوش کھیلوں کا پلیٹ فارم فراہم کیا۔

کرکٹ چیمپئن شپ کا شاندار آغاز

اننت ناگ، 6 اکتوبر۔ سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ضلع اننت ناگ ٹینس بال کرکٹ چیمپئن شپ 2026 کا آج اسپورٹس اسٹیڈیم نیلانڈرسو، بجبہاڑہ میں باقاعدہ آغاز ہوا، جس میں ضلع بھر کے مختلف اسکولوں کی 18 سے زائد ٹیموں نے جوش و خروش کے ساتھ شرکت کی۔ یہ چیمپئن شپ ڈسٹرکٹ اننت ناگ ٹینس بال کرکٹ ایسوسی ایشن کی جانب سے جے اینڈ کے ٹینس بال کرکٹ ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام اور جے اینڈ کے اسپورٹس کونسل کے تعاون سے منعقد کی جا رہی ہے۔ مقابلے سب جونیئر، جونیئر اور سینئر زمرہ جات میں لڑکوں اور لڑکیوں دونوں کے لیے منعقد کیے جا رہے ہیں۔ انیس الاسلام، جنرل سیکریٹری جے کے این سی اننت ناگ نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی، جبکہ مسٹر عمران بشیر، ڈسٹرکٹ پریذیڈنٹ یوتھ جے کے این سی اننت ناگ نے بطور مہمان اعزاز تقریب میں شرکت کی۔ چیمپئن شپ کا مقصد نوجوان کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے لیے ایک بہترین پلیٹ فارم فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ نظم و ضبط، ٹیم ورک، فٹنس اور کھیلوں کے جذبے کو فروغ دینا ہے۔

ہندواڑہ میں خواتین کرکٹ ٹورنامنٹ اختتام پذیر

ہندواڑہ، ۶ اکتوبر۔ سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ڈسٹرکٹ پولیس لائنز گراؤنڈ، کلنگام ہندواڑہ میں منعقدہ خواتین کرکٹ ٹورنامنٹ منگل کو اختتام پذیر ہوگیا، جس میں گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری اسکول ہندواڑہ نے سنسنی خیز فائنل میں مونارک سیکنڈری اسکول ہندواڑہ کو شکست دے کر چیمپئن بننے کا اعزاز حاصل کیا۔ یہ ٹورنامنٹ میریک ٹری ٹرسٹ اور مونارک سیکنڈری اسکول ہندواڑہ نے ہندواڑہ پولیس کے تعاون سے مشترکہ طور پر منعقد کیا۔ مقابلے میں ہندواڑہ ضلعے کے مختلف اسکولوں سے تعلق رکھنے والی خواتین کی چھ کرکٹ ٹیموں نے شرکت کی۔ ٹورنامنٹ میں حصہ لینے والی ٹیموں میں مونارک سیکنڈری اسکول ہندواڑہ، پرائم انسٹی ٹیوٹ سیکنڈری اسکول کلنگام، مائی یو اسکول درگمولہ، ایلیس کاروان پبلک اسکول ہندواڑہ، نل گریج سیکنڈری اسکول ہندواڑہ اور گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری اسکول ہندواڑہ شامل تھیں۔ ٹی-۱۰ ناک آؤٹ فارمیٹ میں کھیلے گئے اس آٹھ روزہ ٹورنامنٹ میں روزانہ ایک میچ منعقد کیا گیا۔ مقابلے نے نوجوان کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتوں، عزم اور مسابقتی جذبے کا مظاہرہ کرنے کے لیے ایک مثبت اور پرجوش کھیلوں کا پلیٹ فارم فراہم کیا۔ سرن جان کو فائنل میں بہترین کارکردگی پر پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا، جبکہ مونارک سیکنڈری اسکول ہندواڑہ کی تمینہ جان کو پورے ٹورنامنٹ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرنے پر پلیئر آف دی ٹورنامنٹ کے اعزاز سے نوازا گیا۔

شوپیاں میں ٹیبل ٹینس ٹورنامنٹ کے بوائز مقابلے شروع

شوپیاں، ۶ اکتوبر۔ سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: انٹر ڈویژن یو ٹی سطح کے جاری ٹیبل ٹینس ٹورنامنٹ کے تحت تمام عمر کے گروپوں کے لڑکوں کے ٹیبل ٹینس مقابلے منگل کو انڈور اسپورٹس اسٹیڈیم شوپیاں میں شروع ہوئے۔ مقابلوں کا باضابطہ افتتاح ڈسٹرکٹ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس آفیسر (ڈی وائی ایس ایس او) شوپیاں کی موجودگی میں کیا گیا۔ اس موقع پر تکنیکی کمیٹی کے ارکان، محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس کے افسران اور فیلڈ اسٹاف بھی موجود تھا۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس آفیسر نے نوجوان کھلاڑیوں کی مجموعی جسمانی، ذہنی اور سماجی نشوونما میں کھیلوں کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ کھیل نوجوانوں میں نظم و ضبط، خود اعتمادی اور صحت مند مسابقتی جذبے کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ڈی وائی ایس ایس او نے حصہ لینے والے کھلاڑیوں پر زور دیا کہ وہ لگن، نظم و ضبط اور کھیل کے حقیقی جذبے کے ساتھ مقابلوں میں حصہ لیں۔ انہوں نے کھلاڑیوں سے کہا کہ وہ اس ٹورنامنٹ کو اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے اور مسابقتی کھیل کا قیمتی تجربہ حاصل کرنے کے ایک اہم پلیٹ فارم کے طور پر استعمال کریں۔ ٹورنامنٹ میں مختلف عمر کے گروپوں سے تعلق رکھنے والے نوجوان کھلاڑیوں کی پرجوش شرکت دیکھنے کو مل رہی ہے، جس سے انہیں اپنی کھیلوں کی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے اور صحت مند و اسپورٹس مین اسپرٹ پر مبنی ماحول میں مقابلہ کرنے کا موقع مل رہا ہے۔ محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس نے نوجوانوں کو معیاری کھیلوں کے مواقع فراہم کرنے اور ضلع بھر میں کھیلوں کے کلچر کو فروغ دینے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

یو ٹی سطح جوڈو چیمپئن شپ اختتام پذیر

سرینگر، ۶ اکتوبر۔ سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: بین اضلاع یو ٹی سطح جوڈو چیمپئن شپ برائے لڑکے انڈور اسپورٹس ہال، پولو گراؤنڈ سری نگر میں کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔ چیمپئن شپ میں جموں و کشمیر کے مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والے نوجوان جوڈو کھلاڑیوں نے غیر معمولی مہارت، طاقت، نظم و ضبط اور کھیل کے جذبے کا شاندار مظاہرہ کیا۔ یہ چیمپئن شپ محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس، حکومت جموں و کشمیر کی جانب سے متعلقہ ضلعی یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس حکام کے تعاون سے منعقد کی گئی۔ اس کا مقصد باصلاحیت نوجوان کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے لیے مسابقتی پلیٹ فارم فراہم کرنا اور نچلی سطح پر جوڈو کے کھیل کو فروغ دینا تھا۔ چیمپئن شپ میں ضلع سری نگر، جموں، ریاسی اور کٹھوعہ کی نمائندگی کرنے والے کھلاڑیوں نے بھرپور کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ تمام مقابلوں کے دوران کھلاڑیوں نے بہترین تکنیکی صلاحیت، جسمانی فٹنس، عزم و حوصلے اور بھرپور مسابقتی جذبے کا مظاہرہ کیا، جس سے مقابلے انتہائی سنسنی خیز اور دلچسپ رہے۔ مختلف مقابلوں کے دوران کھلاڑیوں نے شاندار تھرووز، ہولڈز، پھرتی، حکمت عملی اور کھیلوں کے نظم و ضبط کا مظاہرہ کیا، جو نوجوان کھلاڑیوں کے ساتھ ساتھ ان کے کوچز اور فزیکل ایجوکیشن اہلکاروں کی محنت اور لگن کا عکاس ہے۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہونے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "**سرینگر ٹائمز**" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھتے ہوئے اس کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیوں کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ای میل ایڈریس یا تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر **سرینگر ٹائمز** بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کرسکتے ہیں

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے

(۲) سپورٹس ٹائمز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات اور وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور نیک نیتی کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی قسم کی فیس نہیں لیتا ہے۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے پہلے اپنی طرف سے اچھی طرح جانچ پڑتال کریں۔ (ادارہ)

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر-190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com

مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کرسکتے ہیں 0194-2456781

کٹھوعہ میں بین ضلعی ڈویژن سطح کے بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کا آغاز

کٹھوعہ، ۶ اکتوبر۔ سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: کٹھوعہ کے انڈور اسٹیڈیم میں منگل کو لڑکوں اور لڑکیوں کے تمام عمر کے گروپوں کے لیے بین ضلعی ڈویژن سطح کے سالانہ بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کا آغاز ہوا۔ یہ ڈویژن سطح کا کھیلوں کا مقابلہ محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس، کٹھوعہ کی جانب سے منعقد کیا جا رہا ہے۔ ڈپٹی کمشنر کٹھوعہ راجیش شرما افتتاحی تقریب کے مہمان خصوصی تھے، جنہوں نے باضابطہ طور پر ٹورنامنٹ کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر چیف پلاننگ آفیسر رنجیت ٹھاکر، ڈسٹرکٹ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس آفیسر سنیل کمار اور محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس کے دیگر افسران و اہلکار بھی موجود تھے۔ شرکت کرنے والے کھلاڑیوں سے بات چیت کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر راجیش شرما نے انہیں کھیل کے حقیقی جذبے، نظم و ضبط اور لگن کو برقرار رکھنے اور بہترین کارکردگی کے لیے مسلسل کوشش کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے نوجوان کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ وہ دستیاب مواقع سے بھرپور فائدہ اٹھائیں، سخت محنت کریں اور میدان کے اندر اور باہر مثبت رویہ برقرار رکھیں۔ ڈپٹی کمشنر نے نوجوانوں میں نظم و ضبط، خود اعتمادی، ٹیم ورک اور صحت مند طرز زندگی کو فروغ دینے میں کھیلوں کے اہم کردار کو اجاگر کیا۔ انہوں نے شرکاء پر زور دیا کہ وہ کھیلوں کے میدان میں اپنی کوششوں کے لیے مستقل مزاجی اور عزم کا مظاہرہ کریں اور ایک صحت مند، نظم و ضبط کی پابندی کرنے والے اور منشیات سے پاک معاشرے کی تعمیر میں اپنا کردار ادا کریں۔ اس سے قبل ڈسٹرکٹ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس آفیسر نے مہمان خصوصی اور دیگر مہمانوں کا خیر مقدم کیا۔ انہوں نے ایسے ٹورنامنٹس کے انعقاد کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ان مقابلوں سے نوجوان کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے، مسابقتی تجربہ حاصل کرنے اور صحت مند مسابقتی جذبہ پیدا کرنے کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم فراہم ہوتا ہے۔ اس موقع پر شریک کھلاڑیوں اور افسران کو کھیل کے جذبے اور "نشامکت ابھیان" کے تحت حلف بھی دلایا گیا۔

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor, **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781